عرفانِ روزہ

جلد دوم

امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام
فرماتے ہیں کہ تین چیزیں مجھے
سب سے زیادہ محبوب ہیں

اَلْجِهَادُ بِالسَّيْفِ
وَالْاِكْرَامُ لِلضَّيْفِ
وَالصَّوْمُ فِي الصَّيْفِ

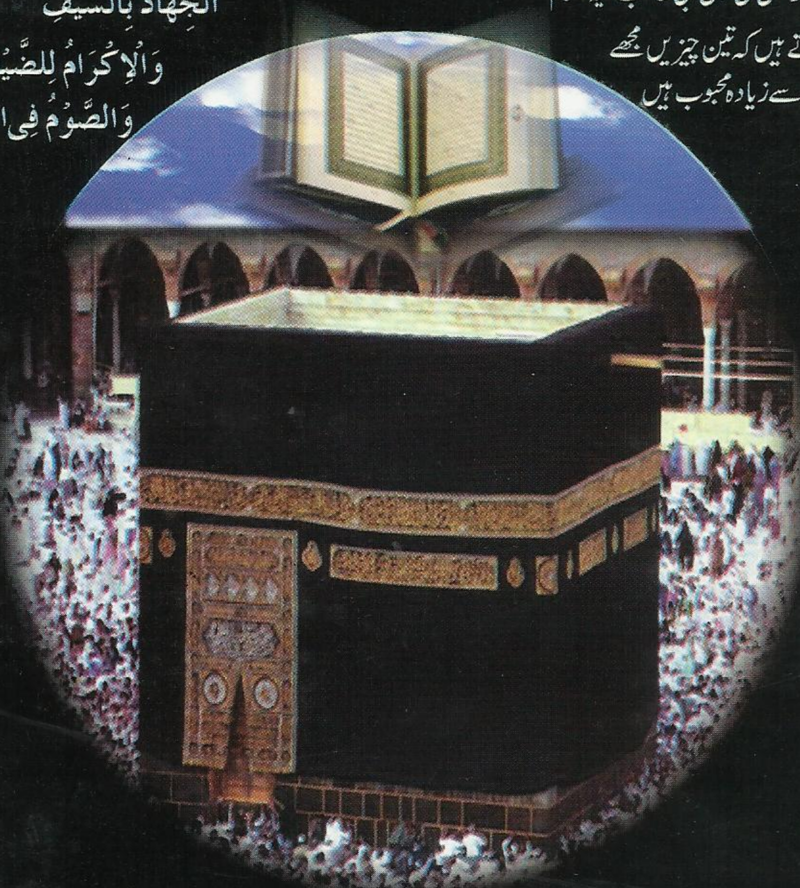

پیشکش

مولانا سید محمد عون نقوی

ادارہ تبلیغ تعلیمات اسلامی پاکستان۔فون:36621221

Presented by www.ziaraat.com

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

Presented by www.ziaraat.com

۷۸۶

۹۲_۱۱۰

یا صاحب الزّماں ادرکنیؑ

لبیک یا حُسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

DvD Version

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

www.ziaraat.com

NOT FOR COMMERCIAL

Presented by www.ziaraat.com

عرفانِ روزہ

پیشکش

سید محمد عون نقوی

سبیلِ سکینہؑ حیدرآباد سندھ پاکستان

ادارہ تبلیغِ تعلیماتِ اسلامی پاکستان

Presented by www.ziaraat.com

جملہ حقوق بحق ادارہ تبلیغ تعلیمات اسلامی پاکستان محفوظ ہیں۔

کتاب کا نام	عرفانِ روزہ
پیشکش	مولانا سید محمد عون نقوی
ترتیب	مولانا غلام علی عارفی
تصحیح اول	سید ذوالفقار حسین نقوی
تصحیح دوم	جناب حکیم سید شبیہ الحسن نوگانوی
طبع اول	۲۰۱۰ء
طبع دوم	۲۰۱۱ء
تعداد	ایک ہزار
کمپوزنگ	ولایت علی آغا 0345-2626236
طابع	سیّد غلام اکبر 0303-2659814
حسبِ فرمائش	جناب سید باقر رضا زیدی

ملنے کا پتہ

ادارہ تبلیغ تعلیمات اسلامی کمرہ نمبر 5 امام بارگاہ رضویہ سوسائٹی

احمد بکڈپو، رضویہ سوسائٹی کراچی

الحرمین ٹریولز سانچی ٹاور، ایم اے جناح روڈ کراچی

محفوظ بک ایجنسی، مارٹن روڈ کراچی

رحمت اللہ بک ایجنسی، کھارادر کراچی

حسن علی بکڈپو بڑا امام باڑہ، کھارادر کراچی

افتخار بکڈپو، اسلام پورہ لاہور

نیشنل بک ڈپو، بنگلہ چوک خیر پور میرس

علویہ بک ڈپو، رضویہ سوسائٹی کراچی

خراسان بک ڈپو، سولجر بازار، کراچی

Presented by www.ziaraat.com

اور ہم یقیناً تمہیں تھوڑے خوف، تھوڑی بھوک اور اموال، نفوس اور ثمرات کی کمی سے آزمائیں گے اور اے پیغمبرؐ آپ ان صبر کرنے والوں کو بشارت دے دیں جو مصیبت پڑنے کے بعد یہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی بارگاہ میں واپس جانے والے ہیں۔ (سورۂ بقرہ، آیت ۱۵۵۔۱۵۶)

التماسِ سورۂ فاتحہ برائے ایصالِ ثواب

جواں سال مرحوم

سیّد حسن اصغر زیدی

ابنِ سیّد باقر رضا زیدی

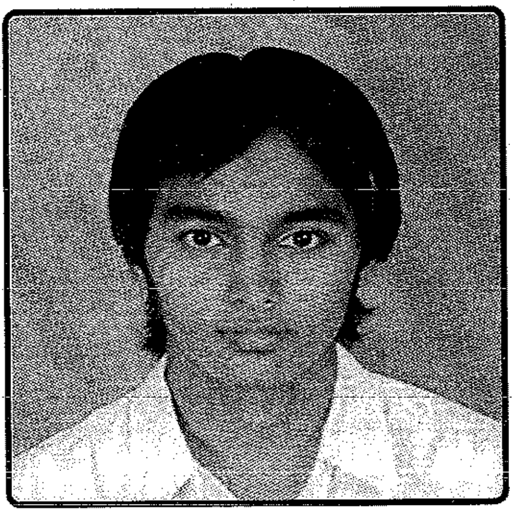

دُعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ محمدؐ و آلِ محمدؑ کے صدقے میں میرے بیٹے کی مغفرت فرمائے اور اپنی رحمت سے میرے بیٹے کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔

الملتمس: سیّدہ اُمِّ سلمیٰ نقوی (والدہ)

Presented by www.ziaraat.com

مرحومین کی یاد

از مولانا سید محمد عون نقوی

دینِ مُبین وہ واحد نظریہ ہے جو الہامی خدائی اور فطری تقاضوں کے مطابق ہے۔ ہر عقلمند چاہتا ہے کہ وہ دنیا میں بھی کامیاب اور آخرت میں بھی نجات یافتہ رہے لیکن شیطانی وسواس، معاشرہ حوادثِ زمانہ اُسے راہِ نجات سے دور رکھتے ہیں لیکن تبلیغِ دین کے نہ صرف دینوی فوائد بھی بے شمار ہیں۔ تبلیغِ دین کے ذریعے ایمان و یقین کامل، جذبہ ایثار اور ذاتی مفادات پر قومی مفادات کو مقدم رکھنا شامل ہے۔ ہر بندہ قبر اور حشر کی طرف سوچتا ہے اور اپنے مر جانے والے اعزاء پر غور کرتا ہے لیکن چہلم کے بعد پھر نہ صرف دنیا میں پھنس جاتا ہے بلکہ سوچنا بھی چھوڑ دیتا ہے لیکن بحمد اللہ ہمارے بھائی الحاج سید باقر رضا زیدی جو کہ سادات ہسواتح پور کے روحانی و نورانی چشم و چراغ ہیں نے اپنے جواں سال بیٹے مرحوم سید حسن اصغر زیدی کو بھلایا نہیں بلکہ ہر کارِ خیر میں اُسے یاد رکھتے ہیں۔ یہ بچہ 24 نومبر 1989ء میں پیدا ہوا اور 29 دسمبر 2007ء کو اللہ کو پیارا ہو گیا۔ ۱۶ رمضان تھی وہ اپنے مولا علیؑ سے ملحق ہوا۔ یقیناً ماں کے لیے یہ صدمہ گراں تھا باپ گھٹ گھٹ کر روتا رہا۔ لیکن دانشمندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام خاندان والوں کو صبر اور ضبط کا درس دیتے رہے۔ یقیناً یہ صالح جوان تمام احباب کے لیے یادیں چھوڑ گیا لیکن ہر سال اس کے ایصال ثواب میں مجالس، قرآن خوانی اور کتب دینیہ کی اشاعت سکونِ روح و قلب کا ذریعہ بنتے ہیں۔ یہ کتاب کیونکہ اعمالِ رمضان سے متعلق ہے اور یہ جوان بھی رمضان میں رحمت الٰہی کا حامل ہوا لہٰذا اس کتاب کی دوسری اشاعت جناب سید باقر رضا بھائی کی خواہش پر برائے بلندی درجات مرحوم سید حسن اصغر زیدی شائع کی گئی ہے۔ خداوند متعال ہمیں اپنے مرحومین کو یاد کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس نایاب شہزادے کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

دعا گو

سید محمد عون نقوی

Presented by www.ziaraat.com

فہرستِ مضامین

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ
۱	عرضِ ناشر — آصف شاہ حسینی	۱۹
۲	پیش لفظ — مولانا محمد عون نقوی	۲۰
۳	روزہ عطیہ خداوندی — مولانا سید شہنشاہ حسین نقوی	۲۲
۴	روزہ کیا ہے؟ — مولانا غلام علی عارفی	۲۴
۵	خطبہ شعبانیہ	۲۸
۶	فضلیتِ ماہِ رمضان، رسول خداؐ کی زبانی	۲۸
۷	روزہ در کلامِ الٰہی	۳۷
۸	روزے سے مدد حاصل کرنا	۳۷
۹	نزولِ قرآن	۳۷
۱۰	حکم قضائے روزہ	۳۸
۱۱	روزے کے فائدے	۳۸
۱۲	ثواب وفضیلت ماہِ رمضان	۳۹
۱۳	رمضان اسمِ اعظمِ الٰہی	۳۹
۱۴	استقبالِ ماہِ رمضان	۳۹
۱۵	فضیلتِ ماہِ رمضان	۳۹
۱۶	آرزوئے بندگان خالص خدا	۴۰
۱۷	رمضان نام رکھنے کی اصلی وجہ	۴۰
۱۸	ماہ رمضان کا احترام	۴۰
۱۹	شیطان کو بند کرنا — سبیلِ سکینہؑ حیدرآباد لطیف آباد	۴۱
۲۰	آواز کہ کون بخشش چاہتا ہے	۴۱
۲۱	دوزخ سے انسانوں کو آزاد کرنا	۴۲

Presented by www.ziaraat.com

۲۲	رمضان گناہوں کا کفارہ	۴۲
۲۳	دونوں ثواب برابر	۴۲
۲۴	ماہِ رمضان کی فضیلت	۴۲
۲۵	اوّل و درمیان اور آخر ماہِ رمضان	۴۳
۲۶	ماہِ مہمانیِ حق	۴۳
۲۷	محرومِ واقعی	۴۳
۲۸	مومن کے واجبات	۴۴
۲۹	بچوں پر روزہ واجب ہونا	۴۴
۳۰	آواز آتی ہے کہ اے ضرورت مند آجا	۴۴
۳۱	دوزخ سے رہائی	۴۵
۳۲	اَسرار و آثارِ روزہ	۴۶
۳۳	روزہ آتش جہنم سے ڈھال	۴۶
۳۴	نزدیکی از خدا	۴۶
۳۵	آراستگیِ باطن و ظاہر	۴۶
۳۶	روزہ رکھنے کی مبارکباد	۴۷
۳۷	اخلاصِ واقعی رکھنا	۴۷
۳۸	سپرِ آفاتِ دنیا	۴۸
۳۹	دوزخ سے نجات	۴۸
۴۰	روزے دار کی پاکیزگی	۴۹
۴۱	روزے کا اجر و ثواب	۴۹
۴۲	سیاہیِ چہرۂ شیطان	۴۹
۴۳	آزادی از دوزخ	۵۰
۴۴	جسم کی تندرستی	۵۰
۴۵	گناہوں سے بچاؤ	۵۰

Presented by www.ziaraat.com

۴۶	روزہ امانت ہے	۵۱
۴۷	اسلام کی بنیاد	۵۱
۴۸	فلسفۂ روزہ	۵۱
۴۹	صبر سے مدد	۵۱
۵۰	سپر محکم و مضبوط	۵۲
۵۱	زکوٰۃ بدن	۵۲
۵۲	روزہ دار کی عبادت	۵۲
۵۳	وجوبِ روزہ	۵۲
۵۴	پرورشِ روحِ اخلاص	۵۳
۵۵	علتِ وجوبِ روزہ	۵۳
۵۶	روزہ قیامت کی یاد دلاتا ہے	۵۳
۵۷	روزہ رابطۂ ولایت	۵۳
۵۸	روزہ قیامت میں پہلا سوال	۵۴
۵۹	روزۂ واقعی	۵۵
۶۰	روزہ، خالص نیت کے ساتھ	۵۵
۶۱	روزہ اندام ہائے بدن	۵۵
۶۲	بہترین جہاد	۵۵
۶۳	روزۂ قلب، بہترین روزہ	۵۶
۶۴	ناقص روزے	۵۶
۶۵	بہترین روزے	۵۶
۶۶	اخلاصِ روزہ کی فضیلت	۵۶
۶۷	روزے کی جزا اور روزے داروں کو ثواب ملنا	۵۷
۶۸	روزے دار کے لیے دو خوشیاں	۵۷
۶۹	بہشت کی نعمتیں	۵۷

Presented by www.ziaraat.com

۷۰	باغ ہائے بہشت میں تفریح	۵۸
۷۱	جنت کا مخصوص دروازہ	۵۸
۷۲	دُعائے روزہ دار	۵۸
۷۳	دعائے فرشتہ گان	۵۸
۷۴	تغذیۂ الٰہی	۵۹
۷۵	خواب بھی عبادت، نفس بھی تسبیح	۵۹
۷۶	ایک سال کے ثواب کی برابری	۵۹
۷۷	سیرتِ معصومینؑ	۶۰
۷۸	آخری عشرہ ماہِ رمضان (۲۱ سے ۳۰ تک)	۶۰
۷۹	روزہ پناہِ پیغمبرؐ	۶۰
۸۰	محرومینِ شبِ قدر	۶۰
۸۱	دعائے حضرت علی علیہ السلام وقت افطار	۶۱
۸۲	روزۂ علیؑ	۶۱
۸۳	ماہِ رمضان میں سیرتِ حضرت امام سجاد علیہ السلام	۶۱
۸۴	سیرتِ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام	۶۱
۸۵	احیائے شبِ قدر در حالتِ تپ	۶۲
۸۶	سفارش امام جعفر صادق علیہ السلام	۶۲
۸۷	آخری عشرہ ماہِ رمضان	۶۲
۸۸	سیرت حضرت امام علی رضا علیہ السلام	۶۳
۸۹	نماز و عبادتِ شبِ قدر	۶۴
۹۰	گناہوں سے آزادی	۶۴
۹۱	زمانِ شبِ قدر	۶۴
۹۲	بخشش گناہان گزشتہ و آئندہ	۶۴
۹۳	استغفار شبِ قدر	۶۵

Presented by www.ziaraat.com

۹۴	شبِ قدر ہزار ماہ سے زیادہ افضل	۶۶
۹۵	شبِ قدر میں عبادت کی فضیلت	۶۶
۹۶	شبِ قدر میں رکوع وسجود	۶۶
۹۷	شبِ بخششِ ذنوب .	۶۷
۹۸	۲۳ویں شب کی فضیلت	۶۷
۹۹	ماہِ رمضان میں گناہوں سے پاکیزگی	۶۸
۱۰۰	روزۂ بے اجر	۶۸
۱۰۱	گناہ سے اجتناب کا اجر	۶۸
۱۰۲	روزۂ واقعی	۶۸
۱۰۳	غصے پر قابو پانا	۶۸
۱۰۴	ماہِ رمضان کی بہترین عبادت	۶۹
۱۰۵	روزہ صرف بھوک وپیاس کا نام نہیں	۶۹
۱۰۶	غیبت باطل کنندہ	۶۹
۱۰۷	روزۂ زبان	۶۹
۱۰۸	مشکل شرائطِ روزہ	۷۰
۱۰۹	شرطِ قبولیتِ نماز وروزہ	۷۰
۱۱۰	ہر گناہ سے دل کی پاکیزگی	۷۰
۱۱۱	مبطلاتِ روزہ	۷۱
۱۱۲	غیبت کرنا روزے کے لیے آفت	۷۱
۱۱۳	روزۂ نامنظور	۷۱
۱۱۴	روزہ کو باطل کرنے والے کام	۷۱
۱۱۵	روزے میں جھوٹ بولنا	۷۱
۱۱۶	محرومین ماہِ رمضان از برکات	۷۲
۱۱۷	کہو آمین	۷۲

Presented by www.ziaraat.com

۱۱۸	بدبختِ حقیقی کون	۷۲
۱۱۹	ماہِ رمضان میں بخشش	۷۲
۱۲۰	اعمالِ نیک ماہِ مبارک رمضان میں	۷۳
۱۲۱	ثوابِ صدقہ ماہِ رمضان میں	۷۳
۱۲۲	اوجِ ثواب	۷۳
۱۲۳	رمضان میں صدقے کی وصیت	۷۳
۱۲۴	روزے میں مسواک	۷۴
۱۲۵	روزے میں عطر	۷۴
۱۲۶	روزہ دار کا مرتبہ	۷۴
۱۲۷	روزے میں عطر کا اثر	۷۴
۱۲۸	ثوابِ قرأتِ قرآن	۷۵
۱۲۹	قرآن کی بہار	۷۵
۱۳۰	رمضان کا موسم	۷۵
۱۳۱	قرآن در ثلثِ دوم رمضان	۷۵
۱۳۲	ثواب صبح کو اٹھنے کا	۷۷
۱۳۳	علی الصّباح درود پڑھنا	۷۷
۱۳۴	سحری کی اہمیت	۷۷
۱۳۵	سحری کرنے والوں پر فرشتوں کا درود	۷۷
۱۳۶	سحری کی فضیلت	۷۷
۱۳۷	تفاوتِ اسلام و تمام دین ہا	۷۷
۱۳۸	ثوابِ افطاری	۷۸
۱۳۹	روزے دار کے ثواب	۷۸
۱۴۰	ایک مومن کے روزے کی جزاء	۷۸
۱۴۱	گناہوں کا ڈھل جانا	۷۸

Presented by www.ziaraat.com

۱۴۲	زمانِ روزہ و وقتِ افطار	۷۸
۱۴۳	دوزخ سے نجات	۷۸
۱۴۴	بہشت کا انتظار	۷۹
۱۴۵	خوشنودیِ مومن	۷۹
۱۴۶	روزے سے بالاتر	۸۰
۱۴۷	افطاری خواہ ایک خرما ہو	۸۰
۱۴۸	عقابِ روزہ خوری	۸۱
۱۴۹	خروجِ روحِ ایمان	۸۱
۱۵۰	حدِّ روزہ خوار	۸۱
۱۵۱	ثوابِ دعا	۸۲
۱۵۲	دعائے اوّلین لقمۂ افطار	۸۲
۱۵۳	اجابتِ دعا	۸۲
۱۵۴	بہت طلبِ بخشش کرو	۸۲
۱۵۵	دُعا ہنگام افطار	۸۲
۱۵۶	دُعائے امیر المومنین علیہ السلام ہنگامِ افطار	۸۳
۱۵۷	دُعا کی قبولیت کا وقت	۸۳
۱۵۸	طلبِ مغفرت دراوّلین لقمہ	۸۴
۱۵۹	اجر ہمہ روزے داران	۸۴
۱۶۰	چہار دُعائے مقبول	۸۴
۱۶۱	روزے دار کے لیے ملائکہؑ کی دعا	۸۵
۱۶۲	دعائے وداع	۸۵
۱۶۳	عید فطر وزکوۃ فطرہ	۸۶
۱۶۴	عیدِ واقعی	۸۶
۱۶۵	روزہ دریافت پاداشِ روزہ	۸۶

Presented by www.ziaraat.com

۱۶۶	خداوند جبران کنندہ	۸۶
۱۶۷	اکمالِ روزہ	۸۷
۱۶۸	نمازِ عید الفطر	۸۷
۱۶۹	روزہ مستحبی در ماہ ھاو ایامِ سال	۸۹
۱۷۰	بندہ ام راپناہ دہید	۸۹
۱۷۱	بہارِ مومن	۸۹
۱۷۲	روزہ مستحبی	۸۹
۱۷۳	کمالِ روزۂ واجب	۹۰
۱۷۴	سیرت پیغمبرؐ در ایام البیض	۹۰
۱۷۵	روزہ مستحبی بہ قصد ثواب	۹۰
۱۷۶	روزہ دار در راہِ خدا	۹۰
۱۷۷	واردینِ بہشت	۹۰
۱۷۸	اوجِ عظمت روزہ	۹۰
۱۷۹	در روز ہائے مخصوص	۹۱
۱۸۰	فلسفۂ روزہ	۹۱
۱۸۱	ماہِ شعبان	۹۲
۱۸۲	ماہِ محرم	۹۲
۱۸۳	ماہِ ربیع الاوّل	۹۲
۱۸۴	ماہِ ربیع الثانی	۹۲
۱۸۵	ماہِ جمادی الاوّل	۹۳
۱۸۶	ماہِ جمادی الثانی	۹۳
۱۸۷	ثوابِ روزہ ماہِ رجب	۹۳
۱۸۸	بہشت کی نعمات، نہریں	۹۳
۱۸۹	دوری از آتش	۹۳

Presented by www.ziaraat.com

۱۹۰	دوری از جہنم	۹۳
۱۹۱	ایک روز کے روزہ رکھنے کا ثواب	۹۴
۱۹۲	ثواب دو روزے رکھنے کا	۹۴
۱۹۳	تین روزے رکھنے کا ثواب	۹۵
۱۹۴	چار روزے رکھنے کا ثواب	۹۵
۱۹۵	دجال کا فتنہ عذاب قبر	۹۵
۱۹۶	پانچ روزے رکھنے کا ثواب	۹۵
۱۹۷	چھ روزے رکھنے کا ثواب	۹۶
۱۹۸	سات روزے رکھنے کی فضیلت	۹۶
۱۹۹	آٹھ روز روزہ رکھنا	۹۶
۲۰۰	نو روزے رکھنے کا ثواب	۹۶
۲۰۱	دس روزے رکھنے کا ثواب	۹۷
۲۰۲	گیارہ روزے رکھنے کا ثواب	۹۷
۲۰۳	بارہ روزے رکھنے والا	۹۷
۲۰۴	تیرہ روزے رکھنے کا ثواب	۹۸
۲۰۵	ثواب ۱۴ روزے رکھنے کا	۹۸
۲۰۶	۱۵ روزے رکھنے کا ثواب	۹۸
۲۰۷	۱۶ روزے رکھنے کا ثواب	۹۹
۲۰۸	۱۷ روزے رکھنے کا ثواب	۹۹
۲۰۹	۱۸ روزے رکھنے کا ثواب	۹۹
۲۱۰	۱۹ روزے رکھنے کا ثواب	۹۹
۲۱۱	۲۰ روزے رکھنے کا ثواب	۹۹
۲۱۲	۲۱ روزے رکھنے کی فضیلت	۹۹
۲۱۳	۲۲ روزے رکھنے کا ثواب	۱۰۰

Presented by www.ziaraat.com

۲۱۴	۲۳روزے رکھنے والا	۱۰۰
۲۱۵	۲۴روزے رکھنے والا	۱۰۰
۲۱۶	ثواب ۲۵روزے رکھنے والے کا	۱۰۱
۲۱۷	ثواب ۲۶روزے رکھنے والے کا	۱۰۱
۲۱۸	۲۷روزے رکھنے والے کا مقام	۱۰۱
۲۱۹	۲۸روزے رکھنے والا	۱۰۱
۲۲۰	۲۹روزے رکھنے والا	۱۰۱
۲۲۱	۳۰روزے رکھنے والا	۱۰۲
۲۲۲	ثوابِ روزہ ماہِ شعبان	۱۰۳
۲۲۳	ایک روزے کا ثواب	۱۰۳
۲۲۴	روزہ ایام البیض	۱۰۳
۲۲۵	ثوابِ روزہ اوّل شعبان	۱۰۴
۲۲۶	ثواب ۲روزے ماہ شعبان	۱۰۴
۲۲۷	۳روزے رکھنا	۱۰۴
۲۲۸	ثواب روزۂ آخر ماہِ شعبان	۱۰۵
۲۲۹	ثواب ۳۰روزے ماہِ شعبان کے رکھنے کا	۱۰۵
۲۳۰	ثوابِ روزۂ اول	۱۰۶
۲۳۱	۲روزے رکھنے کا ثواب	۱۰۶
۲۳۲	۳روز کے روزے رکھنا	۱۰۶
۲۳۳	۴روزے رکھنے کا ثواب	۱۰۶
۲۳۴	۵روزے رکھنے کا درجہ	۱۰۶
۲۳۵	۶روزے رکھنا	۱۰۶
۲۳۶	۷روزے رکھنا	۱۰۷
۲۳۷	۸روزے رکھنا	۱۰۷

Presented by www.ziaraat.com

۲۳۸	۹روزے رکھنا	۱۰۷
۲۳۹	۱۰روزے رکھنے والا	۱۰۷
۲۴۰	گیارہ روزے رکھنا	۱۰۷
۲۴۱	۱۲روزے رکھنا	۱۰۷
۲۴۲	۱۳روزے رکھنا	۱۰۸
۲۴۳	۱۴روزے کا ثواب	۱۰۸
۲۴۴	۱۵روزے کا ثواب	۱۰۸
۲۴۵	۱۶روزے کا ثواب	۱۰۸
۲۴۶	۱۷روزے والا	۱۰۸
[illegible]	۱۸روزے رکھنے والا	۱۰۸
[illegible]	۱۹روزے والا	۱۰۸
۲۴۹	۲۰روزے والا	۱۰۸
۲۵۰	۲۱روزے والا	۱۰۹
۲۵۱	۲۲روزے والا	۱۰۹
۲۵۲	۲۳روزے والا	۱۰۹
۲۵۳	۲۴روزے والا	۱۰۹
۲۵۴	۲۵روزے والا	۱۰۹
۲۵۵	۲۶روزے والا	۱۰۹
۲۵۶	۲۷روزے والا	۱۱۰
۲۵۷	۲۸روزے والا	۱۱۰
۲۵۸	۲۹روزے والا	۱۱۰
۲۵۹	۳۰روزے والا	۱۱۰
۲۶۰	روزہ ماہِ شوال	۱۱۰
۲۶۱	ماہِ ذی قعد	۱۱۰

Presented by www.ziaraat.com

۲۶۲	روزہ ماہِ ذی الحجہ	۱۱۱
۲۶۳	روزنہم عرفہ	۱۱۱
۲۶۴	ذی الحجہ کا روزہ حرام	۱۱۱
۲۶۵	بخششِ گناہان	۱۱۱
۲۶۶	مفہومِ روزہ	۱۱۲
۲۶۷	روزے کی اقسام	۱۱۲
۲۶۸	واجب روزے	۱۱۳
۲۶۹	روزے کی نیت	۱۱۴
۲۷۰	نیت کا وقت کب تک؟	۱۱۶
۲۷۱	مبطلاتِ روزہ	۱۱۶
۲۷۲	کھانا پینا	۱۱۸
۲۷۳	انجکشن کا استعمال	۱۱۹
۲۷۴	ڈرپ کا استعمال	۱۲۰
۲۷۵	مسوڑھوں سے خون	۱۲۰
۲۷۶	غرارے کرنا	۱۲۰
۲۷۷	دانتوں کا علاج	۱۲۰
۲۷۸	Tooth Pick یا Dental Floss کا استعمال	۱۲۱
۲۷۹	آنکھ اور ناک میں ڈالنے والے قطروں کا استعمال	۱۲۱
۲۸۰	Perfumes کا استعمال	۱۲۱
۲۸۱	Shampoo اور صابن	۱۲۱
۲۸۲	تیل یا کریم لگانا	۱۲۱
۲۸۳	Lipstick کا استعمال	۱۲۱
۲۸۴	خون کا عطیہ دینا	۱۲۲
۲۸۵	کلی کرنا	۱۲۲

Presented by www.ziaraat.com

۲۸۶	غبار حلق تک پہنچانا	۱۲۲
۲۸۷	سگریٹ وغیرہ کا استعمال	۱۲۳
۲۸۸	Inhaler کا استعمال	۱۲۳
۲۸۹	Balm کا استعمال	۱۲۳
۲۹۰	Steam (بھاپ) لینا	۱۲۴
۲۹۱	گرم پانی کی وجہ سے Bathroom میں بننے والے بخارات	۱۲۴
۲۹۲	اللہ، انبیاءؑ اور معصومینؑ سے جھوٹ منسوب کرنا	۱۲۴
۲۹۳	منسوب کرنے کے انداز	۱۲۵
۲۹۴	پورا سر پانی میں ڈبونا	۱۲۵
۲۹۵	قے کرنا یا الٹی کرنا	۱۲۶
۲۹۶	استمنا کرنا	۱۲۶
۲۹۷	جماع کرنا	۱۲۸
۲۹۸	جنابت کی حالت پر اذان صبح تک باقی رہنا	۱۲۸
۲۹۹	غسلِ مسِ میت اور روزہ	۱۳۰
۳۰۰	خاتون کا حیض یا نفاس سے پاک ہونے کے بعد اذان صبح سے پہلے غسل نہ کرنا	۱۳۰
۳۰۱	استحاضہ اور روزہ	۱۳۱
۳۰۲	کچھ کلی احکام	۱۳۲
۳۰۳	ماہِ رمضان کا کفارہ	۱۳۳
۳۰۴	اسی سے متعلق کچھ اور مسائل	۱۳۴
۳۰۵	ماہِ رمضان کا قضا روزہ توڑنے کے احکام	۱۳۶
۳۰۶	تاخیر کرنے کا کفارہ	۱۳۷
۳۰۷	فدیہ یعنی "بدل" یا "عوض"	۱۳۸
۳۰۸	بچے کو دودھ پلانے والی خاتون	۱۴۰
۳۰۹	قضا روزے سے متعلق کچھ اور باتیں	۱۴۱

Presented by www.ziaraat.com

۳۱۰	دو اہم باتیں	۱۴۳
۳۱۱	ماں باپ کے قضا روزے	۱۴۳
۳۱۲	مسافر کے روزے	۱۴۴
۳۱۳	چند نکات	۱۴۵
۳۱۴	مستحب روزہ	۱۴۶
۳۱۵	اعتکاف	۱۴۷
۳۱۶	اعتکاف کی شرائط	۱۴۷
۳۱۷	اعتکاف	۱۴۸
۳۱۸	اعتکاف کے دوران حرام باتیں	۱۵۰
۳۱۹	عید کے چاند کے متعلق	۱۵۱
۳۲۰	فطرہ	۱۵۴
۳۲۱	اظہارِ تشکر	۱۵۸
۳۲۲	ہر نماز کے بعد دعا	۱۵۹
۳۲۳	دعائے افطار	۱۶۷
۳۲۴	دعائے افتتاح	۱۶۷
۳۲۵	دعائے سحر	۱۸۷
۳۲۶	دعائے سحر مختصر	۱۹۵
۳۲۷	ماہِ رمضان کی روزآنہ دعائیں	۱۹۹
۳۲۸	اعمالِ شبِ قدر	۲۰۷
۳۲۹	شبہائے قدر کے مخصوص اعمال	۲۱۵
۳۳۰	زیارت مخصوصہ شبِ قدر	۲۱۷
۳۳۱	زیارتِ وارثہ	۲۲۳
۳۳۲	دُعا بعد زیارت	۲۳۳
۳۳۳	اعمالِ روز عید	۲۳۵

Presented by www.ziaraat.com

عرضِ ناشر

ادارہ تبلیغ تعلیمات اسلامی پاکستان کو یہ شرف حاصل ہے کہ نماز کے موضوع پر سندھی، اردو میں متعدد بار کتب شائع کر چکا ہے جبکہ تقلید، احکام دین، حج اور دیگر موضوعات پر سو سے زائد کتب شائع ہو چکی ہیں۔ ماہنامہ عالمی امامیہ میگزین، صدائے کربلا اور رسائل شائع ہوتے ہیں اور مدرسہ، یتیم خانہ، ہاسٹل، مسجد و امام بارگاہ زیر تعمیر ہیں۔

سربراہِ ادارہ جناب مولانا سید محمد عون نقوی کی متعدد چھوٹی کتب کے علاوہ عرفان قرآن، عرفان حج اور عرفانِ مدینہ شہرت پا چکی ہیں اور اب عرفان روزہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ ہم مولانا سید شہنشاہ حسین نقوی، مولانا شیخ غلام علی عارفی، حکیم مولوی شبیہ الحسن عابدی، جناب سید ذوالفقار حسین نقوی اور جناب سید غلام اکبر کے شکرگزار ہیں، جنہوں نے مختلف حیثیتوں سے اس کتاب کے منظر عام پر لانے میں معاونت فرمائی۔ خداوند عالم ادارے کی اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔ مومنین و مومنات سے دینی پروجیکٹوں میں سہم امامؑ و نذرات سے امداد کی اپیل ہے۔ وکالت شرعی موجود ہے۔

سید محمد آصف شاہ حسینی

(سیکریٹری جنرل ادارہ ہٰذا)

Presented by www.ziaraat.com

پیش لفظ

ہشام نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ روزے کی علت کیا ہے؟ یہ کیوں فرض کیے گئے ہیں؟ تو امامؑ فرماتے ہیں کہ غنی اور فقیر مساوی ہو جائیں۔ غنی بھوک کا احساس کر کے فقیر پر رحم کرے۔

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ماہِ رمضان میں استغفار زیادہ سے زیادہ پڑھو تا کہ خدا تمہارے گناہوں کو محو کر دے اور دعائیں مانگو تا کہ تم (شیطان کے) شر سے محفوظ رہو۔

بہت سے لوگ روزے کو اپنے اوپر ظلم سمجھتے ہیں۔ کاش اُنہیں معلوم ہوتا کہ روزے میں ان کے لیے بیحد فوائد ہیں۔ گیارہ مہینے میں انسان بے احتیاطی سے اناپ شناپ غذا کھا لیتا ہے۔ رطوبات فاسدہ بدن کا حصہ بن جاتی ہیں اور مختلف قسم کی بیماریوں کا ذریعہ بنتی ہیں۔ قدرت نے ان رطوبات کو جلانے کا فطری علاج روزے کی صورت میں رکھا۔ اس ماہ میں گیارہ ماہ کے گناہوں کو رد کرنے اور توبہ استغفار کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اس ماہ میں نفسِ امارہ کمزور اور نفس مطمئنہ قوی ہوتا ہے۔ اس ماہ میں مصیبت کو برداشت کرنے کا درس ملتا ہے۔

رمضان المبارک کے فضائل و کمالات کا کیا کہنا۔ اس ماہ میں جو گناہ معاف نہ کرا سکے اُسے پھر حج کی تیاری کرنی چاہیے اور عرفات کے میدان میں گناہوں کی

Presented by www.ziaraat.com

معافی کی سند لینی چاہیے۔ معصومؑ کا فرمان ہے کہ رمضان، ماں، باپ اور عرفات گناہوں کی معافی کی سند ہیں۔ لہذا انہیں حاصل کر کے استفادہ کریں۔

ماہِ صیام میں روزآنہ ایک دعا جس کا نام دعائے افتتاح ہے پڑھنے کی بہت زیادہ تاکید ہے۔ گزشتہ سال جب ہیوسٹن امریکا ماہِ رمضان میں گیا تو وہاں علیؑ اسکول جو کہ نہایت ہی مؤثر اور متحرک ادارہ ہے گو کہ بندہ حقیر کو پہلی دعوت چھ سال قبل المرتضیٰ امام بارگاہ میں دی گئی اور منتظمین نے نہایت شفقت اور محبت کا اظہار کیا اور ہمیشہ محبت کرتے ہیں اور ہیوسٹن شہر کا یہ منفرد شرف ہے کہ یہاں مومنین نماز اور عزاداری میں بچوں بڑوں خواتین نہایت مستعد نظر آتے ہیں۔

علیؑ اسکول کے بانی اور مسئول محترم جناب منور عباس کا انداز تبلیغ نہایت عمدہ اور ممتاز ہے آپ نے بچوں کو سائنسی انداز میں بنیادی تعلیم سے آشنا کیا ہے یہ طریقہ تبلیغ ہم نے پاکستان میں بھی شروع کیا ہے اور اس کی کڑی یہ کتاب بھی ہے جیسے ہم ویب سائٹ وغیرہ پر بھی ڈال رہے ہیں۔

رمضان اور مسائل رمضان کے حوالے سے معلومات، سوال و جواب اور جدید حوالوں سے ادراک حاصل کرنے کے لیے نوجوان پریشان رہتے ہیں، لہذا ہم نے چاہا کہ رمضان کے فضائل اور مسائل آسان انداز میں ملتِ جعفریہ تک پہنچا دیا جائے۔ گویا تمام فضائل کا احاطہ تو نہیں کیا جا سکتا لیکن کسی حد تک معلومات معتبر کتب سے حاصل کر کے آپ تک پہنچانے کی سعی کی گئی ہے۔

جن احباب کا برادر معظم آصف شاہ صاحب نے ذکر فرمایا میں بھی اُن کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا ہے کہ خداوند عالم ہماری اس کاوش کو قبول فرمائے۔ آمین

خادمِ شریعت

سید محمد عون نقوی

Presented by www.ziaraat.com

روزہ عطیہ خداوندی

مولانا سید شہنشاہ حسین نقوی

قرآن مجید میں روزوں کا تذکرہ متعدد بار فرمایا گیا ہے۔ خصوصاً سورہ بقرہ میں ذکر ہے کہ اے ایمان والوں تمہارے اوپر روزے اسی طرح فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بن جاؤ۔ امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تین چیزیں مجھے زیادہ پسند ہیں: تلوار سے جہاد، مہمان کا اکرام اور گرمی کے روزے۔ گویا مولا علیؑ نے درس دیا کہ قرآن کے مطابق پرہیز گاری کا حصول صرف اور صرف اطاعت خداوندی میں ہے اور روزہ پرہیز گاری کی علامت ہے۔ اس ماہ کو اللہ نے توبہ کا مہینہ بھی قرار دیا ہے۔ یعنی یہ وہ مہینہ ہے جسے اے خدا تو نے معظم و مکرم و مشرف اور مفصل بنایا تمام مہینوں پر اور اس ہی ماہ میں قرآن مجید کو نازل کیا بلکہ توراۃ و زبور و انجیل تمام آسمانی کتابیں اسی ماہ میں نازل فرمائیں، اس ماہ کے حصول کے لیے انبیاءؑ متمنی رہتے تھے۔ روزہ صرف کھانا پینا ترک کرنے کا نام نہیں بلکہ محرمات شرعیہ سے اجتناب کا نام ہے۔ اللہ، رسولؐ اور اہلبیتؑ پر جھوٹ بولنے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ روزہ زبان، ناک، کان، آنکھ، جلد اور بدن سب کا ہونا چاہیے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ روزے میں تم اپنی جان کی حفاظت کرو اور اپنی آنکھوں کو نیچا رکھو، باہم حسد نہ کرو، جھگڑا نہ کرو، حسد آگ کی طرح

Presented by www.ziaraat.com

کھا جایا کرتا ہے، ایمان کو جیسے لکڑی کو آگ۔ اس ماہ میں کثرت سے دعا مانگو اور شر سے محفوظ رہو۔ ماہِ صیام عطیہ خداوندی ہے اور اس حوالے سے برادرِ بزرگ جناب مولانا سید محمد عون نقوی صاحب نے جو کتاب ''عرفانِ روزہ'' کے نام سے ترتیب دی وہ موجودہ دور میں کافی مفید ثابت ہوگی۔ دعا ہے کہ خداوند متعال ہمیں دین مبین پر چلتے رہنے اور تقویٰ و پرہیز گاری حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

طالب دعا

سید شہنشاہ حسین نقوی

(باب العلم دار التحقیق)

مولانا سید محمد عون نقوی

(وکیل مجتہدین عظام، سربراہ ادارہ تبلیغ تعلیمات اسلامی پاکستان)

کی معرکۃ الآرا کتب

عرفانِ حج ...... عرفانِ قرآن

عرفانِ مدینہ

کا مطالعہ فرمائیے

شعبہ نشر واشاعت، ادارہ تبلیغ تعلیمات اسلامی پاکستان

Presented by www.ziaraat.com

روزہ کیا ہے؟

مولانا غلام علی عارفی

عرفا نے بود و بقائے کائنات کا سبب عشق کو قرار دیا ہے اور عشق کی پہلی منزل ''دعا'' ہے۔ جب دعا میں ندرت پیدا ہو جائے اور جب مناجات میں کمال عشق شامل ہو جائے تو پھر کائنات کا ذرہ ذرہ آشکار و عیاں ہو جاتا ہے۔ جب اُس کی معرفت کا کچھ حصہ معرفت اہلبیتؑ سے ملنے لگے تو پھر دین شناسی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور دین شناسی ہی کے لیے اللہ نے عبادات کو فرض کیا ہے۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ دین کو سمجھنے اور اپنی عملی زندگیوں پر لاگو کرنے کے لیے بیان کیے گئے ہیں۔

روزہ بھی عظیم حقیقتِ ابدیت کی عملی دلیل ہے۔ ہم نے روزے کی حقیقت کو چالیس جملوں میں بیان کرنے کی کوشش کی ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:

۱) روزہ تربیتِ بشر کی ایک عملی مشق ہے۔

۲) روزہ تزکیۂ نفس کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔

۳) خواہشاتِ نفسانی کے خلاف ایک مسلسل سعی ہے۔

۴) خدا کے آفاقی نظام کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کا نام ہے۔

۵) خود پرستی، قوم پرستی اور طاغوت پرستی کے بتوں کو توڑتے ہوئے خدا پرستی کو اپنانے کا نام ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۶) آگاہی، بیداری اور احساس ذمہ داری کا نام ہے۔

۷) خودشناسی اور خوداحتسابی کا نام ہے۔

۸) خودستائش اور خودمحوری کے غلاف کو دور کرنے کا نام ہے۔

۹) روزہ جذبۂ اخلاص کا عملی نمونہ ہے۔

۱۰) روزہ خاکی انسان کو افلاکی بنانے کا نسخہ ہے۔

۱۱) روزہ ترکِ دنیا اور ترکِ خواہشات کا نام ہے۔

۱۲) رضائے معبود کے لیے سب کچھ چھوڑنے کا نام ہے۔

۱۳) مقصدِ حیات کو خدا کی مقدس ذات کو قرار دینے کا نام ہے۔

۱۴) منادیانِ توحید کی آواز پر لبیک کہنے کا نام ہے۔

۱۵) ایثار و فداکاری کا جذبہ پیدا کرنے کا نام ہے۔

۱۶) غریبوں، یتیموں اور بیواؤں کے دُکھ درد میں شریک ہونے کا نام ہے۔

۱۷) شعورِ باطن اور تقویٰ قلب کا نام ہے۔

۱۸) وحدتِ افکار، وحدتِ اذکار اور وحدتِ کردار کا نام ہے۔

۱۹) کربلاشناسی کا ایک بہترین وسیلہ ہے۔

۲۰) فرعونیت، نمرودیت اور یزیدیت سے بیزاری کا نام ہے۔

۲۱) ظاہر و باطن میں یکسوئی کا نام ہے۔

۲۲) خدمتِ خلق اور جذبۂ انسانیت کی تعمیر کا نام ہے۔

۲۳) اپنے ہی خامیوں سے آگاہ ہوتے ہوئے اپنی شخصیت کی تعمیر کا نام ہے۔

۲۴) دنیا کو وسیلۂ آخرت قرار دینے کا نام ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۲۵) رُوحِ عبادت کو اپنے وجود میں اُجاگر کرنے کا نام ہے۔

۲۶) دینے کے جذبے کو فروغ دینے کا نام ہے۔

۲۷) روزہ فقیر کی غربت کا احساس کا نام ہے۔

۲۸) روزہ امیر کے تقویٰ میں بلندی کا نام ہے۔

۲۹) روزہ عظمت امیر المومنینؑ یاد دلانے کا نام ہے۔

۳۰) روزہ لا فانی ہستی کی طرف ہجرت کا نام ہے۔

۳۱) اُخوت، رواداری، امن اور محبت کے جذبوں کو فروغ دینے کا نام ہے۔

۳۲) ہر چیز کو رنگِ الٰہی سے دیکھتے ہوئے صبغۃ اللہ کی تجلی کا نام ہے۔

۳۳) پستی سے بلندی کی طرف پرواز کا نام ہے۔

۳۴) عالم انفس اور عالم آفاق کے عظیم آیات الٰہی کو مشاہدہ کرنے کا نام ہے۔

۳۵) دین اور دُنیا کی حسین امتزاج کا نام ہے۔

۳۶) مادیات کو روحانیت میں تبدیل کرنے کا نام ہے۔

۳۷) حق کو سمجھنے حق کو انتخاب کرنے اور حق کا ساتھ دینے کا نام ہے۔

۳۸) نغمۂ ولایت اور جذبۂ شہادت سے سرشار ہونے کا نام ہے۔

۳۹) خودی کی کشکول کو خدا کی رحمتوں سے بھرنے کا نام ہے۔

۴۰) قرآن کی بہار کا نام ہے۔

اگر ہم مندرجہ بالا باتوں پر غور کریں اور عمل کریں تو روزے کی حقیقت کا پتہ چل جائے گا۔ ہمارے فاضل دوست اور معروف مذہبی و سماجی رہنما، اہل دل و نظر جناب مولانا سید محمد عون نقوی نے روزہ کے حوالے سے یہ بہترین کاوش ''عرفانِ

Presented by www.ziaraat.com

روزہ'' کے نام سے ضبط تحریر میں لا کر اہلِ عرفان کے لیے منفرد کام کیا ہے۔ خدا اس خانوادے کو سلامت رکھے جس کے سرپرست معروف شاعر و ادیب بزرگوار جناب سید عابد حسین ہاتف الوری جو کہ عارف باللہ اور فنا فی الحسین علیہ السلام عزادار، وضعدار اور مخلص شخصیت ہیں۔ ہمارے محسن عالم باعمل فخر العلماء مولانا سید شہنشاہ حسین نقوی (خطیب باب العلم) نہایت ملنسار و قابلِ قدر عالم ہیں۔ اس خاندان کے اہم فرد برادر سید منظر مہدی بہترین سوزخوان و سماجی نوجوان خانوادہ نقویہ کی شان جناب سید ساجد حسین بادشاہ صالح و مخلص نوجوان ہیں اور خود مولانا محمد عون نقوی کے فرزند برخوردار سید محمد ابرار حسین نقوی جو کہ ہمارے فرزند مدثر مہدی عارفی کے ہمراہ جامع بعثت سادات رجوعہ پنجاب میں دینوی و دنیاوی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور انشاء اللہ چند سال میں بہترین علماء میں ان کا شمار ہوگا اور جدید علوم دنیا کے بھی ماہر ہوں گے کو خداوند عالم ہمیشہ آباد رکھے اور دین مبین کی خدمت کرتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دعا گو

غلام علی عارفی

Presented by www.ziaraat.com

خطبۂ شعبانیہ

ا۔ فضیلتِ ماہِ رمضان، رسول خداؐ کی زبانی

جس وقت ماہِ رمضان شروع ہوتا تھا تو چونکہ یہ مہینہ اللہ تعالیٰ کی مہمانی کا مہینہ ہے، تمام اصحاب بہت غور سے خطبۂ شعبانیہ سنا کرتے تھے۔ اور اس ماہِ رمضان میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اپنا مہمان بناتا ہے تو اب آپ اس بات کا اندازہ لگائیں کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے دستر خوان پر بیٹھتے ہیں، وہ لوگ کتنے خوش نصیب ہیں اور اللہ تعالیٰ کی اس دعوت کو قبول کرتے ہیں۔ حضور پُر نورؐ کا خطبہ سماعت فرمائیں۔

خطبۂ حضرت رسول خداؐ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بہ نامِ پروردگار شروع کرتا ہوں۔

۱) اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّهٗ قَدْ اَقْبَلَ اِلَيْكُمْ شَهْرَ اللّٰهِ بِالْبَرَكَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ

ایک روز حضرت رسول خداؐ نے عوام الناس کے درمیان خطبہ دیا اور فرمایا کہ اے لوگو! اللہ تعالیٰ کا بابرکت و سعید مہینہ آ گیا۔

۲) شَهْرٌ وَهُوَ عِنْدَاللّٰهِ اَفْضَلُ الشُّهُوْرِ

اور یہ رمضان کا مہینہ تمام برکتوں کے مہینوں سے افضل ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۳) وَاَيَّامُهُ اَفْضَلُ الْاَيَّامِ وَلَيَالِيهِ اَفْضَلُ اللَّيَالِيْ وَسَاعَاتُهُ اَفْضَلُ السَّاعَاتِ

اس ماہِ رمضان کے دن بھی بہت برکت والے ہیں اور راتیں بھی تمام راتوں سے افضل ہیں اور اس کے لمحات سب سے بہترین لمحات ہیں۔

۴) وَهُوَ شَهْرٌ دُعِيتُمْ فِيهِ اِلٰى ضِيَافَةِ اللّٰهِ وَجُعِلْتُمْ فِيهِ مِنْ اَهْلِ كَرَامَةِ اللّٰهِ

اس ماہِ رمضان میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو خدا کی طرف دعوت دی ہے اور اس مہینے میں تمہیں اہلِ کرامت میں سے قرار دیا ہے۔

۵) اَنْفَاسُكُمْ فِيهِ تَسْبِيحٌ وَ نَوْمُكُم فِيهِ عِبَادَةٌ

نفس کو تسبیح کا ثواب اور نیند کو عبادت کا ثواب دیا جاتا ہے۔

٦) وَ عَمَلُكُمْ فِيهِ مَقْبُوْلٌ وَ دُعَاؤُكُمْ فِيهِ مُسْتَجَابٌ

اور تمہارے اعمال اس ماہ میں مقبول ہیں اور تمہاری دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔

۷) فَاسْئَلُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ بِنِيَّاتٍ صَادِقَةٍ وَ قُلُوبٍ طَاهِرَةٍ اَنْ يُوَفِّقَكُمُ اللّٰهُ لِصِيَامِهِ وَ تِلَاوَةِ كِتَابِهِ

سچی نیت کے ساتھ اور پاک دلوں کے ساتھ خدا کو یاد کرو کہ اللہ تعالیٰ نے تم کو روزہ رکھنے اور قرآن کی تعلیم دی ہے۔

۸) فَاِنَّ الشَّقِيَّ مَنْ حُرِمَ غُفْرَانَ اللّٰهِ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ الْعَظِيْمِ

کیونکہ شقی اور بدنصیب ہے جو رمضان میں محروم رہ جائے۔

۹) اُذْكُرُوْا بِجُوْعِكُمْ وَعِطَشِكُمْ فِيهِ جُوْعَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَعِطَشِهِ

Presented by www.ziaraat.com

اپنی بھوک اور پیاس سے قیامت کی بھوک اور پیاس کو یاد کرو۔

۱۰) وَتَصَدَّقُوْا عَلٰی فُقَرَائِکُمْ وَمَسَاکِیْنِکُمْ

بزرگوں کا احترام کرو اور چھوٹوں پر شفقت اور مہربانی کرو۔ فقراء و مساکین کو صدقہ دو۔

۱۱) وَ وَقِّرُوْا کُهُوْلَکُمْ وَارْحَمُوْا صِغَارَکُمْ

بزرگوں کی عزت کرو اور چھوٹوں پر مہربانی کرو۔

۱۳) وَاحْفَظُوْا اَلْسِنَتَکُمْ

زبان کو قابو میں رکھو اور نرمی برتو۔

۱۴) وَغُضُّوْا عَمَّا لَا یَحِلُّ النَّظَرُ اِلَیْهِ اَبْصَارَکُمْ

حرام کاموں سے اپنی نظریں بچائے رکھو۔

۱۵) وَعَمَّا لَا یَحِلُّ الْاِسْتِمَاعُ اِلَیْهِ اَسْمَاعَکُمْ

اپنے کان بری باتیں سننے سے بند رکھو۔

۱۶) وَتَحَنَّنُوْا عَلٰی اَیْتَامِ النَّاسِ یُتَحَنَّنْ عَلٰی اَیْتَامِکُمْ

تم یتیموں پر مہربانی کرو تا کہ تمہارے یتیموں پر بھی لوگ مہربانی کریں۔

۱۷) وَ تُوْبُوْا اِلَی اللّٰهِ مِنْ ذُنُوْبِکُمْ

اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو۔

۱۸) وَارْفَعُوْا اِلَیْهِ اَیْدِیَکُمْ بِالدُّعَآءِ فِیْ اَوْقَاتِ صَلٰوَاتِکُمْ فَاِنَّهَا اَفْضَلُ السَّاعَاتِ یَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ فِیْهَا بِالرَّحْمَةِ اِلٰی عِبَادِهٖ

نماز کے اوقات میں ہاتھ بلند کر کے دعا مانگو کیونکہ یہ نیک گھڑی ہے کہ اللہ

Presented by www.ziaraat.com

تعالیٰ لوگوں پر نظرِ رحمت فرماتا ہے۔

۱۹) وَ یُجِبُهُمْ اِذَا نَاجُوا وَ یُلَبِّیهِمْ اِذَا نَادَوْهُ وَ یَسْتَجِیبُ لَهُمْ اِذَا دَعَوْهُ

اللہ تعالیٰ ان کی مناجات کو سنتا ہے۔ ان کی آواز پر لبیک کہہ کر دعا قبول فرماتا ہے۔ اور جب بھی اُس سے مانگو تو عطا فرماتا ہے اور اُن کی دعوت کو قبول فرماتا ہے۔

۲۰) اَیُّهَا النَّاسُ اِنَّ اَنْفُسَكُمْ مَرْهُوْنَةٌ بِاَعْمَالِكُمْ فَاعْتِقُوْهَا بِاسْتِغْفَارِكُمْ

اے لوگو تمہارے نفوس اعمال کے ساتھ رہن ہیں، پس معافی مانگ کر اپنے نفسوں کو آزاد کرالو۔

۲۱) وَ ظُهُوْرُكُمْ ثَقِیْلَةٌ مِنْ اَوْزَارِكُمْ فَخَفِّفُوْا عَنْهَا بِطُوْلِ سُجُوْدِكُمْ

تمہاری پشت گناہوں کے بوجھ سے لدی ہوئی ہے۔ لمبے لمبے سجدے کر کے اُسے ہلکا کرالو۔

۲۲) وَاعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ ذِكْرُهُ اَقْسَمَ بِعِزَّتِهٖ اَنْ لَّا یُعَذِّبَ الْمُصَلِّیْنَ وَالسَّاجِدِیْنَ وَ اَنْ لَّا یَرَوُهُمْ بِالنَّارِ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ

جان لو کہ اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ نماز پڑھنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کو عذاب نہیں دوں گا۔ اور روزِ محشر اُن لوگوں کو آتشِ دوزخ سے بچالے گا۔

۲۳) اَیُّهَا النَّاسُ مَنْ اَفْطَرَ مِنْكُمْ صَائِمًا مُؤْمِناً فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ كَانَ لَهٗ بِذَالِكَ عِنْدَ اللّٰهِ عِتْقُ رَقَبَةٍ وَ مَغْفِرَةٍ لِمَا مَضٰی مِنْ ذُنُوْبِهٖ

اور اے لوگو جو کوئی ماہِ رمضان میں کسی مومن کا روزہ افطار کروائے گا تو اتنا ثواب ہوگا کہ گویا راہِ خدا میں کسی بندے کو آزاد کر دیا ہو۔ اور اس کے تمام گناہان

Presented by www.ziaraat.com

معاف کردیے جائیں گے۔

۲۴) فَقِیلَ یارَسُولَ اللّٰہِ أَلَیسَ کُلُّنا نَقْدِرُ عَلٰی ذَالِکَ

کہا گیا کہ ہم میں اگر روزہ افطار کرانے کی طاقت (سکت) نہ ہو تو ہم کیا کریں گے کہ مال دولت نہیں ہے۔

۲۵) فَقَالَ مَنْ اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمَرَةٍ اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشُرْبَةٍ مِّنْ مَّآءٍ

حضور پاکؐ نے فرمایا کہ اگر ایک دانہ خرما ہی ہو یا ایک گھونٹ شربت ہی ہو تو بھی افطار کرا سکتے ہو۔

۲۶) اَیُّھَاالنَّاسُ مَنْ حَسَنَ مِنکُمْ فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ خُلُقَهُ کَانَ لَهُ جَوَازٌ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ فِیْهِ الْاَقْدَامُ

اے لوگو! ماہ رمضان میں جس آدمی کا اخلاق اچھا ہو گا تو وہ صراط سے روزِ محشر آسانی سے گزر جائے گا۔

۲۷) وَمَنْ خَفَّفَ مِنْکُمْ فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ عَمَّا مَلَکَتْ یَمِیْنُهُ خَفَّفَ اللّٰهُ عَلَیْهِ حِسَابُهُ

جو بھی انسان ماہِ رمضان میں اچھے اچھے کام کرے گا تو خدا قیامت کے روز اُس کا حساب آسان فرما دے گا۔

۲۸) وَمَنْ کَفَّ فِیْهِ شَرُّهُ کَفَّ اللّٰهُ عَنْهُ غَضْبَهُ یَوْمَ یَلْقَاهُ

جو کوئی بھی انسان لوگوں سے اپنے بدیاں دور رکھے گا تو خدا اُس سے روزِ قیامت اپنا غضب دور رکھے گا۔

۲۹) وَمَنْ اَکْرَمَ فِیْهِ یَتِیماً اَکْرَمَهُ اللّٰهُ یَوْمَ یَلْقَاهُ

Presented by www.ziaraat.com

جو کوئی انسان یتیم سے نیکی سے پیش آئے گا، اللہ تعالیٰ قیامت میں اُس سے نیکی کرے گا۔

۳۰) وَمَنْ وَصَلَ فِيْهِ رَحْمَهٗ وَصَلَهُ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهٖ يَوْمَ يَلْقَاهُ

جو انسان بھی صلۂ رحم کرے گا تو خدا قیامت میں اپنی رحمت سے اُسے نوازے گا۔

۳۱) وَمَنْ قَطَعَهٗ فِيْهِ رَحْمَهٗ قَطَعَ اللّٰهُ عَنْهُ رَحْمَةً يَوْمَ يَلْقَاهُ

جو شخص بھی ماہِ مبارک رمضان میں لوگوں سے اپنے شر وفساد کو دور رکھے گا تو اللہ تعالیٰ روز قیامت اپنے غضب و غصے کو اُس سے دور رکھے گا اور اپنی رحمت اُس پر رکھے گا۔

۳۲) وَمَنْ تَطَوَّعَ فِيْهِ بِصَلٰوةٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بَرَائَةً مِّنَ النَّارِ

جو آدمی بھی ماہ رمضان میں مستحبی نمازیں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے آتش دوزخ سے دور کردے گا۔

۳۳) وَمَنْ أَدّٰى فِيْهِ فَرْضاً كَانَ لَهٗ ثَوَابُ مَنْ أَدّٰى سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ مِنَ الشُّهُوْرِ

ماہ رمضان میں جس کسی نے بھی واجب کام انجام دیا تو اُسے ۷۰ گنا ثواب عطا ہوگا۔

۳۴) وَمَنْ اَكْثَرَ فِيْهِ مِنَ الصَّلٰوةِ عَلَيَّ ثَقَّلَ اللّٰهُ مِيْزَانَهٗ يَوْمَ تَخِفُّ الْمَوَازِيْنُ

جو شخص بھی ماہِ مبارک رمضان میں ہمارے اوپر زیادہ صلوات بھیجے گا تو اللہ

Presented by www.ziaraat.com

تعالیٰ روزِ قیامت اُس کے نیک اعمال کو بھاری کردے گا اور زیادہ کردے گا۔

۳۵) وَمَنْ تَلاَفِیْهِ آیَۃً مِنَ الْقُرْاٰنِ کَانَ لَهُ نَقْلُ اَجْرَ مَنْ خَتَمَ الْقُرْاٰنَ فِیْ غَیْرِهٖ مِنَ الشُّهُوْرِ

جس شخص نے بھی آیہ قرآن رمضان میں تلاوت کی ہوگی، گویا اُسے ایک ختمِ قرآن کا ثواب بخشا جائے گا۔ جو بلا رمضان کے پڑھا ہوگا۔

۳۶) اَیُّهَا النَّاسُ اَنَّ اَبْوَابَ الْجِنَانِ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ مُفَتَّحَۃٌ فَاسْئَلُوْا رَبَّکُمْ اَنْ لَّا یُغَلِّقَهَا

رمضان میں جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں پس تم اپنے پروردگار سے سوال کرو کہ وہ دروازے تم پر بند نہ کرے۔

۳۷) وَ اَبْوَابُ النِّیْرَانِ مُغْلَقَۃٌ فَاسْئَلُوْا رَبَّکُمْ اَنْ لَّا یُفَتِّحَهَا عَلَیْکُمْ

دوزخ کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اس لیے خدا کو خوش رکھو۔ ناراض نہ کرو کہ دروازے دوزخ کے کھول دے۔

۳۸) وَالشَّیَاطِیْنُ مَغْلُوْلَۃٌ فَاسْئَلُوْا رَبَّکُمْ اَنْ لَّا یُسَلِّطَهَا عَلَیْکُمْ

شیاطین کو اس ماہِ رمضان میں بند کردیا جاتا ہے۔ پس تم اپنے پروردگار سے سوال کرو کہ شیاطین تم پر مسلط نہ ہوں۔

قَالَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَؑ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْهِ فَقُمْتُ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ

حضرت امیر المومنین مولا علی علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ پر اللہ کی رحمت ہو، میں نے حضرت رسول خداؐ کے احترام میں کھڑے ہو کر کہا کہ یا رسول اللہؐ اس مقدس

Presented by www.ziaraat.com

مہینے میں سب سے بہترین اعمال کون سے ہیں۔

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِؐ یَا اَبَاالْحَسَنِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ اَلْوَرَعُ مِنْ مَّحَارِمِ اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ

طویل حدیث ہے، عربی میں ہی حدیثیں بیان کی ہیں۔ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا کہ اے ابوالحسن ماہِ رمضان میں بہترین اعمال تقویٰ اور گناہوں سے پرہیز ہے۔ پھر آپؐ گریہ فرمانے لگے تو میں نے پوچھا کہ آپ گریہ کیوں کررہے ہیں، فرمایا کہ خون کا حلال ہونا۔ جیسے کہ منحوس وبدترین انسان عبدالرحمٰن ابنِ ملجم وقطامہ ملعونہ اور جعدہ بنت اشعث کہ یہ قاتلانِ علیؑ واولادِ علیؑ میں سے ہیں جیسے کہ ملعون عادوثمود کی نسل میں سے تھا جس نے اونٹنی کی کوچیں (ٹانگیں) کاٹ ڈالی تھیں۔ اسی طرح سے ملعون بن ملعون عبدالرحمٰن بن ملجم آپ کے سر پر کاری ضربت لگا کر آپ کو شہید کردے گا، تو اُس وقت حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا، کیا میرا دین سالم رہے گا؟ حضورؐ پرنور نے فرمایا کہ ہاں تمہارا دین سالم رہے گا۔ پھر فرمایا کہ اے علیؑ جس نے تجھے شہید کیا اُس نے مجھے شہید کیا۔ اور جس نے بھی تجھ سے دشمنی مول لی اس نے مجھ سے دشمنی مول لی، کیونکہ تیری روح میری روح ہے اور میری سرشت تمہاری سرشت ہے۔ خداوندعالم نے مجھے نبوت کے لیے بنایا ہے اور تم کو امامت کے لیے۔ اب جس بدبخت نے بھی تیری محبت وولایت کا انکار کیا گویا اُس نے میری (رسولؐ کی) محبت سے انکار کیا۔ یاعلیؑ تم میرے وصی اور خلیفۂ بلافصل ہو، میری زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔ تیرے بیٹے بھی امام ہیں حسنؑ حسینؑ، فاطمہؑ میری اولاد ہیں۔ تیرا حکم میرا حکم ہے اور تیری نہی (و۔انکار) گویا میرا انکار ہے اور میں خدائے بزرگ وبرتر کی قسم کھا کر کہتا

Presented by www.ziaraat.com

ہوں کہ جس نے مجھے افضل پیغمبرؐ بنایا ہے اُسی نے تجھے بھی ولایت و امامت کے لیے چن لیا ہے اور تو ہے اللہ کا بہترین بندہ اور لوگوں کے لیے رہبر ہے۔

مومنین و مومنات

☆ ... اپنے بچوں اور بچیوں کے روحانی و علمی مسائل کے حل کے لیے اور جدید فتووں کے حصول کے لیے۔

☆ ..... اپنے مرحومین یا عدم استطاعت جسمانی احباب کے حج و عمرہ و زیارات نیابتی طور پر کرانے کے لیے۔

☆ نکاح نامے رجسٹریشن یا وراثت کے مسائل کے حل کے لیے۔

☆ سہم امام و سادات شرعی تقاضوں کے مطابق مجتہدین تک پہنچانے اور اُن سے رسید کے حصول کے لیے۔

رجوع فرمائیں:

ادارہ تبلیغ تعلیمات اسلامی پاکستان

www.AounNaqvionline.com

aounmnaqvi@gmail.com

0213-6621221, 0213-2232690

0300-8267261, 0332-2337890

Presented by www.ziaraat.com

روزہ در کلامِ الٰہی

قرآن میں روزے کا ذکر ہے خدائے تعالیٰ فرماتا ہے کہ

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ

اے اہلِ ایمان تم پر ہم نے روزے رکھنا فرض قرار دیے ہیں جیسے کہ گزشتہ اُمتوں پر بھی فرض کیے گئے تھے اور یہ حکم ہم نے اس لیے دیا ہے تا کہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔

۳: روزے سے مدد حاصل کرنا

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصَّابِرِيْنَ

یعنی اے اہلِ ایمان اپنے کاموں میں صبر و تحمل سے کام اور ذکر خدا کرو۔ نماز پڑھو کہ اللہ تعالیٰ صابروں کو دوست رکھتا ہے۔ اس آیۂ شریفہ میں صبر سے مراد، روزہ رکھنا ہے، کیونکہ روزے میں بھوک، پیاس کی تکلیف برداشت کرنی ہوتی ہے نفس قابو میں رہتا ہے اور ہر ایک کھانے پینے کی چیزوں اور میل ملاپ سے دوری کرنا ہوتی ہے۔ ہر حالت میں صبر کرنا ہوتا ہے۔

۴: نزولِ قرآن

ماہِ رمضان میں قرآن نازل ہوا ہے چنانچہ اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

Presented by www.ziaraat.com

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدیٰ وَالْفُرْقَانِ

ماہِ رمضان المبارک میں قرآن کریم نازل ہوا ہے۔ یہ انسانوں کی ہدایت کے لیے آیا ہے اور اس میں ہدایت کی روشن دلیلیں موجود ہیں اور حق کو باطل سے الگ کرتا ہے۔

۵: حکمِ قضائے روزہ

خداوند عالم کا فرمان ہے کہ

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِیْضاً اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

پس جس کسی کی زندگی میں رمضان کا مہینہ آجائے تو اُسے لازم ہے کہ روزہ لازمی طور سے رکھے۔ اور جو شخص بیمار ہو یا حالتِ سفر میں ہو تو اُسے روزے رکھنا معاف ہیں اور اِن روزوں کے بدلے دوسرے مہینوں میں روزے رکھے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تم کو یہ آسانی دے دی ہے اور کوئی مشکل نہیں دی ہے۔

۶: روزے کے فائدے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

فَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْراً فَهُوَ خَیْرٌ لَّهٗ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

ہر شخص کو چاہیے کہ اپنی نیکیوں میں اضافہ کرے۔ اور روزہ رکھے رہے، بھوکا رہنے سے نفس کی اصلاح ہوتی ہے، روزہ روح کی صفائی کا ذریعہ ہے اور بدن کی سلامتی کا باعث ہے۔ ان باتوں کو اچھی طرح سے سمجھ لو۔ اور اس پر عمل کرو کہ روزہ تمہارے لیے ہر بھلائی کا ضامن ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ثواب وفضیلت ماہِ رمضان

۷: رمضان اسمِ اعظمِ الٰہی

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اِنَّ رَمَضَانَ اِسْمٌ مِنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

بے شک رمضان اللہ ربّ العزت کے مقدّس ناموں میں سے ایک نام ہے۔

۸: استقبالِ ماہِ رمضان

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب ماہِ رمضان آتا تھا تو جنابِ رسولِ خداؐ فرماتے تھے کہ اے اللہ، ماہِ رمضان آگیا ہے۔ اسی مہینے میں قرآن کریم کو نازل کیا گیا ہے۔ اور اس مہینے کو تُو نے ہدایت اور روشنی کا مہینہ قرار دیا ہے۔ اے اللہ اس ماہِ رمضان مبارک میں ہمیں توفیق عطا فرما کہ ہم نماز و روزے سے تجھ سے قربت حاصل کرسکیں۔

۹: فضیلتِ ماہِ رمضان

یہ مہینہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور یہ ایسا مبارک مہینہ ہے جس میں نیکیاں زیادہ کی جاتی ہیں، بدی کو مٹا دیا جاتا ہے اس ماہ میں برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ یہ توبہ والا مہینہ ہے، بخشش کا مہینہ ہے۔ دوزخ سے بچنے کا مہینہ ہے اور جنت میں آسانی سے

Presented by www.ziaraat.com

داخل ہونے کا مہینہ ہے اور اے لوگو آگاہ ہو جاؤ کہ اس مبارک مہینے میں حرام کام نہیں کرنا، اور قرآن بہت پڑھنا، اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگو اور رات دن اللہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول رہو۔ اور ماہِ رمضان المبارک کو دوسرے عام مہینوں کی طرح سے نہ ماننا، کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس ماہِ مبارک کی زبردست فضیلت ہے، اور تمام مہینوں سے افضل ماہِ رمضان ہے۔

۱۰: آرزوئے بندگان خالص خدا

رسول خداؐ فرماتے ہیں:

وَقَدْدُنَا رَمَضَانَ لَوْ يَعْلَمُ الْعَبْدُ مَا فِيْ رَمَضَانَ لَوَدُّ اَنْ يَّكُوْنُ الرَّمَضَانَ السَّنَةُ

اگر لوگ رمضان کی اصلی حقیقت کو جان لیں تو پورے سال ہی نظم وضبط اور یادالٰہی سے کام لیں۔

۱۱: رمضان نام رکھنے کی اصل وجہ

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ

اِنَّمَا سُمِّيَ الرَّمَضَانُ لِاَنَّهُ يُرْمِضُ الذُّنُوْبَ

رمضان نام اس مہینے کا اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ مہینہ گناہوں کو جلا کر ختم کر دیتا ہے۔

۱۲: ماہِ رمضان کا احترام

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

Presented by www.ziaraat.com

لاَ تَقُوْلُوْا رَمَضَانَ وَلٰكِنْ قُوْلُوْا شَهْرُ رَمَضَانَ فَاِنَّكُمْ لاَ تَدْرُوْنَ رَمَضَانَ

خالی لفظِ رمضان نہیں کہو بلکہ ماہِ رمضان شہر رمضان کہو۔ کیونکہ تم جانتے ہی نہیں ہو کہ رمضان کیا ہے۔

۱۳: شیطان کو بند کرنا

اس ماہِ مبارک میں شیاطین کو بند کر دیا جاتا ہے، جہنم کے دروزے بند کر دیے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔

۱۴: آواز کہ کون بخشش چاہتا ہے؟

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ ماہِ رمضان المبارک میں ہر ایک رات میں اللہ تعالٰی ندا فرماتا ہے کہ کوئی حاجت مانگنے والا ہے کہ اُس کی حاجت پوری کی جائے۔ اور کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ اُس کی توبہ کو قبول کر لیا جائے اور گناہوں کی معافی والا ہے کہ اُسے بخش دوں۔ آیا کوئی مقروض ہے کہ اُس کا قرض ادا کر دیا جائے اور ماہِ رمضان کے ہر دن روزانہ گناہگار بندوں کو آتش جہنم سے ہزار ہزار ایک لاکھ کو آزاد کرتا ہے جن پر جہنم فرض تھا۔ اگر وہ معافی مانگ لیں گے تو جہنم سے آزاد کر دیا جاتا ہے اور پھر شبِ جمعہ میں بھی لاکھوں بندوں کو بخش دیتا ہے جو گناہِ کبیرہ کے مرتکب تھے۔ علاوہ ازیں پورے ماہِ رمضان المبارک میں اللہ تعالٰی کی بخشش جاری ہی رہتی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۵: دوزخ سے انسانوں کو آزاد کرنا

حضرت امام سجاد علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہر شبِ ماہِ رمضان میں اللہ تعالیٰ ستّر ستّر ہزار گنہگاروں کو آتش جہنم سے آزاد فرماتا ہے، پھر پورے ماہِ رمضان بخشش کا یہی سلسلہ جاری رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ گنہگاروں کو آتش دوزخ سے آزاد کردیتا ہے۔

۱۶: رمضان، گناہوں کا کفارہ

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ ایک ماہِ رمضان سے دوسرے ماہِ رمضان تک گناہوں کی بخشش کا ذریعہ ہے اور بہشت کو ایک ماہِ رمضان سے دوسرے ماہِ رمضان تک بہترین طریقے پر سجایا جاتا ہے۔

۱۷: دونوں ثواب برابر

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ ماہِ رمضان بالخصوص اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور اس مہینے کی برکت سے ہر کام کے ثواب کر بڑھا کر دوگنا کردیا جاتا ہے۔

۱۸: ماہِ رمضان کی فضلیت

یہ مہینہ پورے سال کے مہینوں سے بہتر اور افضل ہے۔ اور اپنے ساتھ رحمتیں اور برکتیں لے کر آتا ہے، گناہوں کی بخشش ہوتی ہے اور یہ مہینہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ہر ایک مہینے سے افضل ہے۔ اس کی راتیں اور دن سب بڑے برکت والے ہوتے ہیں۔ ہر اِک ساعت رات اور دن کی مبارک ہوتی ہے۔ اور انسان کا ہر سانس ایک تسبیح کی حیثیت رکھتا ہے۔ سونا بھی عبادت ہے اور جاگنا بھی عبادت ہے۔ اس مہینے میں لوگوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور نیکیاں زیادہ ہوتی ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۹:　اوّل و درمیان اور آخرِ ماہِ رمضان

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ

هُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَ اَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَاٰخِرُهُ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ

ماہِ رمضان کے شروع میں رحمتیں نازل ہوتی ہیں دوسرے (دہے) حصے درمیان میں بخشش اور آخری تیسرے (دہے) حصے میں آتشِ دوزخ سے نجات ملتی ہے۔

۲۰:　ماہِ مہمانیِ حق

روایت میں یہ بات آئی ہے کہ ماہِ رمضان ایک ایسا مہینہ ہے کہ جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی مہمانی کرتا ہے، اچھے اچھے کھانے کھلاتا ہے۔ اور لوگوں پر لطفِ خداوندی ہوتا ہے۔ اور ہر سانس ایک تسبیح کی مانند ثواب رکھتا ہے۔ تمہارا سونا بھی عبادت ہے اور جاگنا بھی، بلکہ ہر سانس عبادت ہے۔ اس ماہ میں بندوں کے اعمال قبول کیے جاتے ہیں، دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔

۲۱:　محرومِ واقعی

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ جب ماہِ رمضان آتا ہے تو فوراً ہی روزہ تم پر فرض (واجب) ہو جاتا ہے۔ جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، شیطان کو زنجیروں میں باندھ دیا جاتا ہے اور اس کی ایک رات ہزار شبوں سے بھی بہتر شبِ قدر ہے اور جو شخص بھی اس شبِ قدر میں محروم رہ گیا تو وہ واقعی بدنصیب و منحوس ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۲۲: مومن کے واجبات

حضرت رسول خداؐ نے فرمایا ہے کہ مومن کے تین کام ہیں (۱) نماز پڑھنا (۲) زکوٰۃ دینا (۳) اور تمام روزے پابندی سے رکھنا۔

۲۳: بچوں پر روزہ واجب ہونا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اپنے بچوں کو روزہ رکھنے کی عادت ڈلواؤ۔ جب بچہ نو سال کا ہو جائے اور تندرست وتوانا ہو تو جتنی بھی بچے کی قوتِ برداشت ہو سکے اُسے آدھے دن کا روزہ ظہر تک کا رکھوانے کی عادت ڈالو تا کہ مستقبل میں اُسے روزہ رکھنے کی عادت ہو جائے اور جب بھی بچے کو زیادہ پیاس یا بھوک کا غلبہ ہو جائے تو فوراً اُس کا آدھے دن کا روزہ کھلوادو، کھانا کھلا دو۔ اِس طرح سے معلوم ہوا کہ امامؑ نے بہترین طریقے پر بچوں کو روزے کی تعلیم بتلائی ہے اور صحیح معنوں میں تو بچہ جب ۱۲ سال کا ہو جائے تو ماں باپ اپنے ساتھ اُسے ہمت دلا کر روزہ رکھوائیں تا کہ اچھا نتیجہ برآمد ہو سکے۔

۲۴: آواز آتی ہے کہ اے ضرورت مند آجا

ایک شخص نے بیان کیا کہ میں نے حضور پرنورؐ سے سنا کہ جنت کے آٹھوں دروازوں کو ماہِ رمضان المبارک میں کھول دیا جاتا ہے اور منادی ندا دیتا ہے کہ اے نیکیوں کے طلب کرنے والے اپنے رب کی طرف آجا۔ اپنی نیکیوں میں اضافہ کر لے اور اے گناہگارو اپنے رب کی طرف آجاؤ تا کہ بدی کو تم سے دور کر دیا جائے۔

Presented by www.ziaraat.com

۲۵: دوزخ سے رہائی

حضرت رسول اکرمؐ نے فرمایا کہ دوزخ سے رہائی پالو۔ شعبان کا مہینہ میرا مہینہ ہے اور رمضان کا مہینہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔ جو کوئی بھی میرے مہینے میں ایک بھی روزہ رکھے گا تو میں قیامت کے روز اُس کی بخشش و شفاعت کروں گا اور جو کوئی ماہِ رمضان کا روزہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے جہنم کی آگ سے نجات دے گا، آزاد کر دے گا۔

ماہنامہ عالمی امامیہ میگزین

گزشتہ عرصہ دراز سے ماہوار شائع ہو رہا ہے، جس میں ہر ماہ کے اعمال، ولادت و شہادت معصومین علیہم السلام، قومیات کا احوال، نئی کتب پر تبصرے، نیک و بد تاریخیں اور بہت کچھ لہٰذا ممبر شپ حاصل فرمائیں۔

زر سالانہ	۶۰۰ روپے
مدیر اعلیٰ	سید آصف شاہ حسینی
مدیر	علامہ سجاد شبیر رضوی
منیجر	سید نجف علی ساغر نقوی

کمرہ نمبر ۵، رضویہ امام بارگاہ و مسجد، ناظم آباد، کراچی، پاکستان

Presented by www.ziaraat.com

اَسرار وآثارِ روزہ

۲۶: روزہ آتشِ جہنم سے ڈھال

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ

اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مِّنَ النَّارِ

روزہ جہنم کی آگ سے نجات دلانے والا ہے گویا بندۂ گنہگار اور جہنم کے بیچ روزہ، ڈھال بن جاتا ہے۔

۲۷: نزدیکی از خدا

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ

عَلَیْکَ بِالصَّوْمِ فَاِنَّهٗ قُرْبَةٌ اِلَی اللّٰهِ وَلَیْسَ شَیْءٌ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِیْحِ فَمِ صَائِمٍ

ہر انسان پر واجب و لازم ہے کہ روزہ رکھے۔ کیونکہ روزے کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ سے قربت حاصل ہوتی ہے اور روزے دار کے منہ کی بو۔ اللہ تعالیٰ کو بیحد پسند ہے۔

۲۸: آراستگیِ باطن وظاہر

حضرت رسول خداؐ نے فرمایا ہے کہ کلام خدا ہے: روزہ ہمارے لیے ہے اور

Presented by www.ziaraat.com

مجھے روزہ رکھنے کا ثواب اور فائدہ ملے گا۔ روزہ رکھنے سے ہوا و ہوسِ نفس کم ہو جاتی ہے، شہوت اور خواہشِ نفسانی پر قابو پا لیا جاتا ہے۔ روزے سے دل میں صفائی آ جاتی ہے اعضائے جسم کو تقویت ملتی ہے۔ ظاہر اور باطن دونوں ٹھیک ہو جاتے ہیں، روزہ دار اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا ہے اور روزے سے غریب اور مساکین و مستحقین کی تکلیفوں کا احساس ہو جاتا ہے۔ مالدار لوگوں کو چاہیے کہ وہ مستحقین کی مدد کریں اور اللہ کے سامنے گڑگڑائیں اور گریہ وزاری کریں۔

روزہ ایک قسم کی رسم ہے اور روزہ ہی ایسی کرسی ہے جو خدا کی طرف کھینچ کر لے جاتی ہے اور پریشانیوں سے نجات ملتی ہے اور خواہشات نفسانی میں کمی آتی ہے۔ روزہ گناہوں کو ہلکا کرتا ہے، نیک کاموں کی ترغیب دیتا اور نیکیوں میں اضافہ کرتا ہے۔

۲۹: روزہ رکھنے کی مبارکباد

حضرت رسول خداؐ حضرت اُسامہ بن زید سے کہتے ہیں کہ تم کو جنت کی بشارت ہو۔ اگر چہ اب تک دور بھی رہے ہو۔ مگر آئندہ مستقبل میں مبارک ہو۔ تو اُسامہ نے پوچھا کہ آسان ترین عمل نیکی میں کون سا ہے تو رسول خداؐ نے فرمایا کہ گرمیوں میں روزے رکھنا اور خواہشاتِ نفسانی پر قابو رکھنا۔ اور حرام کاموں سے دور رہنا۔ اے اُسامہ، یہ روزہ رکھنا تمہارے لیے دوزخ سے بچنے کی ایک ڈھال اور سپر ہے اور اگر بھوک و روزے کی حالت میں تم مر گئے تو تم خدا سے نزدیک تر ہو جاؤ گے۔

۳۰: اخلاصِ واقعی رکھنا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضرت رسول خداؐ نے فرمایا

Presented by www.ziaraat.com

ہے کہ روزہ رکھنا آتشِ جہنم سے نجات ہے۔ روزے دار آفاتِ دنیا سے بچے گا اور عذابِ آخرت سے نجات ملے گی۔ اور جب تم روزہ رکھو تو دل میں نیت کرو کہ شیطانی وسوسے اور خواہشات نفسانی پر قابو رکھوں گا۔ اور اپنے نفس امارہ کو زیادہ روزے اور عبادت کے ذریعے کمزور کرلے۔ کھانے پینے کی چیزوں کی طرف رغبت نہ رکھو اور ہر ہر لحظہ اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہو۔ اور نفس کی گندگی، تاریکی (دنیا کی چاہت) وغیرہ کو اپنے دل سے دور کردو اور دل میں صرف اور صرف نامِ خدا باقی رہے۔ اور دیگر دنیاوی خیالات کو بالکل چھوڑ دو۔

۳۱: سپرِ آفات دنیا

پیغمبر گرامیؐ نے فرمایا ہے کہ روزہ رکھنا، مصیبتوں اور بلاؤں سے چھٹکارہ پانا ہے۔ اور دنیاوی مصائب سے روزہ انسان کو محفوظ رکھتا ہے۔ پس روزہ دار کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھے خواہشاتِ نفسانی ختم کردے اور تمام شیاطین وغیرہ سے اپنا رشتہ ناتا توڑ لے اور اپنے آپ کو کھانے پینے سے بھی دور کرلے جیسا کہ بیمار آدمی کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے اور ہر ہر لحظہ یادِ الٰہی میں گزارو۔ دل کی تاریکی کو دور کرو اور ذکرِ تسبیح و تہلیل سے قلب کو نورانی کرو۔

۳۲: دوزخ سے نجات

ابو سعید خدری نے کہا ہے کہ میں نے حضرت رسول خداؐ سے سنا ہے کہ جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے روزہ رکھتا رہے تو اس کے عوض ستّر ہزار گناہوں کو بخش دیا جاتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۳۳: روزے دار کی پاکیزگی

روزے دار کو اللہ تعالیٰ اس طرح سے پاک و پاکیزہ کر دیتا ہے کہ جیسے بچہ ماں کے پیٹ سے معصوم پیدا ہوتا ہے۔ روایت میں یہ بات آئی ہے کہ رمضان کا مہینہ وہ بابرکت مہینہ ہے جس میں روزہ رکھنا انسان کے لیے واجب و لازم ہے۔ پس اس ماہ میں جو شخص بھی ایمان مکمل کرنے اور خدا کی خوشنودی کے لیے روزہ رکھتا ہے، تو اس کے گناہانِ گزشتہ و آئندہ سب ہی معاف کر دیے جاتے ہیں اور وہ پاک و پاکیزہ ہو جاتا ہے جیسے کہ ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔

۳۴: روزے کا اجر و ثواب

موسمِ گرما میں روزہ رکھنے کا بہت ثواب ہے کیونکہ روزے دار گرمی میں پیاس کو برداشت کرتا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص موسم گرما میں روزے رکھے گا۔ اور گرمی کی پیاس برداشت کرے گا تو اللہ تعالیٰ ہزار فرشتوں کو اُس پر مقرر فرماتا ہے کہ اُس کی زیارت کریں اور اُسے مبارک باد دیں۔ اور جب وہ روزہ افطار کر لیتا ہے تو خدائے عز و جل فرماتا ہے کہ تم میں سے کتنی زبردست خوشبو آ رہی ہے۔ اے میرے فرشتو! تم سب گواہ رہنا کہ میں نے اس کی بخشش کر دی ہے۔

۳۵: سیاہیِ چہرۂ شیطان

حضرت رسول خداؐ سے سوال پوچھا گیا کہ وہ کون سا نیک عمل ہے جو ہم سے شیطان کو دور رکھتا ہے تو فرمایا کہ روزہ رکھنا۔ روزہ رکھنے سے شیطان کا چہرہ کالا و سیاہ

Presented by www.ziaraat.com

ہو جاتا ہے اور چونکہ شیطان ناکام ہو چکا ہوتا ہے، اس لیے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرتا ہے۔ غرض شیطان کا منہ کالا ہو جاتا ہے۔

۳۶: آزادی از دوزخ

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ

مَنْ صَامَ شَهْرُ رَمَضَانَ اُعْتِقَ مِنَ النَّارِ

جو شخص بھی ماہِ رمضان میں روزہ رکھے گا وہ آتش جہنم سے آزاد ہو جاتا ہے۔

۳۷: روزے کا ثواب جنت ہے

حضرت علی امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ رسولِ خداؐ نے وقتِ وفات وصیت کی کہ روزہ زکوٰۃ بدن ہے اور روزے دار کے لیے جنت ہے۔

۳۸: جسم کی تندرستی

سبیلِ سکینہؑ حیدرآباد لطیف آباد

حضرت رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

صُوْمُوْا تَصِحُّوْا

روزے رکھو تاکہ تم تندرست ہو جاؤ۔

۳۹: گناہوں سے بچاؤ

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ

اَلصِّيَامُ اِجْتِنَابُ الْمَحَارِمِ

روزہ رکھنا انسان کو گناہوں سے بچاتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۴۰: روزہ امانت ہے

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ

اِنَّمَا الصَّوْمُ اَمَانَةٌ فَلْيَحْفِظْ اَحَدُكُمْ اَمَانَتَهُ

روزہ تم پر ایک امانت ہے پس تم میں سے ہر کسی کو چاہیے کہ وہ اپنی امانت کی حفاظت کرے۔

۴۱: اسلام کی بنیاد

حضرت امام باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ

بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسَةِ اَشْيَاءٍ عَلَى الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَالصَّوْمِ وَالْوِلَايَةِ

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: نماز، زکوٰۃ، حج، روزہ اور ولایت اہل بیتؑ۔

۴۲: فلسفۂ روزہ

حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا فرماتی ہیں کہ

فَرَضَ اللّٰهُ الصِّيَامَ تَثْبِيتاً بِالْاِخْلَاصِ

اللہ تعالیٰ نے روزے کو واجب (فرض) کیا ہے تا کہ لوگوں میں خلاص سچائی قائم رہ سکے۔

۴۳: صبر سے مدد

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ روزے دار کو سختی اور مشکل تو

Presented by www.ziaraat.com

پیش آتی ہی ہے، اس پر خداوند عالم فرماتا ہے کہ صبر سے مدد حاصل کرو۔ صبر و تحمل روزہ سکھاتا ہے۔

۴۴: سپرِ محکم و مضبوط

امیر المومنینؑ حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ روزے کا رکھنا اپنے اوپر واجب اور لازم جانو۔ اس لیے کہ روزے دار جہنم کی آگ سے آزاد ہو جاتا ہے روزہ سپر بن جاتا ہے۔

۴۵: زکوٰۃِ بدن

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

لِكُلِّ شَيْءٍ زَكٰوةٌ وَ زَكَاةُ الْبَدَنِ الصِّيَامُ

ہر چیز کی ایک زکوٰۃ ہے اور روزہ بدن کی زکوٰۃ ہے۔

۴۶: روزے دار کی عبادت

حضرت رسول خداؐ نے فرمایا کہ

لِكُلِّ شَيْءٍ بَابٌ وَ بَابُ الْعِبَادَةِ اَلصَّوْمُ

ہر چیز کا ایک دروازہ ہوتا ہے اور روزے کا دروازہ عبادت ہے۔

۴۷: وجوب روزہ

صَوْمُ شَهْرِ رَمَضَانَ فَرْضٌ فِيْ كُلِّ عَامٍ

ہر سال کا ماہِ رمضان کا روزہ واجب ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۴۸: پرورشِ روحِ اخلاص

حضرت مولاعلی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اَلصِّیَامُ اِبْتلاَ ءٌ لِاِخْلاَصِ الْخَلْقِ

خداوندعالم نے روزے کی تشریح فرمائی ہے کہ روزے سے روحِ اخلاص پرورش پاتی ہے۔

۴۹: علتِ وجوبِ روزہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے روزے کو اس مصلحت کے ساتھ واجب قرار دیا ہے کہ مالدار اور غریب دونوں برابر سمجھے جائیں یعنی مساوات قائم ہو جائے اور خدا اپنے لیے بھی مساوات کے اصولوں پر عمل کرنا پسند کرتا ہے اور روزے سے غریب و مستحق کی بھوک و پیاس کا اندازہ، مالدار لوگوں کو ہو جاتا ہے تا کہ وہ غریبوں، کمزوروں، ناداروں پر رحم و بخشش کریں۔

۵۰: روزہ قیامت کی یاد دلاتا ہے

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے روزہ واجب کر کے بھوک پیاس کی مصیبت میں مبتلا کیا ہے تا کہ قیامت کی سختی اور بھوک کو یاد رکھیں۔

۵۱: روزہ رابطۂ ولایت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دن میں روزے رکھتا ہے، راتوں کو عبادت کرتا ہے اور ہمارے ائمہ اہلبیتؑ کی محبت اُس کے دل میں نہیں ہوتی ہے اور مر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس پر ناراض رہتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۵۲:   روزہ..... قیامت میں پہلا سوال

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں قیامت میں سب سے پہلا سوال ہوگا جس میں روزہ، نماز، زکوٰۃ، حج اور ہماری محبت ولایتِ اہلبیتؑ کا سوال ہوگا۔

باب العلم دارالتحقیق

کی

معرکۃ الآرائی کتب

تہذیب زندگی	مولانا سید شہنشاہ حسین نقوی
نکتہ جہاں بانی	پروفیسر آصف پاشا
احکام النساء	علامہ مجلسیؒ
نہج الاعمال	عالمیہ ومعلّمہ سیدہ صالحہ نقوی

اور متعدد کتب منظر عام پر آچکی ہیں

اور بعض زیر طبع ہیں

زیر سرپرستی: مولانا سید شہنشاہ حسین نقوی

E-mail: www.babuliim.info

Presented by www.ziaraat.com

روزۂ واقعی

۵۳: روزہ خالص نیت کے ساتھ

حضرت رسولِ خداؐ فرماتے ہیں کہ روزۂ واجب کو پکی نیت اور اعتقاد کے ساتھ رکھا کرو، کیونکہ شک کے ساتھ روزہ رکھنا بھی عذابِ الٰہی کا باعث ہے۔

۵۴: روزہ اندام ہائے بدن

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب تم روزہ رکھو تو روزے کے ساتھ ساتھ تمہاری آنکھیں نامحرم کو نہ دیکھیں، کان بری بات نہ سنیں، زبان سے غلط بات نہ نکلے اور حرام مال نہ کھانا، اور اپنے دامن کو پاک و پاکیزہ رکھنا، گناہوں سے دُور رہے اور گناہوں میں گھر جانے سے اپنے کو بچائے رکھے۔ سو جتنا بھی ہو سکے حالتِ روزہ میں خاموشی اختیار کرو اور کم سے کم بولو۔ اور جو بھی بات کرو حق شامل ہو۔

۵۵: بہترین جہاد

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اَفضَلُ الْجِہَادِ الصَّوْمُ الْحُرِّ

سب سے زیادہ اجر و ثواب کا روزہ موسمِ گرما کا روزہ ہے، جس کا بے حد و حساب ثواب ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

۵۶: روزۂ قلب بہترین روزہ

حضرت امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ قلب کا روزہ افضل ہے زبان کے روزے سے اور زبان کا روزہ بہتر ہے روزۂ شکم سے۔

۵۷: ناقص روزے

حضرت امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اِن لوگوں کا روزہ صحیح نہیں ہے:

(۱) جو اپنے امامؑ کی نافرمانی کرتا ہو۔ (۲) اپنی جگہ سے فرار شدہ بندہ جب تک وہ واپس نہیں آجاتا ہے۔ (۳) جو عورت اپنے شوہر کی اطاعت نہیں کرتی ہو جب تک کہ توبہ نہ کرلے۔ (۴) جو فرزند نافرمان ہو، جب تک وہ فرمانبردار نہیں ہوجاتا ہے۔

۵۸: بہترین روزے

حضرت امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

صَوْمُ النَّفْسِ عَنِ الَّذَّاتِ الدُّنْيَا اَنْفَعُ الصِّيَامِ

روزہ پورے جسم کا رکھو کہ لذاتِ دنیا اور خواہشات سب کو ختم کردو تب تمہارا روزہ زیادہ فائدہ منداور مؤثر ہوگا۔

۵۹: اخلاصِ روزہ کی فضیلت

رسولِ خداؐ فرماتے ہیں کہ جو شخص بھی رمضان کے روزے سچے دل اور سچی نیت سے رکھے گا تو اُس کے تمام گناہ معاف کردیے جائیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

روزے کی جزا اور روزے داروں کو ثواب ملنا

۶۰: روزے دار کے لیے دو خوشیاں

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں: (۱) افطار کرنے کے وقت کی خوشی (۲) خداوند عالم کا دیدار (کہ اللہ تعالیٰ روزے دار کو دیکھتا ہے)۔

۶۱: بہشت کی نعمتیں ملنا

حضرت امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بہشت میں ایک ایسا درخت ہے کہ جس میں سے لباس نکلتے ہیں اور اس درخت میں سے ابلق (سفید) گھوڑے مع زین ولگام لگے ہوئے نکلتے ہیں، جو نہایت خوبصورت ہوتے ہیں، وہ پیشاب نہیں کرتے ہیں، پاک ہیں۔ درخت سے گھوڑے باہر نکلتے ہیں۔ دوستانِ خدا اُن گھوڑوں پر سوار ہو کر جنت میں جس جگہ بھی سیر وتفریح کرنا چاہتے ہیں، پرواز کر کے لے جاتے ہیں اور جو لوگ کم تر درجے کے اِن لوگوں کو اُڑتا ہوا دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اِن کی کون سی بڑی نیکیاں ہیں جن کی وجہ سے یہ ہوا میں اڑ رہے ہیں، تب آوازِ خداوند عالم آتی ہے کہ یہ لوگ راتوں میں عبادت کیا کرتے تھے۔ اور پوری رات سویا نہیں کرتے تھے۔ دنوں میں روزہ رکھا کرتے تھے کھانا نہیں کھایا کرتے تھے۔ دشمنوں کے خلاف جہاد کیا کرتے تھے۔ جنگ سے انھیں خوف نہیں آتا تھا اور صدقہ دیا کرتے تھے، اس

Presented by www.ziaraat.com

میں بخل اور کنجوسی نہیں کرتے تھے۔

۶۲: باغ ہائے بہشت میں تفریح

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ روزہ رکھنے والے جنت کے باغوں میں گھوما کریں گے اور فرشتے وقت افطار تک اُن کے لیے دعا کرتے ہیں۔

۶۳: جنت کا مخصوص دروازہ

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ روزے داروں کے لیے جنت میں داخل ہونے کا ایک خاص دروازہ ہے جس کو رَیّان کہا جاتا ہے۔ اُس در سے صرف اور صرف روزے دار ہی داخل ہو سکتے ہیں۔

۶۴: دعائے روزہ دار

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ روزے دار کا سونا بھی عبادت کا درجہ رکھتا ہے خاموش رہنا بھی تسبیح کا ثواب ہے، اُس کا ہر عمل قابل قبول اور اُس کی ہر دعا مستجاب ہوتی ہے۔

۶۵: دُعائے فرشتہ گان

حضرت پیغمبرؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ

وَكَّلَ اللّٰهُ الْمَلَائِكَةَ بِالدُّعَاءِ لِلصَّائِمِيْنَ

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو مقرر کر دیا ہے کہ وہ روزے داروں کے لیے دعائے خیر کیا کریں۔

Presented by www.ziaraat.com

۶۶: تغذیۂ الٰہی

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ظہر کے وقت روزے دار کو سونا چاہیے کیونکہ اُس کے سوتے میں اللہ تعالیٰ اُسے کھانا کھلا دیتا ہے۔

۶۷: خواب بھی عبادت نفس بھی تسبیح

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ روزے دار کا سو جانا بھی عبادت میں شمار ہے اور نفس بھی تسبیح ہے، یعنی ہر سانس گویا تسبیح الٰہی کر رہا ہے۔

۶۸: ایک سال کے ثواب کی برابری

حضرت رسولِ خداؐ فرماتے ہیں کہ جب روزے دار روزہ رکھتا ہے تو ایک روزہ ایک سال کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

بہترین کمپوٹرائز کتابت، صاف ستھری طباعت

کے لیے آج ہی رابطہ کیجئے

میف گرافکس

رابطہ نمبر 0345-2626236 & 03032659814

Presented by www.ziaraat.com

سیرتِ معصومین علیہم السلام

۶۹:   آخری عشرہ ماہِ رمضان (۲۱ سے ۳۰ تک)

حضرت رسولِ خداؐ آخری رمضان کی دس راتوں میں اپنے بسترِ آرام کو لپیٹ کر رکھ دیا کرتے تھے اور راتوں میں عبادتِ خدا کیا کرتے تھے۔ اور بالخصوص تیئسویں شب میں اپنے خاندان کو عبادت کرنے اور رات کو جاگنے کی ہدایت فرمایا کرتے تھے۔

۷۰:   روزہ پناہِ پیغمبرؐ

حضرت امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب بھی رسولِ خداؐ کو کسی قسم کی دنیاوی پریشانی وغم پیش آتا تھا تو آپؐ روزے اور نماز کے ذریعے سے مدد حاصل کیا کرتے تھے۔

۷۱:   محرومینِ شبِ قدر

بی بی فاطمۃ الزہراؐ ہمیشہ شبِ قدر میں اپنے بچوں کو بیدار رکھا کرتی تھیں اور اُن کو رات میں اس لیے کم خوراک کھلاتی تھیں کیونکہ بچے عموماً زیادہ شکم پُری سے رات بھر سوتے ہیں اور یہ رحمتِ خداوندی سے دوری کا سبب تھا۔ باعث بدبختی ہے، شبِ قدر سے محروم ہو جانا۔

Presented by www.ziaraat.com

۷۲: دعائے حضرت علی علیہ السلام وقت افطار

اَللّٰهُمَّ صُمْنَا وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اے اللہ تعالیٰ ہم نے صرف اور صرف تیری ہی خوشنودی کے لیے روزہ رکھا ہے، تیری دی ہوئی روزی سے ہی اسے افطار کر رہے ہیں، ہمارے اس روزے کو قبول فرمالے۔ اور ہمیں نیک اور سیدھے راستے پر گامزن رکھنا۔

۷۳: روزۂ حضرت علی علیہ السلام

مُحدث قمی نے کتاب الکنی والالقاب میں لکھا ہے کہ

كَانَ كَثِيْراً التَّهَجُّدِ وَالْعِبَادَةِ يَصُوْمُ يَوْماً

حضرت علی علیہ السلام راتوں کو عبادت کرتے تھے اور نمازیں پڑھا کرتے تھے اور دنوں میں ایک روز چھوڑ کر دوسرے روز روزہ رکھا کرتے تھے۔ اور ایک وقت کھانے کا ناغہ کیا کرتے تھے۔

۷۴: ماہِ رمضان میں سیرت امام سجاد علیہ السلام

حضرت امام سجاد علیہ السلام ماہِ رمضان میں زیادہ تر خاموش رہا کرتے تھے۔ اور دعا و تسبیح و تہلیل میں دن گزارا کرتے تھے۔ اور افطار کر کے شکرِ خدا کرتے تھے کہ یا اللہ جو بھی تُو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔

۷۵: سیرت امام محمد باقر علیہ السلام

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہمیشہ ماہِ رمضان میں ۲۱ اور ۲۳ تاریخ کی

Presented by www.ziaraat.com

رات طلوعِ صبح تک عبادتِ خدا میں مشغول رہا کرتے تھے اور خدا سے راز و نیاز میں مصروف رہا کرتے تھے۔

۷۶: احیائے شبِ قدر در حالت تپ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ۲۳ ویں شب کو اگر کوئی بخار میں مبتلا ہوا تو حکم دیا کہ اُسے مسجد میں لے جایا جائے اور رات بھر مسجد میں عبادت کرتا رہے۔

۷۷: سفارشِ امام جعفر صادق علیہ السلام

آپؑ فرماتے ہیں کہ جیسے ہی ماہِ رمضان آتا تھا تو اپنے بچوں بیوی خانوادے کو حکم دیتے تھے، تلاش اور کوشش کرو کیونکہ ماہِ رمضان میں ہی روزی تقسیم ہوتی ہے اور عمریں مقرر کر دی جاتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے مہمانوں (روزہ داروں) کی تعداد لکھی جاتی ہے۔ اور اس ماہِ مبارک میں ایک شب ایسی بلند عظمت والی بھی ہوتی ہے، جو از روئے قرآنِ حکیم عبادتوں میں ایک ہزار شبوں سے افضل ہوتی ہے۔

۷۸: آخری عشرہ ماہِ رمضان

آخری عشرہ ماہ رمضان ۲۱ سے ۳۰ رمضان تک کا عرصہ ہے۔ حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میرے والدِ بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام رمضان کے آخری عشرے کی ہر رات میں بیس (۲۰) رکعت نماز مستحبی نیت سے اضافی پڑھا کرتے تھے۔

Presented by www.ziaraat.com

۷۹: سیرتِ امام علی رضا علیہ السلام

ابراہیم بن عباس کہتے ہیں کہ حضرت امام رضا علیہ السلام بہت سے روزے مستحبی بھی رکھا کرتے تھے اور ہر ماہ کے اوّل، وسط اور آخر کے تین روزے تو لازمی رکھا کرتے تھے اور کبھی ناغہ نہیں کرتے تھے۔

اہل حدیث، دیوبندی مسلک چھوڑ کر مذہب حقہ
قبول کرنے والے معروف عالمِ دین و مبلغ

علامہ عبدالحفیظ پنہور

کی بہترین کتاب

معرفت حق

منظر عام پر آچکی ہے۔

پاکستان میں ہر بک اسٹال پر موجود ہے۔ طلب فرمائیں۔

Presented by www.ziaraat.com

نماز وعبادت شبِ قدر

۸۰:   گناہوں سے آزادی

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص بھی شبِ قدر میں غسل کرتا ہے اور طلوع فجر تک جاگ کر عبادت کرتا رہتا ہے تو اُس کے تمام گناہ معاف کردیے جاتے ہیں۔

۸۱:   زمانِ شبِ قدر

عبدالواحد مختار انصاری نے کہا ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شبِ قدر کے بارے میں کہ ۲۱ اور ۲۳ کی دونوں کی شب، شبِ قدر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ دونوں شبِ قدر کے بارے میں تعین کریں۔ تو فرمایا کہ دونوں شبوں ۲۱ اور ۲۳ کو شبِ قدر جان کر عمل کرو کہ اِن دونوں میں سے ایک تاریخ میں شبِ قدر ہے۔

۸۳:   بخششِ گناہان گزشتہ وآئندہ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس شخص نے بھی شبِ قدر کو پالیا اور رات کو جاگ کر عبادت الٰہی کی تو اُس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

۸۴: استغفار شبِ قدر

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے پروردگار میں چاہتا ہوں کہ تجھ سے نزدیک تر ہو جاؤں، تو خداوند تعالیٰ نے فرمایا کہ اگر میرا تقرب حاصل کرنا چاہتے ہو تو شبِ قدر میں جاگ کر عبادت کرو۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ میرے پروردگار میں چاہتا ہوں کہ تیری رحمت حاصل کرلوں، تو حکمِ خداوندی ہوا کہ میری رحمت اُن لوگوں کے لیے ہے جو لوگ مستحقین پر رحم و کرم کرتے ہیں، غریبوں کی خدمت کرتے ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ میرے پروردگار میں چاہتا ہوں کہ تیری راہ مستقیم حاصل کرلوں، تو حکمِ الٰہی ہوا کہ میری صراط مستقیم سے وہ گزر سکتا ہے جو شبِ قدر میں صدقہ دیتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ مجھے جنت کے درختوں کے میوے کھلا دے تو حکمِ خداوندی ہوا کہ جو لوگ شبِ قدر میں سبحان اللہ پڑھتے ہیں اُن کو جنت کے میوے دیے جائیں گے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ پروردگار میں چاہتا ہوں کہ میرے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں، مجھے عذاب سے بچا دے، تو حکم الٰہی ہوا کہ میری نجات اُن لوگوں کے لیے ہے جو لوگ شبِ قدر میں طلبِ مغفرت کرتے ہیں۔

۸۵: توجہ بہ شبِ قدر

حضرت رسول خداؐ نے فرمایا ہے کہ شبِ قدر ۲۱ اور ۲۳ ویں شبِ ماہِ رمضان میں لوگ سویا نہ کریں، غفلت نہ برتیں کیونکہ یہ دونوں راتیں شبِ قدر ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

۸۶: شبِ قدر ہزار ماہ سے زیادہ افضل

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ شبِ قدر میں عمل صالح کرنا (مثل نماز وزکوٰۃ اور دیگر کام) بہتر ہے، عمل ہائے ایک ہزار ماہ سے کہ جن میں شبِ قدر نہ ہو اُن سے بہتر ہے۔

۸۷: شبِ سرنوشت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ سال کے آغاز میں شبِ قدر کے اعمال کا حساب لگالیا جاتا ہے اور اس شبِ قدر میں آئندہ ایک سال تک کے ہونے والے کام (قسمت) لکھا جاتا ہے۔

۸۸: شبِ قدر میں عبادت کی فضیلت

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال پوچھا گیا کہ ایک شبِ قدر ہزار مہینوں سے کیسے افضل ہے؟ تو حضرتؑ نے فرمایا کہ شبِ قدر میں نیک کام کرنا، اُن کاموں سے بہتر ہے جو ہزار ماہ میں انجام دیے گئے ہوں اور اُن میں شبِ قدر نہ ہو۔

۸۹: شبِ قدر میں رکوع وسجود

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مرحبا اور اور احسنت، تعریف اُن لوگوں کے لیے ہے جو شبِ قدر میں رکوع وسجود کے ساتھ شب گزارتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرتے ہیں اور خوف الٰہی سے روتے ہیں۔ پس جو شخص بھی ایسا کرتا ہے تو وہ کبھی ناامید نہ ہوگا اور اُس کی دلی مرادیں پوری ہوں گی۔

Presented by www.ziaraat.com

۹۰:   شبِ بخشش ذنوب

گناہوں سے بخشش کی رات شبِ قدر ہے۔ حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے بھی ماہِ رمضان کا روزہ بہت توجہ اور خوش اسلوبی سے رکھا، مکمل ایمان کے ساتھ، تو اُس کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے اور جو شخص بھی شبِ قدر میں توجہ سے نماز پڑھے گا تو اُس کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔

۹۱:   ۲۳ویں شب کی فضیلت

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص بھی رمضان میں شبِ قدر میں راتوں کو جاگ کر عبادتِ الٰہی میں گزارے گا۔ اور ۲۳ ویں شبِ ماہِ رمضان میں ایک سو رکعت نماز پڑھے گا (بہ شرطِ صحتِ اعمال) تو خداوند عالم اُس کی زندگی میں اضافہ فرمادے گا۔ اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ اور موت کی تکلیف سے آرام دے گا۔ منکر اور نکیر دو فرشتے جو قبر میں مردے سے سوال جواب معلوم کرنے آتے ہیں، اُن کے عذاب سے نجات دے گا اور قیامت میں وہ اپنی قبر سے اس حالت میں آئے گا کہ اُس کے چہرے سے نور ساطع ہو رہا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اُس کے داہنے ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

ماہِ رمضان میں گناہوں سے پاکیزگی

۹۲: روزۂ بے اجر

حضرت بی بی فاطمۃ الزّہرا سلام اللہ علیہا فرماتی ہیں کہ روزہ دار روزے کو محفوظ رکھے ہر طرح سے کہ آنکھ کو محفوظ رکھے زبان اور کان کو محفوظ رکھے، گویا روزے میں بھوک و پیاس کے ساتھ ساتھ اعضائے جسمانی بھی روزہ رکھیں تب روزہ صحیح ہوگا، ورنہ روزے دار کا روزہ ختم ہو جاتا ہے۔

۹۳: گناہ سے اجتناب کا اجر

حضرت رسولِ خداؐ فرماتے ہیں کہ جو شخص بھی ماہِ رمضان میں روزہ رکھتا ہے اور حرام کاموں سے بچا رہتا ہے۔ جھوٹ، غیبت، ہر برائی سے بچا رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس سے راضی ہو جاتا ہے، خوش ہوتا ہے اور اُس پر جنت کو واجب کر دیتا ہے۔

۹۴: روزۂ واقعی

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اَلصِّیَامُ اِجْتِنَابُ الْمَحَارِمِ

روزے کا مقصد یہ ہے کہ تمام حرام کاموں سے بچا رہے۔

۹۵: غصے پر قابو پانا

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ جو شخص بھی ماہِ رمضان میں غصہ نہیں

Presented by www.ziaraat.com

کرے گا تو قیامت کے روز خداوند عالم بھی اپنے عذاب سے اُسے بچائے رکھے گا۔

۹۶: ماہِ رمضان کی بہترین عبادت

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ یا علیؑ ماہِ رمضان کی بہترین عبادت الٰہی یہ ہے کہ انسان حرام کاموں سے دور رہے۔

۹۷: روزہ صرف بھوک و پیاس کا نام نہیں

روزہ صرف بھوکا پیاسا رہنے کا نام ہی نہیں ہے بلکہ انسان کو چاہیے کہ اُس کے جسم کے تمام اعضاء روزے کی مانند رہیں۔ روزہ ہمہ اعضاء یہی ہے۔ حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ ماہِ رمضان میں روزے دار کو چاہیے کہ اپنی زبان فضول باتوں لے لیے نہ کھولے گناہوں سے محفوظ رکھے۔ حرام کاموں کے دیکھنے سے اپنی آنکھوں کو بند رکھے اور حرام باتوں کے سننے سے پرہیز کرے، گویا تمام اعضائے بدن روزہ رکھیں۔

۹۸: غیبتِ باطل کنندہ

ماہِ رمضان کے روزوں میں انسان کسی کی غیبت نہ کرے اور ایسے بندے کو اللہ تعالیٰ نے قابلِ تعریف قرار دیا ہے خواہ وہ اپنے بستر پر ہی سو رہا ہو۔

۹۹: روزۂ زبان

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ صرف بھوکا پیاسا رہنا ہی روزے میں ضروری نہیں ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ بے ہودہ بات کرنے سے اپنی زبان کو محفوظ رکھے خواہ ماہِ رمضان ہو یا دیگر مہینے ہوں۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۰۰: مشکل شرائطِ روزہ

حضرت پیغمبرِ اسلامؐ فرماتے ہیں کہ جو شخص بھی دن میں روزہ رکھے رات کو عبادتِ الٰہی کرے، اپنی زبان کو قابو میں رکھے، بُرے کاموں کو آنکھوں سے نہ دیکھے اور بندگانِ الٰہی کو کسی بھی قسم کا آزار نہ پہنچائے، تو وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے گویا بچہ شکمِ مادر سے پیدا ہوا ہوتا ہے۔ اُس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ یہ حدیث کتنی بہتر ہے تو آپؐ نے فرمایا کہ کہ اِس کی شرطیں بھی تو سخت ہیں۔

۱۰۱: شرطِ قبولیتِ نماز و روزہ

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر بے شمار نمازیں پڑھی جائیں اور بے شمار روزے رکھے جائیں کہ کمر ٹیڑھی ہو جائے اور صحیح طریقے پر تقویٰ نہ ہو، خلوص نیت نہ ہو تو تمہارا کوئی بھی عمل قبول نہیں کیا جائے گا۔

۱۰۲: ہر گناہ سے دل کی پاکیزگی

حضرت ادریس علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ آپؑ نے فرمایا ہے: روزہ جب بھی رکھو تو اپنی جان کو ہر نجس چیز سے دور رکھو، نجاستِ بدن اور نجاستِ قلبی کو دور کر لو۔ اور اگر خالص نیت اور قلب سے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے روزہ رکھو۔ حتیٰ کہ گناہ کرنے کا سوچنا بھی نہیں، کیونکہ جب تک خالص نیت سے عبادت نہیں کی جائے گی عبادت قبول نہ ہوگی۔ دلوں کو ہر نجاست سے پاک کرنا ضروری ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

مبطلاتِ روزہ

۱۰۳: غیبت کرنا روزے کے لیے آفت

حضرت رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ جو شخص بھی کسی کی غیبت (برائی) کرتا ہے، تو اللہ تعالیٰ چالیس روز تک اُس کی نماز اور روزے کو قبول نہیں فرماتا ہے، مگر یہ کہ جب غیبت والا شخص بیان کنندہ کو بخش دے۔

۱۰۴: روزہ نامنظور

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے بھی کسی مرد یا عورت کی غیبت کی تو اللہ تعالیٰ اُس کے روزے اور نماز کو قبول نہیں فرماتا ہے۔

۱۰۵: روزہ کو باطل کرنے والے کام

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جھوٹ بولنا، نامحرم پر نظر ڈالنا اور کمزور لوگوں پر ظلم کرنا روزے کو باطل کر دیتا ہے، بلکہ روزے کی اہمیت کو ختم کر دیتا ہے۔

۱۰۶: روزے میں جھوٹ بولنا

روایت میں آیا ہے کہ جھوٹ بولنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے اور اسی طرح نامحرم عورت کی طرف (دوبارہ) دیکھنا اور غریب پر ظلم کرنا، خواہ کم ہو یا زیادہ، روزے کو ختم کر دیتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

محرومینِ ماہِ رمضان از برکات

۱۰۷: کہو آمین

حضرت رسول خداؐ منبر کے اوپر تشریف لے گئے اور آمین کہا، پھر فرمایا کہ اے لوگو۔ میرے پاس جبرائیل امینؑ آئے تھے۔ اور کہا کہ اے محمدؐ، جس شخص نے بھی ماہِ رمضان کو پالیا اور اچھے کام کر کے گناہوں سے پاک نہ ہوا۔ اور مر گیا۔ اللہ تعالیٰ اُسے اپنی رحمت سے دور کر دیتا ہے۔ کہو آمین آمین۔ تو ہم نے آمین کہی۔

۱۰۸: بدبختِ حقیقی کون

سبیلِ سکینہؑ حیدرآباد سندھ پاکستان

حضرت رسول خداؐ نے فرمایا ہے کہ

اِنَّ الشَّقِیَّ مَنْ حَرُمَ غُفْرَانُ اللّٰهِ فِی هٰذَا الشَّهْرِ الْعَظِیْمِ

بدبخت اور بدنصیب وہ ہے کہ جو اس ماہِ مبارک رمضان میں مغفرتِ خداوندی سے محروم رہ جائے۔

۱۰۹: ماہِ رمضان میں بخشش

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص رمضان میں نہیں بخشا گیا تو اگلے سال کے آنے والے ماہِ رمضان تک اُس کی بخشش نہیں ہو سکتی ہے مگر یہ کہ وہ عرفہ میں پیش ہو جائے۔

Presented by www.ziaraat.com

نیک اعمال ماہِ مبارک رمضان میں

۱۱۰:	ثوابِ صدقہ ماہِ رمضان میں

حضرت امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص بھی ماہِ مبارک رمضان میں صدقہ دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے ستّر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے۔

۱۱۱:	اوجِ ثواب

حضرت نبی اکرمؐ فرماتے ہیں کہ ماہِ مبارک رمضان میں جس شخص میں چھ باتیں پائی جائیں گی تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہوں کو بخش دیتا ہے جو (۱) اپنے دین کو محفوظ رکھے۔ (۲) اپنا نفس حرام سے بچائے رکھے۔ (۳) اپنے خاندان والوں سے نیک سلوک کرے۔ (۴) لوگوں سے نرمی سے پیش آئے۔ (۵) اپنی زبان کو بری بات کہنے سے باز رکھے۔ (۶) خاموشی اختیار کرے۔

لیکن یہ حقیقت ہے کہ روزے کی جزا اور ثواب اتنا بڑا ہے کہ سوائے خدا کے اور کوئی نہیں جانتا ہے۔

۱۱۲:	ماہِ رمضان میں صدقہ کی وصیت

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ

تَصَدَّقُوْا عَلٰی فُقَرَآئِکُمْ وَمَسَاکِیْنِکُمْ

Presented by www.ziaraat.com

ماہِ رمضان میں مستحقین اور غریبوں کو صدقہ دو۔

۱۱۳: روزے میں مسواک کا حکم

حصین بن ابی العلاء نے کہا ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے جب پوچھا گیا کہ روزے کی حالت میں مسواک کرنا کیسا ہے؟ تو آپؑ نے فرمایا کہ مسواک ہر وقت کی جاتی ہے۔

۱۱۴: روزے میں تحفہ عطر

حضرت امام حسین علیہ السلام جب بھی روزہ رکھتے تھے تو اپنے جسم پر بہترین عطر لگایا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ روزے دار کو عطر کا تحفہ بہترین تحفہ ہے۔

۱۱۵: روزہ دار کا مرتبہ

حضرت پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ اگر انسان اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرے تو روزے دار کی طرح سے اُسے ثواب عطا کیا جائے گا۔

۱۱۶: روزے میں عطر کا ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص پہلی ماہِ رمضان کو اپنے جسم پر عطر ملے گا تو اُس کی عقل زائل و کمزور نہیں ہوگی۔

Presented by www.ziaraat.com

ثوابِ قرأتِ قرآن

۱۱۷: قرآن کی بہار

ماہِ رمضان قرآن کی بہار ہے۔

۱۱۸: رمضان کا موسم

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

لِكُلِّ شَيْءٍ رَبِيْعٌ وَ رَبِيْعُ الْقُرْاٰنِ شَهْرُ رَمَضَانَ

ہر ایک چیز کے لیے ایک موسم بہار ہوتا ہے اور ماہِ رمضان قرآن پڑھنے کی بہار ہے۔ قرآن کی ایک آیت پڑھنے کا ثواب: حضرت رسولِ خداؐ فرماتے ہیں کہ ماہِ رمضان میں ایک آیتِ قرآنی پڑھنے کا ثواب پورا قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ یعنی رمضان کے علاوہ اور مہینوں میں پورا قرآن پڑھے اور ایک آیت رمضان میں پڑھے تو ثواب برابر ہوگا۔

مَنْ تَلاَفِيْهِ اٰيَةً مِنَ الْقُرْاٰنِ كَانَ لَهٗ مِثْلَ اَجْرِ مَنْ خَتَمَ الْقُرْاٰنَ فِيْ غَيْرِهٖ مِنَ الشُّهُوْرِ

۱۱۹: قرآن در ثلثِ دوم رمضان

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ ثلثِ دوم ماہِ مبارک میں

Presented by www.ziaraat.com

یعنی بیس رمضان سے چاندرات ۳۰ تاریخ تک۔ قرآن کو کھولے اور کہے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنْزَلِ وَ مَا فِیْہِ اسْمُکَ الْاَعْظَمُ الْاَکْبَرُ وَ اَسْمَائُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یَخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَآئِکَ مِنَ النَّارِ

خدایا تجھ سے میں درخواست کرتا ہوں کہ تجھے قسم ہے اُس قرآن کریم کی جو تُو نے نازل فرمایا ہے اور اُس میں ہر اِک چیز کا بیان فرمادیا ہے اور اُس میں تمام اسمائے حُسنیٰ موجود ہیں اور خوف کی آیات بھی ہیں جن میں جہنم سے چھٹکارا بھی ہے۔ پس جو حاجت بھی ہو اللہ تعالیٰ سے طلب کرو۔

محرم الحرام، رمضان المبارک

اور

ایام عزاء میں خطابت وعظ و نصیحت اور ذاکری

سوزخوانی، سلام خوانی اور نوحہ خوانی

کے لیے مستند مداح خوان اہل بیت علیہم السلام

کے لیے رجوع فرمائیں۔

علامہ سجاد شبیر رضوی

مدیر عالمی امامیہ میگزین، رضویہ سوسائٹی کراچی

Presented by www.ziaraat.com

ثواب صبح کو اٹھنے کا

۱۲۰: علی الصباح درود پڑھنا

حضرت رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا ہے کہ کہ علی الصباح اٹھوتو دُرود پڑھواور روزے کے لیے سحری کروتو درود پڑھا کرو۔

۱۲۱: سحری کی اہمیت

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ سحری ضرور کھاؤ خواہ ایک خرما ہو یا ایک گھونٹ پانی ہو۔

۱۲۲: سحری کرنے والوں پر فرشتوں کا درود

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتے جو ہمیشہ تسبیحِ خدا کرتے ہیں، سحری کے لیے اٹھنے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔

۱۲۳: سحری کی فضیلت

رحمت للعالمین، حضور پُرنورؐ فرماتے ہیں کہ سحری کھانے والوں پر برکت نازل ہوتی ہے۔

۱۲۴: تفاوتِ اسلام وتمام دین ہا

حضرت رسول اللہؐ فرماتے ہیں کہ سحری کا کھانا ہمارے اور دوسرے تمام مذاہب کے درمیان اسلام اور غیر اسلام میں فرق ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ثوابِ افطاری

۱۲۵:   روزے دار کے ثواب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

مَنْ فَطَرَ صَائِمًا فَلَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ

ہر وہ شخص جو لوگوں کو افطاری کھلاتا ہے اُس کو روزے داروں کا جیسا ثواب دیا جاتا ہے۔

۱۲۶:   ایک مومن کے روزے کی جزا

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ جو کوئی شخص کسی ایک مومن کو روزہ افطار کراتا ہے، ایسا ہے کہ گویا اُس نے ایک بندۂ مومن (غلام) کو راہِ خدا میں آزاد کر دیا ہو اور یہ کام باعثِ بخشش گناہان کافی ہے۔ اُس کی بخشش ہو جائے گی۔

۱۲۷:   گناہوں کا دُھل جانا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ

اَلْاِفْطَارُ عَلَی الْمَاءِ یَغْسِلُ الذُّنُوْبَ عَنِ الْقَلْبِ

پانی سے افطار کرنا دل سے گناہوں کو دھو دیتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۲۸: زمانِ روزہ ووقتِ افطار

حضرت امام حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رمضان کے مہینے کا چاند دیکھتے ہی فوراً روزہ واجب ہو جاتا ہے اور افطار کرنا بھی چاند دیکھنے پر موقوف ہے اور چاند کے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ سو پچاس آدمی ہی چاند کو دیکھیں بلکہ مردِ عادل جو عالم ہو، اُس کا تنہا ہی چاند دیکھ لینا کافی ہے۔

۱۲۹: دوزخ سے نجات

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ اپنے آپ کو آتشِ جہنم سے دور رکھو۔ لوگوں کو افطاری کھلاؤ اگرچہ ایک ایک خرما کھلاؤ یا ایک ایک گلاس شربت ہی پلاؤ۔

۱۳۰: بہشت کا انتظار

حضرت پیغمبر اکرمؐ فرماتے ہیں کہ بہشت چار قسم کے لوگوں کی مشتاق رہتی ہے: (۱) بھوکوں کو کھانا کھلانے والے (۲) زبان سے بدگوئی نہ کرنے والے (۳) تلاوتِ قرآن کرنے والے اور (۴) رمضان کا روزہ رکھنے والے۔ ان چاروں کی جنت مشتاق رہتی ہے۔

۱۳۱: خوشنودیِ مومن

حضرت رسول خداؐ کی وصیتوں میں سے ایک وصیت یہ بھی ہے کہ اے علیؑ دنیا میں مومن کی خوشنودی کی تین چیزیں ہیں: (۱) برادرانِ ایمانی کا دیکھنا (۲) روزے داروں کو افطار کھلانا۔ (۳) آخرِ شب میں جاگنا اور عبادت بجالانا۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۳۲: روزے سے بالاتر

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میرے بابا جان نے فرمایا ہے کہ برادرانِ دینی کو افطاری کھلانا خوشحالی کا راستہ ہے، اس سے درجہ بلند ہوتا ہے۔

۱۳۳: افطاری خواہ ایک خرمہ ہو

جو کوئی بھی برادرِ مومن کو افطار میں ایک خرمہ بھی کھلا دیتا ہے تو اُسے ایک غلام کو راہِ خدا میں آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اور اگر ایک خرمہ یا شربت کا گلاس بھی روزے دار کو افطار میں دے دے گا تو اُس کے لیے بہت بڑا اجر ثواب ہے۔

کتاب فضائل درود شریف

مولانا نذر الحسنین محمدی (اکیڈمی آف قرآن)

اور

انتخاب کلامِ ناطق

فیروز خسرو (رائٹرز بک فاؤنڈیشن)

طلب فرمائیں۔

ادارہ تبلیغ تعلیمات اسلامی پاکستان کراچی

Presented by www.ziaraat.com

عقابِ روزہ خوری

۱۳۴: خروجِ روحِ ایمانی

حماد رازی کا کہنا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سُنا ہے کہ جو شخص بھی ماہِ رمضان کا روزہ نہیں رکھتا ہے، جان بوجھ کر روزہ ختم کر دیتا ہے تو اُس کے جسم میں سے ایمانی روح نکل جاتی ہے۔ روحانی اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔

۱۳۵: حدِّ روزہ خور

برید عجلی نے بیان کیا ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے کسی شخص کے بارے میں پوچھا کہ تین گواہوں نے بتلایا ہے کہ فلاں شخص نے جان بوجھ کر تین روزے نہیں رکھے ہیں۔ فرمایا کہ اُس سے پوچھا جائے کہ تم روزہ نہ رکھنے کا گناہ جانتے ہو، اگر کہے کہ نہیں جانتا تو امام پر واجب ہے کہ اُسے قتل کر دے۔ اور اگر کہے کہ ہاں جانتا ہوں تو امام پر واجب ہے کہ تازیانے مارے جائیں۔

Presented by www.ziaraat.com

ثوابِ دعا

۱۳۶: دعائے اوّلین لقمۂ افطار

حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ روزہ دار کی دعا وقتِ افطار قبول ہوتی ہے، تو پہلا لقمہ جیسے ہی منہ میں رکھے تو کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اِغْفِرْلِيْ

نامِ خدا سے شروع کرتا ہوں، اے خدا، اے گناہگاروں کے گناہوں کو بخشنے والے، میرے گناہوں کو بھی بخش دے تُو بڑا غفور الرحیم ہے۔

۱۳۷: اجابتِ دعا

روزے دار کی دُعا رد نہیں کی جاتی ہے بلکہ دعا قبول کی جاتی ہے۔

۱۳۸: بہت طلبِ بخشش کرو

حضرت امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ماہِ مبارک رمضان میں اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرو۔ دعا کرنا واجب ولازم ہے۔ کہ دعاؤں کے ذریعے سے بلائیں دور ہوتی ہیں اور گناہ معاف ہوتے ہیں، تمام برُائیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

۱۳۹: دعا ہنگامِ افطار

آنحضرت نبی اکرمؐ نے فرمایا کہ جو بندہ بھی روزہ رکھے وہ افطار کے وقت

Presented by www.ziaraat.com

پڑھے:

یَاعَظِیْمُ یَاعَظِیْمُ اَنْتَ اِلٰھِیْ لاَ اِلٰهَ غَیْرُکَ اِغْفِرْلِیَ الذَّنْبَ الْعَظِیْمِ اِنَّهُ لاَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعَظِیْمَ اِلَّا الْعَظِیْمُ

اے خدائے بزرگ، اے خدائے بزرگ تُو ہی تو میرا خدا ہے اور تیرے علاوہ کوئی بھی خدا نہیں ہے۔ میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے۔ کیونکہ بڑے گناہوں کو صرف بزرگ ہستی ہی بخش سکتی ہے اور ایسا بنادے کہ جیسے بچہ ماں کے شکم سے پاک و معصوم پیدا ہوتا ہے۔

۱۴۰: دُعائے امیرالمومنین علیہ السلام ہنگامِ افطار

افطار کے وقت پڑھنے کی دعا حضرت امیرالمومنینؑ مولا علی علیہ السلام سے منقول ہے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَ عَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اے خدا ہم نے روزہ صرف اور صرف تیری رِضا کے لیے رکھے ہیں) اور ہم تیرے دیے ہوئے رزق سے افطار کررہے ہیں پس ہم سے قبول کر بے شک تو سننے اور جاننے والا ہے۔

۱۴۱: دعا کی قبولیت کا وقت

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا فرمان ہے کہ

دَعْوَةَ الصَّائِمِ مُسْتَجَابٌ عِنْدَ اِفْطَارِہٖ

Presented by www.ziaraat.com

دعائے روزہ دار افطار کے وقت قبول ہوتی ہے۔

۱۴۲: طلبِ مغفرت در اوّلین لقمہ

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میرے والد کا فرمان ہے کہ ہر روزے دار کی دعا وقتِ افطار قبول ہوتی ہے، جب پہلا لقمہ منہ میں رکھے تو کہے کہ اے خدا بخشنے والے میرے گناہوں کو معاف فرمادے۔

۱۴۳: اجر ہمہ روزے داران

جب روز تمام ہو جاتا ہے اور رات کا وقت شروع ہو جاتا ہے تو وقت افطار کہے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

اے خدا میں نے تیری خوشنودی کے لیے روزہ رکھا ہے اور تیرے رزق سے افطار کیا ہوں تجھ پر ہی میرا بھروسا ہے۔ تُو ہی مالک و مختار ہے۔ تو اُس روزے دار کو بے شمار بے حد ثواب دے دیا جاتا ہے۔

۱۴۴: چہار دُعائے مقبول

حضرت رسول خداؐ کا فرمان ہے کہ چار لوگوں کی دعا ضرور بالضرور قبول ہوتی ہے اور اُن کے لیے درہائے آسمان کھل جاتے ہیں اور دعا آسمان تک جا پہنچتی ہے: (۱) باپ کی دعا بیٹے کے حق میں (۲) مظلوم کی دعا ظالم کے ظلم کرتے وقت (۳) عمرے پر جانے والوں کی دعا (۴) روزے دار کی دعا افطار کرتے وقت۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۴۵: روزے دار کے لیے ملائکہ کی دعا

حضرت رسول گرامیؐ فرماتے ہیں کہ

وَكَّلَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَلَائِكَةً بِالدُّعَآءِ لِلصَّآئِمِيْنَ

خداوند عالم نے روزے داروں کے حق میں دعا کرنے کے لیے کچھ ملائکہؑ کو مقرر فرمایا ہے۔

۱۴۶: دُعائے وداع

دعائے شبِ تیس ماہِ رمضان کے بارے میں حضرت پیغمبرِ اکرمؐ فرماتے ہیں کہ

رَبَّنَا فَاتَيْنَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِىْ اَمَرْتَنَا فِيْهِ بِالصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَلَا تَجْعَلْهُ آخِرَا الْعَهْدِ مِنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذُنُوْبِنَا

اے ہمارے رب اس ماہِ مبارک رمضان میں تُو نے ہم کو حکم دیا ہے کہ نماز پڑھو روزہ رکھو۔ اب اس رمضان کو ہماری زندگی کا آخری رمضان نہ قرار دینا۔ اے رب ہمارے تمام گناہوں کو بخش دے۔

Presented by www.ziaraat.com

عیدِ فطر و زکوٰۃ فطرہ

۱۴۷: عیدِ واقعی

حضرت علی علیہ السلام نے عید کے روز فرمایا کہ آج کا دن اُن لوگوں کے لیے عید کا دن ہے کہ جن کی نماز اور روزہ اللہ نے قبول فرمالیا ہے، بلکہ جس روز بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ ہو وہ روزِ عید ہے۔

۱۴۸: روزہ دریافتِ پاداش روزہ

حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام نے روزِ عید فرمایا کہ آج کا دن زیادہ ہنسنے ہنسانے کا نہیں ہے بلکہ یہ روزِ عید تو اللہ تعالیٰ نے اُن لوگوں کے لیے مقرر فرمایا تھا کہ جن کو بخش دیا گیا ہے۔ اور کچھ لوگ پیچھے رہ گئے ہیں جو برکتوں سے محروم ہو چکے ہیں۔ بلکہ ہنسنا تو اُن لوگوں کو زیبا ہے جو تقویٰ میں دوسروں سے بازی لے گئے ہیں مگر اے گروہ درمیان سے اگر اللہ تعالیٰ پردہ ہٹادے تو تم دیکھ لوگے۔

۱۴۹: خداوند جبران کنندہ

لوگ اپنی زکوٰۃ فطرہ نکالتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ اپنے مسلمان بندوں کو زکوٰۃ کا حکم دیتا ہے اور پھر تکمیل بھی کردیتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۵۰: اکمالِ روزہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ زکوٰۃ فطرہ دینا لازمی و واجب ہے، اسی سے روزہ تکمیل پاتا ہے کہ اپنے خدا پر یقینِ کامل سے بجالاتے ہیں، جیسے کہ حضور اکرمؐ پر نماز میں درود پڑھنا ہے جس سے نماز کی تکمیل ہوتی ہے۔ چنانچہ اگر کوئی روزہ رکھے اور زکوٰۃ نہیں دے تو ایسا ہے جیسے کہ روزہ ہی نہیں رکھا ہو۔

نماز عید الفطر

یہ نماز ۲ رکعت ہے، رکعتِ اوّل میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اعلیٰ اور بعد قرأت ۵ بار تکبیر اور بعد ہر تکبیر کے یہ قنوت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ وَ اَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِىْ جَعَلْتَهٗ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْداً وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْراً وَّشَرَفاً وَّكَرَامَةً وَّمَزِيْداً اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُدْخِلَنِىْ فِىْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُخْرِجَنِىْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلَصُوْنَ

اے خدا کہ تجھے ہی عظمت و کبریائی زیبا ہے اور تجھ سے ہی مخصوص ہے اور بخشش و جلال، جبروت بھی تیرا ہی حصہ ہے۔ لائقِ عفو و رحمت بھی تُو ہی ہے۔ گناہوں کا بھی بخشنے والا تُو ہی ہے۔ میں تجھ کو آج کے دن کا واسطہ دیتا ہوں کہ آج کا دن تُو نے

Presented by www.ziaraat.com

مسلمانوں کے لیے عید قرار دیا ہے اور محمدؐ و آلِ محمدؐ کو شرف و بزرگی کا مقام عطا فرمایا ہے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور اُن کی آل پر درود بھیج اور مجھے بھی اُس نیکی میں داخل کر لے کہ جس میں محمدؐ اور آلِ محمدؐ کو داخل کیا ہے اور مجھے بھی ہر بدی سے باہر کر دے کہ جس سے محمدؐ اور آلِ محمدؐ کو نکالا ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں ہر اُس اچھی چیز کی کہ جس کی بہترین بندوں نے درخواست کی تھی اور پناہ بھی چاہتا ہوں تیری کہ تُو نے جیسے اپنے صالح بندوں کو پناہ دی ہے مجھے بھی ویسی ہی پناہ میں رکھنا۔

پھر چھٹی تکبیر کہے اور رکوع میں چلا جائے۔ پھر رکوع و سجود کے بعد کھڑا ہو جائے اور دوسری رکعت میں بعد حمد کے سورۂ والشمس پڑھے، پھر ۴ تکبیریں کہے اور بعد ہر تکبیر کے یہی قنوت پڑھے۔ اور جب فارغ ہو جائے تو پانچویں تکبیر کہے۔ اور رکوع میں چلا جائے اور نماز کو تمام کر لے اور سلام کے بعد تسبیح بی بی فاطمۃ الزہراؑ پڑھے۔

Presented by www.ziaraat.com

روزہ مستحبی در ماہ ھا و ایّامِ سال

۱۵۱:   بندہ ام را پناہ دہید

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص بھی زیادہ روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرا بندہ عذاب سے بچ کر میری پناہ میں آ گیا ہے اُسے پناہ دو۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو مقرر کیا ہے کہ روزے داروں کے لیے دعا کیا کریں اور خدا فرشتوں کو یوں ہی بلا وجہ حکم نہیں دیتا ہے۔ مگر یہ کہ اُن کی دعا اللہ تعالیٰ کو پسند آ گئی ہو۔

۱۵۲:   بہارِ مومن

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جاڑا مومن کے لیے موسمِ بہار ہے کہ جس کی رات لمبی ہوتی ہے کہ آرام سے نماز پڑھے اور دن چھوٹا ہوتا ہے کہ جس سے روزہ رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

۱۵۳:   روزہ مستحبی

حضرت رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ اگر تمام زمین کو سونے سے بھر دیا جائے تو وہ اُس مستحبی روزہ رکھنے والے روزے دار کا بدلہ نہیں ہو سکتی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۵۴: کمالِ روزہ واجب

حضرت امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خداوندِ عالم نے نمازِ واجب کی تکمیل کی طرح ہی نمازِ مستحبی کا اجر رکھا ہے اور اسی طرح سے واجبی روزے کی تکمیل کی طرح سے مستحبی روزے کا ثواب رکھا ہے۔

۱۵۵: سیرتِ پیغمبرؐ در ایام البیض

حضرت رسول خداؐ ایام بیض میں اکثر روزے رکھا کرتے تھے۔ اور ایام بیض ۱۳، ۱۴، اور ۱۵ تاریخ کہلاتی ہے۔

۱۵۶: روزہ مستحبی بہ قصدِ ثواب

حضرت پیغمبر اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کو ثواب پہنچانے کی نیت سے مستحبی روزہ رکھے گا تو اُس کی بخشش اللہ تعالیٰ پر واجب ہو جاتی ہے۔

۱۵۷: روزہ دار در راہِ خدا

حضرت رسول اکرمؐ فرماتے ہیں کہ جس کسی نے ایک روزہ بھی راہِ خدا میں رکھ لیا تو وہ ایسا ہے کہ گویا اُس نے ایک سال کے روزے رکھے ہوں۔

۱۵۸: واردینِ بہشت

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ جس نے ایک روزہ مستحبی رکھا تو اللہ تعالیٰ اُسے جنت میں داخل فرمائے گا۔

۱۵۹: اوجِ عظمت روزہ

رسول اکرمؐ نے فرمایا ہے کہ جو شخص بھی مستحبی روزہ رکھے گا تو روزے دار کو

Presented by www.ziaraat.com

تمام زمین سونے سے بھر دی جائے، اور اُس کو دیا جائے تو روزِ قیامت اُسے جو ثواب دیا جائے گا وہ اس سونے سے بھی کہیں زیادہ ہوگا۔

در روز ہائے مخصوص

۱۶۰: فلسفۂ روزہ

حضرت رسول خداؐ سے پوچھا گیا سوال ہے تو اس بارے میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ روزہ مستحبی (سنتی) مہینے کے پہلے پنجشنبہ (جمعرات) اور آخری پنجشنبہ اور وسطی چہارشنبہ (بدھ) اِن دونوں پنجشنبے کے درمیان کے روزے کا بلند درجہ ہونا، کیا فلسفہ رکھتا ہے۔

اَمَّا الْخَمِیْسُ فَیَوْمٌ یُعْرَضُ فِیْهِ الْاَعْمَالُ وَاَمَّا الْاَرْبَعَآءُ فَیَوْمَ خُلِقَتْ فِیْهِ النَّارُ وَاَمَّا الصَّوْمُ فَجُنَّتُهُ

لیکن جمعرات کا روز ایسا ہے کہ جس روز ہر انسان کے اعمال پیش کیے جاتے ہیں۔ اور بدھ کے روز کی وجہ یہ ہے کہ بدھ کے روز آگ ایجاد کی گئی تھی۔ اور روزہ آتش جہنم سے نجات کا باعث ہے اور شاید اس سے مراد خلقت آگ ہو۔ اور روزہ آتش کے درمیان سپر ہے اس لیے روزہ رکھنے والے کو یہ تمام ثواب ملیں گے۔ اور ان روزوں کی اہمیت بہت ہے۔ روزہ بدھ کے روز کیوں رکھا جاتا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ بدھ کا روز ہی روزے کے لیے مخصوص کیوں ہے تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مہینے کے وسطی بدھ کو پسند فرماتا ہے۔ اور عذاب الٰہی اس روز نہیں ہوگا اس لیے روزہ مستحبی رکھنا باعثِ ثواب ہے اور آتشِ دوزخ سے نجات ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۶۱: ماہِ شعبان

حضرت علی علیہ السلام ایسے مستحبی روزے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان کے پہلے پنجشنبے اور آخری پنجشنبے اور بیچ کے بدھ کے دن کا مستحبی روزہ رکھنا، انسان کے دل و سینے سے وسوسۂ شیطانی، غم و غصے کو دور کرتا ہے۔ اسی لیے فرمایا ہے کہ ہم اہلبیتؑ بھی یہ تینوں مستحبی روزے رکھتے ہیں اور یہ مستحب ہے کہ ہم لوگ دوشنبہ (پیر کا روز) اور پنجشنبہ (جمعرات) کا روزہ رکھا کریں، بہت ثواب بھی ہے۔

۱۶۲: ماہِ محرم

سبیلِ سکینہؑ حیدرآباد سندھ پاکستان

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ پہلی محرم کو روزہ مستحبی رکھے گا تو اُس کی دعائیں قبول ہوں گی جیسے کہ حضرت زکریاؑ کی دعا کو قبول کیا گیا تھا۔ اور تیسری محرم کو روزہ رکھنے والوں کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور دسویں محرم (روز عاشورہ) کو کبھی بھی روزہ نہ رکھے، بلکہ فاقہ رکھے کہ دن میں عصر تک کچھ بھی نہیں کھائے پھر فاقہ شکنی کرلے۔

۱۶۳: ماہِ ربیع الاوّل

پہلی تاریخ ربیع الاول کا روزہ رکھنا باعث ثواب ہے۔ اسی طرح ۱۲ اور ۱۷ تاریخ کے روزے کا بھی بہت ثواب ہے۔

۱۶۴: ماہ ربیع الثانی

اس مہینے کی ۸ تاریخ کو روزہ رکھنا مستحب ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۶۵: ماہ جمادی الاوّل

اس مہینے کی ۱۵ تاریخ کو روزہ رکھنا مستحب ہے۔

۱۶۶: ماہ جمادی الثانی

اس مہینے کی ۲۰ تاریخ کو روزہ رکھنا مستحب ہے۔

ثوابِ روزہ ماہِ رجب

۱۶۷: بہشت کی نعمات، نہریں

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ماہ رجب ایک بہشتی نہر کی مانند ہے جو دودھ سے زیادہ سفید ہے اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے۔ اگر کوئی ماہ رجب کا ایک روزہ رکھے گا تو خدا اُسے بہشت کی نہر سے سرفراز فرمائے گا۔

۱۶۸: دُوری از آتش

جہنم کی آگ سے دور کیا جاتا ہے۔ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ رجب کا مہینہ بزرگی لیے ہوئے ہے کہ جس میں نیکیوں میں اضافہ کر دیا جاتا ہے اور گناہوں میں کمی کر دی جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص ماہِ رجب کا ایک روزہ بھی رکھتا ہے۔ آتش دوزخ ایک سال تک اُس پر بند کر دی جاتی ہے۔ اور اگر تین روزے رکھے گا تو بہشت واجب ہو جاتی ہے۔

۱۶۹: دوری از جہنم

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ماہِ رجب عظمت رکھتا ہے،

Presented by www.ziaraat.com

کیونکہ اللہ تعالیٰ اس مہینے میں نیکیوں کو دوگنا کر دیتا ہے اور گناہوں سے پاک کر دیتا ہے۔ اگر کوئی رجب کا روزہ رکھتا ہے تو جہنم کو اُس سے ایک سو سال دور کر دیا جاتا ہے۔ اور اگر تین روزے رکھے گا تو اُس پر جنت واجب کر دی جائے گی۔

ایک روز کا روزہ رکھنے کا ثواب

یاد رکھو کہ اگر کوئی شخص ماہِ رجب کا ایک روزہ رکھے گا اور نیت خالص اللہ تعالیٰ کے لیے ہو گی تو اللہ تعالیٰ اُس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اُس روزے سے اللہ تعالیٰ کا غضب و غصہ ختم ہو جائے گا، جہنم کا دروازہ اُس کے لیے بند کر دیا جائے گا اور اگر زمین کو سونے سے بھر دیا جائے اور راہِ خدا میں خرچ کر دیا جائے تو اُس روزے کے برابر اجر و ثواب نہیں ہو گا۔ اور اُس روزے کا ثواب صرف اور صرف حسناتِ کاملہ ہی ہو سکتی ہیں باقی دنیا کی کوئی اور دوسری چیز اُس کا مقابلہ نہیں کر سکتی ہے۔ اُس کی دعائیں قبول ہوں گی اور دنیا کی کسی بھی شے کا سوال خدا سے کرے گا تو اُسے عطا کر دی جائے گی اور اُس کے دوستوں، عزیزوں اور پیاروں کی دعائیں بھی اُس کے حق میں جمع کر دی جائیں گی۔

ثواب دو روزے رکھنے کا

اور جو شخص بھی اس ماہِ رجب کے دو دن کے روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک اتنا بڑا مقام پالے گا کہ دنیا کا کوئی انسان بھی اُس کو بیان نہیں کر سکتا ہے، نہ اجر و ثواب کا اندازہ لگا سکتا ہے۔ اور اُسے دس نیک لوگوں کا اجر و ثواب عطا ہو گا کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے بلند مقام عطا فرمایا ہو گا جو قیامت میں لوگوں کی شفاعت کریں گے، تو یہ روزہ دار بھی ان کے ساتھ حشر میں ہو گا اور بہشت میں اُن کے ساتھ ہی داخل ہو گا۔

Presented by www.ziaraat.com

تین روزے رکھنے کا ثواب

اگر کوئی آدمی ماہ رجب کے مستحبی روزے تین رکھ لے گا تو اللہ تعالیٰ آتش جہنم کو ستّر سال تک دور کردے گا۔ اور وقتِ افطار اللہ تعالیٰ روزے دار سے فرماتا ہے کہ تیرا حق تو میرے اوپر واجب ہوگیا ہے۔ اور میری محبت وولایت تیرے لیے لازم ہوگئی ہے۔ اے میرے فرشتو! تم گواہ رہنا کہ میں نے اس کے تمام گناہان کبیرہ وصغیرہ کو بخش دیا ہے۔ اب اس پر کوئی بھی گناہ باقی نہیں رہا ہے۔

چار روزے رکھنے کا ثواب

جو شخص بھی ماہِ رجب کے چار روزے رکھ لے گا تو وہ تمام بلاؤں اور پریشانیوں سے نجات پالے گا۔ مثلاً دیوانگی برص وجذام کی بیماری۔

دجال کا فتنہ عذابِ قبر

ان تمام پریشانیوں سے محفوظ رہے گا اور توبہ کرنے والوں کا ثواب اُس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اور اُس کا نامۂ اعمال نیک لوگوں کی طرح داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔

پانچ روزے رکھنے کا ثواب

جو شخص بھی ماہِ رجب کے ۵ روزے مستحبی رکھے گا تو خداوند عالم قیامت کے روز اُس سے راضی ہوگا اور قیامت میں جب قبر سے اُٹھ کر آئے گا تو اُس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا ہوا ہوگا اور بہت بڑا گروہ اس کے حق میں نیکیاں لکھے گا اور بلا حساب وکتاب کے بہشت میں داخل ہوگا۔ اور اُس سے کہا جائے

Presented by www.ziaraat.com

گا کہ جو بھی تم چاہو خدا سے طلب کر سکتے ہو۔

چھ روزے رکھنے کا ثواب

اگر کوئی شخص ماہِ رجب میں چھ روزے رکھ لے گا تو قبر سے جب اُٹھے گا تو چاندی کی طرح چمکتا ہوا نور اُسے دیا جائے گا، جو سورج کی دھوپ سے بھی زیادہ چمکدار نور ہو گا۔ اُس نور سے اہلِ محشر بھی فائدہ اٹھائیں گے اور تعجب کریں گے۔ اور اللہ تعالیٰ کے امان یافتہ لوگوں میں شامل رہے گا، پل صراط سے تیزی سے گزر جائے گا۔ اور ماں باپ کے ظلم سے بھی امان پالے گا اور قطعِ رحم سے بھی۔

سات روزے رکھنے کی فضیلت

جو شخص بھی ماہِ رجب میں سات روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس پر جہنم کے ساتوں دروازے بند کر دے گا۔ اور حکم فرمائے گا کہ بہشت کے جس در سے بھی تم داخل ہونا چاہو داخل ہو جاؤ۔

آٹھ روز روزے رکھنا

جو شخص بھی ماہِ رجب کے آٹھ روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ جنت کے آٹھوں دروازے اُس کے لیے کھول دے گا کہ جس دروازے سے بھی جنت میں داخل ہونا چاہے، داخل ہو جائے۔ اور اُس سے فرمائے گا کہ تجھ پر میری رحمت ہے۔

نو روزے رکھنے کا ثواب

جو شخص بھی ماہِ رجب کے نو روزے مستحبی رکھے گا تو روزِ محشر جب قبر سے اُٹھے گا تو کلمہ لا الہ الا اللہ پڑھتا ہوا ہو گا اور سیدھا جنت میں چلا جائے گا، تو اہلِ

Presented by www.ziaraat.com

محشر اُس کے حال پر تعجب کریں گے گویا سمجھیں گے کہ یہ اہلِ نور بھی کوئی پیغمبرؑ ہو گا۔ اور بہشت میں اُسے بلا حساب و کتاب کے داخل ہونے دیا جائے گا۔

دس روزے رکھنے کا ثواب

جو کوئی شخص بھی ماہِ رجب کے دس روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے اپنی قدرتِ کاملہ سے اُڑنے کے لیے دو بال و پر دیدے گا جو مروارید (موتی) یا بزرگ یاقوت کے ہوں گے کہ جن کے ذریعے سے وہ اُڑنے لگے گا اور صراط پر سے گزر کر داخلِ جنت ہو گا اور اللہ تعالیٰ اُسے اتنا بڑا مقام عطا فرمائے گا گویا کہ اُس نے ایک ہزار سال عبادت کی ہو۔

گیارہ روزے رکھنے کا ثواب

جو کوئی بھی شخص ماہِ رجب کے سنّتی گیارہ روزے رکھ لے گا تو جب وہ بندہ بروز قیامت اپنے رب کے پاس آئے گا تو بلند مرتبے والا ہو گا اور اُس سے بلند مرتبہ کوئی نہ ہو گا۔

بارہ روزے رکھنے والا

جو شخص ماہِ رجب میں بارہ روزے رکھے گا تو بروز قیامت اُسے ہرے رنگ کا قیمتی لباس سندس و استبرق کا پہنایا جائے گا کہ اگر وہ لباس دنیا میں لایا جائے تو تمام دنیا اُس کے نور سے منور ہو جائے گی اور تمام دنیا میں زبردست خوشبو مشک جیسی پھیل جائے گی۔

Presented by www.ziaraat.com

تیرہ روزے رکھنے کا ثواب

جو شخص بھی ماہِ رجب کے تیرہ روزے سنّتی رکھے گا تو اُس کے لیے روزِ قیامت بہت بڑی میز پر بہترین قسم کے کھانے چن دیے جائیں گے کہ جس میز کی لمبائی سات دنیاؤں کے برابر ہوگی۔ اور بڑے بڑے تسلے (طشت) کھانوں سے بھرے ہوئے پیش کیے جائیں گے کہ جن میں ہزار طرح کے کھانے ہوں گے اور ہر ایک کھانے کا رنگ، مزہ، ذائقہ الگ الگ ہوگا اور وہاں کوئی بھی پریشانی سر درد جیسی پیش نہ آئے گی آرام سے رہیں گے۔

ثواب ۱۴ روزے رکھنے کا

جو کوئی بھی ماہِ رجب کے ۱۴ روزے سنّتی رکھے گا تو پروردگار اُسے موتیوں اور یاقوت سے بنے محل عطا فرمائے گا، جو اتنے خوبصورت ہوں گے کہ کسی آنکھ نے بھی نہیں دیکھے ہوں گے نہ کانوں نے سنے ہوں گے اور انسانی ذہن کی پہنچ سے باہر ہوں گے۔

۱۵ روزے رکھنے کا ثواب

جو شخص بھی مارہِ رجب کے ۱۵ روزے رکھے گا تو خداوند تعالیٰ کی طرف سے امان یافتہ اور بلند مرتبہ ہوگا کہ پیغمبروںؑ اور فرشتوںؑ کے درجے جیسا ہوگا اور اُس سے کہا جائے گا کہ اب تم جنت میں آرام کے ساتھ رہو جہاں ہمیشہ خوشیاں ہی خوشیاں رہیں گی۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۶ روزے رکھنے کا ثواب

جو شخص بھی ماہِ رجب کے ۱۶ روزے رکھے گا تو وہ نور پر سوار رہے گا اور بہشت میں ہر جگہ سرائے رحمان تک پرواز کرے گا، اُسے بلند درجہ ملے گا۔

۱۷ روزے رکھنے کا ثواب

جو کوئی بھی ۱۷ روزے ماہ رجب کے رکھے گا تو اس کے لیے پل صراط سے گزرنے کی خاطر ہزار چراغ جلا دیے جائیں گے تا کہ ان کی روشنی میں انسان سیدھا جنت میں جا پہنچے اور فرشتے اُس کے استقبال کے لیے آئیں گے۔

۱۸ روزے رکھنے کا ثواب

جو بھی ماہِ رجب کے ۱۸ روزے رکھے گا تو گنبد ابراہیم میں بہشت میں آرام کے ساتھ یاقوت کے تخت پر بیٹھے گا۔

۱۹ روزے رکھنے کا ثواب

جو کوئی ماہِ رجب کے ۱۹ روزے رکھے گا تو اُس کے لیے خداوند عالم موتیوں کا محل بنا دے گا۔ کاخِ آدمؑ کے قریب اور باہم سلام و دُعا ہوتی رہے گی۔

۲۰ روزے رکھنے کا ثواب

بیس روزے رکھنے کا ثواب ایسا زیادہ ہے کہ گویا بیس ہزار سال اللہ تعالیٰ کی عبادت کی ہو۔

۲۱ روزے رکھنے کی فضیلت

جو شخص بھی اکیس روزے ماہِ رجب کے رکھے گا تو اُسے قیامت میں

Presented by www.ziaraat.com

دوسرے لوگوں کی بخشش کا حق دے دیا جائے گا۔ اور اُسے (ربعیہ اور مُفر) قبیلے کے برابر، زیادہ لوگوں کی شفاعت کرنی ہوگی۔

۲۲ روزے رکھنے کا ثواب

جو شخص بھی ماہِ رجب کے ۲۲ روزے رکھے گا تو اُس کے لیے منادی آسمان سے ندا کرے گا کہ اے دوستِ خدا تجھے خوش خبری ہو کہ خدا تجھ سے خوش ہو گیا اور جنت کی نعمتیں عطا کرے گا۔ اور تجھے مثلِ پیغمبرؐ وراست گو (سچے) شہداء وصالحین بلکہ خدا کے دوست کا درجہ عطا فرما دیا ہے۔

۲۳ روزے رکھنے والا

۲۳ روزے ماہِ رجب کے رکھنے والے کو آسمان سے آواز دی جاتی ہے کہ اے بندے تُو نے زحمت کم پائی ہے لیکن اجر بہت بڑا پایا ہے، نعمتیں بہت ملیں گی۔ اور تیری آنکھوں سے پردے ختم کر دیے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے بہت ثواب ملے گا اور جنّت دار السلام میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قرب میں جگہ ملے گی۔

۲۴ روزے رکھنے والا

جو کوئی بھی ماہِ رجب کے ۲۴ روزے سنّتی رکھے گا تو اُس کے پاس موت کا فرشتہ ہرے لباس میں ملبوس جنت کے گھوڑے پر سوار ہوگا اور جامۂ حریر مشک کی خوشبو والا۔ مرتے وقت پہنائے گا اور بہشتی جامِ شراب سونے کے برتن سے پلائے گا۔ اور موت کی سختی کو آسان کر دے گا۔ اور اُسی جنتی لباس میں قبر سے اٹھے گا۔ اور قبر میں بھی بھوکا و پیاسا نہیں رہے گا حتیٰ کہ روزِ محشر حوض کوثر پر وارد ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

ثواب ۲۵ روزے رکھنے والے کا

یہ شخص جب حشر کے روز اپنی قبر سے اٹھے گا تو ستّر ہزار ملائکہؑ اُس کے آگے آگے استقبال کو ہوں گے کہ ہر فرشتے کے ہاتھ میں یاقوت کے چراغوں میں نور ہوگا۔ زیورات سے مزّین ہوں گے اور کہتے ہوں گے کہ اے اللہ کے نیک بندے خدا نے تجھے بلایا ہے اور وہ جنت میں داخل ہو جائے گا اِس حال میں کہ اللہ تعالیٰ اُس سے راضی ہوگا۔

ثواب ۲۶ روزے رکھنے والے کا

اللہ تعالیٰ اِسے سو محل موتی و یاقوت سے بنے ہوئے عطا فرمائے گا جن میں بہشتی حریر کا لباس ہوگا اور وہ جلد ہی داخلِ بہشت ہو جائے گا، حالانکہ ابھی اور لوگ اپنے حساب و کتاب میں ہی مصروف ہوں گے۔

۲۷ روزے رکھنے والے کا مقام

جو کوئی بھی ماہِ رجب کے ۲۷ روزے رکھے گا تو اُس کی قبر ۴۰۰ سال کے عرصے کے مطابق کشادہ کر دی جائے گی اور قبر میں مشک و عنبر بھر دیا جائے گا۔

۲۸ روزے رکھنے والا

اس کے درمیان اور آتشِ جہنم کے درمیان میں ۹ دیواریں کھڑی کر دی جائیں گی، جن کی اونچائی آسمان تک اور لمبائی ۵۰۰ سال کے مطابق ہوگی۔

۲۹ روزے رکھنے والا

اللہ تعالیٰ اِسے بخش دے گا اگر چہ ظالم ہی رہا ہو۔ لوگوں کا مال لوٹا ہو یا

Presented by www.ziaraat.com

عورت نے ستّر بار عفت دری کرائی ہوتو بھی بخش دی جائے گی اوراللہ تعالیٰ روزے رکھنے کی وجہ سے اس سے راضی ہو جائے گا۔ جہنم سے آزاد کردے گا۔

۳۰ روزے رکھنے والا

جو شخص بھی ماہِ رجب کے سنّتی روزوں میں سے تیس روزے خدا کی خوشنودی کے لیے رکھے گا تو منادی اُس کے لیے آسمان سے ندا دے گا، اے بندۂ خدا تیرے گناہ معاف کردیے گئے ہیں اور جنت میں تجھے چالیس ہزار شہر سونے کے عطا فرما دیے گئے ہیں اور ہر شہر میں ۴۰ ہزار محل ہوں گے۔ اور ہر محل میں ۴۰ ہزار گھر ہوں گے۔ دسترخوان، کاسے، پیالے اور ہر ۴۰ ہزار پیالوں میں انواع و اقسام کی خوشگوار غذا ہوگی جس کا رنگ اور ذائقہ الگ الگ ہوگا۔ اور ہر گھر میں ۴۰ ہزار تخت سونے کے ہوں گے، وہاں حورالعین بیٹھی ہوں گی کہ ہر حور کی زلفیں تیس ہزار ہوں گی اور اُن حوروں کی زلفیں سنوارنے کے لیے ہر ایک حورالعین پر چھوٹی عمر کی لڑکیاں ایک ایک ہزار مقرر ہوں گی، جو مشک وعنبر سے زلفیں مہکاتی ہوں گی اور تمام حوریں اُس روزے دار کے لیے ہوں گی جس نے ماہِ رجب کے ۳۰ روزے رکھے ہوں گے۔ اور حضرت رسولِ خداؐ سے پوچھا گیا کہ بہ سبب بیماری یا مجبوری کے عورتیں حائضہ ہوتی ہیں تیس روزے نہیں رکھ سکتی ہیں تو اُن کو کیا کرنا چاہیے جو اتنا بڑا درجہ ملے تو فرمایا کہ روزانہ ایک روٹی صدقہ دیا کریں تو اتنا ہی ثواب ملے گا بلکہ اس سے بھی زیادہ ثواب ملے گا اور یہ اتنا بڑا ثواب اللہ تعالیٰ دے گا کہ اگر تمام مخلوقات یکجا ہوکر حساب لگانا چاہیں تو حساب نہیں لگا سکیں گی۔

پھر رسول خداؐ سے کہا گیا کہ اگر کوئی ایک روٹی صدقہ دینے کی صلاحیت

Presented by www.ziaraat.com

(مال) نہیں رکھتا ہے تو اُس کے بارے میں کیا حکم ہے تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہ وہ روزانہ ایک سو بار یہ تسبیح خدا پڑھا کرے:

سُبْحَانَ الْاِلٰـهَ الْـجَلِيْلِ سُبْحَـانَ مَنْ لَّا يَنْبَغِى التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ الْاَعِزُّ الْاَكْرَمُ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ الْعِزَّ وَهُوَلَهٗ اَهْلٌ

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تین تاریخ ماہِ رجب کو آنحضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پیغمبری عطا فرمائی۔ اس لیے اس ایک روزے کی اہمیت ستّر سال کے روزے کے برابر قرار دی ہے۔

ثواب روزہ ماہِ شعبان

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ماہِ شعبان کے روزے رکھا کرو کیونکہ جس شخص نے بھی ماہِ شعبان کا سنّتی روزہ رکھا تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور اپنا غصہ ختم کر دیتا ہے۔

ایک روزے کا ثواب

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے بھی ایک روزہ ماہِ شعبان میں رکھا تو اللہ تعالیٰ اُسے دو سال کے روزے کے برابر ثواب عطا فرماتا ہے اور بارہ دعائیں قبول فرماتا ہے۔

روزہ ایّام البیض

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے بھی ہر ماہ کے تین روزے رکھے یعنی ۱۳، ۱۴، ۱۵ تاریخ کے روزے رکھا کرو کہ ان کی اہمیت اور ثواب بہت زیادہ ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سیرتِ حضرت رسول خداؐ

حضرت رسول خداؐ شعبان کے روزے سے رمضان کو ملا دیا کرتے تھے جیسے ۲۹، ۳۰ شعبان کا روزہ رکھا پھر یکم رمضان آ گیا۔ اس کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔

ثوابِ روزہ اوّل شعبان

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس شخص نے بھی پہلی شعبان کا روزہ رکھا تو جنت اُس پر لازمی طور پر واجب ہو جاتی ہے۔

ثواب ۲ روزے ماہ شعبان

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص بھی ماہِ شعبان کے سنّتی روزوں میں سے ۲ روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کی طرف چشمِ رحمت فرماتا ہے اور بہشت عطا فرماتا ہے۔

۳ روزے رکھنا

اگر کوئی شخص ماہِ شعبان کے تین روزے رکھے گا تو بہشت ملے گی اور روزانہ اپنے پروردگار کا دیدار کیا کرے گا۔

تقرب بہ سُوئے خداوند

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جیسے ہی ماہِ شعبان داخل ہوتا تو حضرت امام سجاد علیہ السلام اپنے اصحاب کو جمع فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ اے میرے صحابیو! جان لو کہ یہ کون سا مہینہ ہے۔ یہ تو میرا ہی مہینہ ہے اس لیے اپنے خدا و پیغمبرؐ کی خوشی کے لیے روزے رکھا کرو۔

Presented by www.ziaraat.com

پیر اور جمعرات کا روزہ

حضرت رسولِ خداؐ فرماتے ہیں کہ جو کوئی شخص بھی ماہِ شعبان میں پیر اور جمعرات کا روزہ رکھے گا تو خداوند عالم اُس کی دنیا کی ۲۰ حاجتیں اور آخرت کی بھی ۲۰ حاجتیں پوری فرمائے گا۔

ثوابِ روزہ آخر ماہِ شعبان

حضرت امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ جو کوئی شخص بھی ماہِ شعبان کے آخری ۳ روزے رکھے گا اور ماہِ رمضان سے روزوں کو ملا دے گا تو اُسے پورے مہینے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔

۳۰ روزے ماہِ شعبان کے رکھنے کا ثواب

ابنِ عباس کا کہنا ہے کہ ایک بار رسول خداؐ جب ماہِ شعبان کی فضیلت بیان فرما رہے تھے تو فرمایا کہ یہ مہینہ شعبان کا شریف مہینہ ہے۔ اور یہ میرا مہینہ ہے۔ حاملینِ عرش فرشتے بھی اِسے بڑا بابرکت مانتے ہیں اُس مہینے میں جنت کو سجایا جاتا ہے۔ اور ثواب ستّر گنا زیادہ کر دیا جاتا ہے۔ اعمال قبول ہوتے ہیں اور جہنم سے نجات ملتی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر فخر کرتا ہے اور چشمِ رحمت ڈالتا ہے اور جو فرشتگانِ حاملانِ عرشِ الٰہی ہیں، اُن سے بھی فخر کرتا ہے۔ ایسے موقعے پر حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ یا رسول اللہ آپ پر میرے ماں باپ قربان ہو جائیں، شعبان کے روزوں کے بارے میں اور فضائل بیان فرمائیں تاکہ لوگ شعبان کی طرف رغبت کریں اور

Presented by www.ziaraat.com

راتوں کو جاگ کر خدا کی خوشنودی حاصل کریں۔

ثواب روزہ اوّل

جو کوئی شخص بھی ماہِ شعبان کی پہلی تاریخ کا روزہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کے نامۂ اعمال میں ستّر نیکیاں لکھ دیتا ہے اور ہر ایک نیک کا اجر و ثواب ایک سال کے برابر ہو گا۔ گویا ستّر سال کی عبادت کا ثواب دیا جاتا ہے۔

۲ روزے رکھنے کا ثواب

جو شخص ماہِ شعبان کا ۲ روز کا روزہ رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ بخش دیتا ہے۔

۳ روز کے روزے رکھنا

ماہِ شعبان کے تین روزے رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ موتی و یاقوت کے محل جنت میں عطا فرماتا ہے۔

۴ روزے رکھنے کا ثواب

۴ روزہ رکھنے والوں کی روزی فراخ کر دی جاتی ہے۔

۵ روزے رکھنے کا درجہ

جو شخص ۵ روز کے روزے ماہِ شعبان کے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کی محبت لوگوں کے دلوں میں پیدا کر دے گا۔

۶ روزے رکھنا

جو شخص بھی ماہِ شعبان کے ۶ روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس سے ستّر قسم کی بلائیں دور کر دے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

۷ روزے رکھنا

جو شخص بھی ماہِ شعبان کے ۷ روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ شیطانی وسوسوں اور چالوں سے اُسے دور رکھے گا۔

۸ روزے رکھنا

جو شخص بھی ماہِ شعبان کے ۸ روزے رکھے گا، اُس کو مرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ جنت کی نہروں سے فیضیاب کرے گا۔

۹ روزے رکھنا

جو شخص بھی ماہِ شعبان کے ۹ روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کی قبر میں سوالِ منکر ونکیر کو آسان فرما دیتا ہے۔

۱۰ روزے رکھنے والا

ماہِ شعبان کے ۱۰ روزے رکھنے والا، اللہ تعالیٰ کے نزدیک اتنا اجر وثواب رکھتا ہے کہ اس کی قبر کو ۷۰ ذرع لمبا چوڑا کر دیا جائے گا۔

۱۱ روزے رکھنا

جو شخص بھی ماہِ شعبان کے گیارہ روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کی قبر پر گیارہ نور کے چراغ روشن کر دے گا۔

۱۲ روزے رکھنا

ماہِ شعبان کے ۱۲ روزے رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ اتنا بڑا ثواب عطا فرمائے گا کہ قیامت تک ستّر فرشتے روزانہ قبر میں آ کر اُس کی زیارت کیا کریں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۳ روزے رکھنا

ساتوں آسمانوں کے فرشتے اُس کے لیے استغفار کریں گے۔

۱۴ روزے کا ثواب

ماہِ شعبان کے ۱۴ روزے رکھنے والے کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ اجر ملے گا کہ تمام دنیا کے جاندار اور سمندر کی مچھلیاں اِس کے لیے استغفار کریں گی۔

۱۵ روزے کا ثواب

اللہ تعالیٰ اِسے ندا دیتا ہے کہ اے میرے نیک بندے آگاہ ہو جا کہ میں تجھے جہنم سے آزاد کر چکا ہوں۔

۱۶ روزے کا ثواب

اس کے لیے آتش کے کنویں سرد پڑ جائیں گے خواہ کتنے ہی ہوں۔

۱۷ روزے والا

اس کے لیے جہنم کے دروازے بند کر دیے جائیں گے۔

۱۸ روزے رکھنے والا

جو شخص بھی ماہِ شعبان کے ۱۸ روزے رکھے گا تو تمام جنت کے دروازے اُس پر کھلے ہوں گے۔

۱۹ روزے والا

ستّر ہزار محل یاقوت کے جنت میں دیے جائیں گے۔

Presented by www.ziaraat.com

۲۰ روزے والا

ستّر ہزار حوریں دے دی جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

۲۱ روزے والا

فرشتے خیر مقدم کریں گے، مرحبا مرحبا کہیں گے اور اُس کے بال و پر نکل آئیں گے۔

۲۲ روزے والا

جو شخص بھی ماہِ شعبان کے ۲۲ روزے رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے ستّر ہزار حُلّے لباسِ جنت کے عطا فرمائے گا، پہنائے گا۔

۲۳ روزے والا

جو شخص بھی ماہِ شعبان کے ۲۳ روزے سنّتی رکھے گا تو اللہ تعالیٰ جنت کا گھوڑا بھیج کر اُسے اپنے پاس بلا لے گا۔

۲۴ روزے والا

اُسے ستّر ہزار افراد کی شفاعت کا حق دے دیا جائے گا۔

۲۵ روزے والا

بیزاری از نفاق مل جاتی ہے، اتفاق حاصل ہوتا ہے۔

۲۶ روزے والا

پلِ صراط کو جلدی سے پار کر جائے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

۲۷ روزے والا

آتشِ دوزخ سے برأت مل جاتی ہے۔

۲۸ روزے والا

اُس کی شکل وصورت مثل بجلی کے، نور سے چمکنے لگتی ہے۔

۲۹ روزے والا

خداوندعالم کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

۳۰ روزے والا

سبیلِ سکینہؑ حیدرآباد سندھ پاکستان

جبرئیلؑ اُسے آواز دیں گے کہ اے اللہ کے نیک بندے آگاہ ہو جا کہ تیرے تمام گناہ معاف کر دیے گئے ہیں، خواہ سمندر کے قطروں کے برابر ہوں یا آسمان کے ستاروں کی طرح زیادہ ہوں، تمام کے تمام معاف کر دیے گئے ہیں۔

روزۂ ماہِ شوال

شوال کی پہلی تاریخ کو عید ہوتی ہے، اس لیے عید کے روز روزہ رکھنا حرام ہے۔ اور دوسرے روزے ۲ شوال کو بھی روزہ رکھنا حرام ہے اور بعض علماء نے مکروہ کہا ہے۔ البتہ ۴ شوال سے ۶ شوال تک ۳ روز کا روزہ رکھنا بہتر ہے۔

ماہ ذی قعدہ

۲۵ تاریخ کا روزہ بہتر ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

روزہ ماہِ ذی الحجہ

جو شخص پہلی ذی الحجہ کا روزہ رکھے گا تو ۸۰ مہینے کے روزوں کا ثواب لکھا جائے گا۔ ماہِ ذی الحجہ کی ۸ تاریخ کا روزہ ۹ تاریخ کا روزہ مستحب ہے، لیکن کمزور آدمی کے لیے مکروہ ہے۔

روزِ نہم عرفہ

صِيَامُ عَرَفَةٍ كَصِيَامِ اَرْبَعَةٍ عَشَرَ شَهْراً

رسول اللہؐ فرماتے ہیں کہ عرفے کے روز کا روزہ ۱۴ مہینے کے روزے کے برابر ثواب رکھتا ہے۔

دس ذی الحجہ کا روزہ حرام

۱۱، ۱۲، ۱۳، ذی الحجہ کے روزے ایامِ تشریق کہلاتے ہیں، یہ روزے منیٰ کے مقام پر نہ رکھیں حرام ہیں۔

بخششِ گناہان

حضرت رسول خداؐ فرماتے ہیں کہ جو شخص روزِ عرفہ روزہ رکھتا ہے تو اُس کے گناہ موجودہ و پیشتر ایک ایک سال کے بخش دیے جاتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

مفہومِ روزہ

مفہومِ روزہ

روزے کو عربی میں صوم کہتے ہیں۔

لغت (Dictionary) میں صوم کا مطلب ہے: کسی چیز سے رکنا یا بچنا۔

اصطلاح میں اس سے مراد کھانے پینے اور کچھ اور چیزوں سے بچنا۔

کب سے کب تک؟

اذانِ صبح سے اذانِ مغرب تک۔

مگر کیوں؟

حکمِ خداوندی کو انجام دینے کے لیے۔

سوال: اسے روزہ کیوں کہتے ہیں؟

جواب: کیونکہ یہ عبادت رات کی نہیں دن کی ہے اور دن کو روز کہتے ہیں لہٰذا اسے روزہ کہا گیا۔

روزے کی اقسام

۱۔ واجب روزہ (مثلاً ماہ رمضان کا روزہ)

۲۔ مستحب روزہ (مثلاً رجب یا شعبان کا روزہ)

۳۔ مکروہ روزہ (مثلاً عاشور کا روزہ)

Presented by www.ziaraat.com

۴۔ حرام روزہ (مثلاً عید الفطر اور عید قربان کا روزہ)

اگر معلوم ہے کہ روزہ ضرر کا باعث ہے تو واجب روزہ رکھنا بھی حرام ہو جائے گا۔

ضرر کی مثال: (i) معلوم ہے کہ روزہ رکھوں گا تو مر جاؤں گا یا (ii) بیماری طویل ہو جائے گی۔

سوال: یہ پتا کیسے چلے گا؟

جواب: ذاتی اطمینان کی وجہ سے یا
سابقہ تجربوں کی روشنی میں یا
قابل اطمینان ڈاکٹر کے کہنے کی وجہ سے یا
کسی اور عقلی دلیل سے۔

سوال: ڈاکٹر کہتا ہے کہ روزہ نقصان دہ ہے۔ میں مطمئن ہوں کہ ایسا کوئی Problem نہیں ہے۔ کس کی بات چلے گی، میری یا ڈاکٹر کی؟

جواب: آپ کی بات چلے گی۔ آپ اپنے اطمینان پر عمل کریں۔

واجب روزے

۱۔ ماہِ رمضان کے روزے

۲۔ قضا روزے

۳۔ کفارے کے روزے

۴۔ ماں باپ کے قضا روزے بڑے بیٹے پر

۵۔ نذر وغیرہ کی وجہ سے واجب ہونے والے روزے

Presented by www.ziaraat.com

۶۔اعتکاف کرنے والے کے لیے تیسرے دن کا روزہ

۷۔حجِ تمتع کی قربانی کے بدلے رکھے جانے والے روزے (تفصیل کے لیے مناسک حج کی طرف رجوع کریں)

روزے کی نیت

سوال: کیا روزے کی نیت ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں۔روزہ عبادت ہے اور عبادت نیت کے بغیر نہیں ہو سکتی۔

سوال: کیا نیت کچھ الفاظ کہنے کا نام ہے؟

جواب: جی نہیں۔نیت دل کے ارادے کا نام ہے۔

سوال: یہ ارادہ کیا ہو؟

جواب: میں اذانِ صبح سے اذانِ مغرب تک روزہ رکھتا ہوں قُرۡبَةً اِلَی اللّٰہ۔

سوال: قُرۡبَةً اِلَی اللّٰہ یعنی؟

جواب: حکمِ خدا کو انجام دینے کے لیے۔جس کے نتیجے میں لازمی طور پر خدا کی قربت حاصل ہوتی ہے۔

سوال: اذانِ صبح سے کیا مراد ہے؟ نماز کا وقت ہو جانے کے 15 منٹ بعد میرے محلے کی مسجد میں اذان ہوتی ہے تو کیا میرا روزہ اس اذان سے شروع ہوگا؟

جواب: جی نہیں بلکہ اذانِ صبح سے نمازِ صبح کا اوّلین وقت ہی مراد ہے۔

نوٹ: یہ یقین حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ:

i) اس وقت سے کچھ دیر پہلے ہی کھانا پینا وغیرہ ترک کر دیا جائے۔

ii) مغرب کے بعد بھی کچھ دیر ان چیزوں سے پرہیز کیا جائے۔

Presented by www.ziaraat.com

ماہِ رمضان میں روزے کے دوران اگر اپنی نیت سے پلٹ جائے یا جان بوجھ کر روزہ توڑنے والا کوئی کام کرنے کا ارادہ کرے تو روزہ ٹوٹ جائے گا چاہے پھر اسے انجام نہ دے۔

سوال: رکھا جانے والا روزہ کون سا ہے، کیا یہ طے کرنا ضروری ہے؟ یعنی کیا یہ کیا جاسکتا ہے کہ بغیر طے کیے روزہ رکھ لیا جائے اور بعد میں اپنی مرضی سے قضا یا کفارے کا روزہ قرار دے دیا جائے؟

جواب: جی نہیں بلکہ طے کرنا ضروری ہے کہ یہ قضا کا روزہ ہے یا کفارے کا یا کوئی اور۔ ماہ رمضان میں خود بخود یہ طے ہے کہ رکھا جانے والا روزہ ماہِ رمضان کا ہے کیونکہ اس مہینے میں کوئی اور روزہ رکھ ہی نہیں سکتے۔

سوال: میں بھول گیا کہ کل ماہ رمضان کی 15 تاریخ ہے یا 16۔ کیا اس سے بھی روزے پر کوئی فرق پڑتا ہے۔

جواب: جی نہیں اس سے روزے پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

سوال: میں نے ابھی کل کا روزہ رکھنے کا ارادہ نہیں کیا۔ میں نیت کب تک کر سکتا ہوں؟

جواب: دیکھنا پڑے گا کہ روزہ کس قسم کا ہے۔ واجب ہے یا مستحب۔ واجب ہے تو واجب کی کون سی قسم ہے۔ ذیل میں اس کی وضاحت کی جارہی ہے لیکن توجہ رہے کہ بعض Cases میں آپ دیکھیں گے کہ اذان صبح کے بعد بھی نیت کی اجازت ہے۔ یہ صرف اُس صورت میں ہے جب اذان صبح سے اس وقت تک کوئی ایسا کام نہ کیا ہو جو روزے کو باطل کر دیتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

مثلاً مستحب روزے کی نیت مغرب سے ایک منٹ پہلے بھی کی جاسکتی ہے۔

لیکن جس نے دو پہر کا کھانا کھایا ہو وہ یہ روزہ نہیں رکھ سکتا۔

نیت کا وقت کب تک؟

روزے کی اقسام	اذان صبح سے پہلے	ظہر سے پہلے (جان بوجھ کر Late کیا)	ظہر سے پہلے (بھول گیا / اطلاع نہ تھی)	ظہر کے بعد
ا۔مستحب روزہ	نیت ہو سکتی ہے روزہ صحیح ہے	نیت ہو سکتی ہے روزہ صحیح ہے	نیت ہو سکتی ہے روزہ صحیح ہے	(مغرب سے کچھ دیر پہلے بھی صحیح ہے)
۲۔واجب معیّن روزہ مثال: ماہِ رمضان کا روزہ نذرِ معیّن کا روزہ	نیت ہو سکتی ہے روزہ صحیح ہے	نیت نہیں ہو سکتی وقت گزر گیا	نیت ہو سکتی ہے روزہ صحیح ہے	نیت نہیں ہو سکتی وقت گزر گیا
۳۔واجب غیرِ معیّن روزہ مثال: قضا روزہ نذرِ غیر معین کا روز	نیت ہو سکتی ہے روزہ صحیح ہے	نیت ہو سکتی ہے روزہ صحیح ہے	نیت ہو سکتی ہے روزہ صحیح ہے	نیت نہیں ہو سکتی وقت گزر گیا

(معیّن = جس کا وقت Fix ہے۔غیر معیّن = جس کا وقت Fix نہیں ہے)

سوال: ۲۹ رشعبان کا دن ختم ہوا۔چاند کا پتا نہیں ہے کہ ہوا یا نہیں۔میں کیا کروں؟

جواب: اگر چاند نظر آجائے تو کل پہلی ماہِ رمضان ہے۔روزہ رکھنا واجب ہے۔

☆ اگر چاند نظر نہ آئے تو کل ۳۰ رشعبان ہے۔روزہ رکھنا واجب نہیں ہے۔

☆ اگر شک ہو کہ پتا نہیں چاند نظر آیا یا نہیں، تب بھی روزہ رکھنا واجب نہیں ہے۔

سوال: شک کی صورت میں روزہ نہیں رکھا۔بعد میں پتا چلا کہ چاند ہو گیا تھا۔پھر؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: آپ نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ ہاں اس روزے کی قضا آپ کو رکھنا ہوگی۔

سوال: میں اس شک والے دن روزہ رکھنا چاہتا ہوں۔ کس نیت سے رکھوں؟ کیا یہ نیت کرسکتا ہوں کہ اگر ماہِ رمضان ہے تو اس کا روزہ ورنہ شعبان کا؟

جواب: یہ نیت نہ کریں بلکہ اگر آپ پر قضا روزہ ہے تو اس کی نیت سے رکھیں، ورنہ مستحب کی نیت سے روزہ رکھیں۔

اس صورت میں یہ فائدہ ہوگا کہ بعد میں اگر پتا چلا کہ چاند نظر آ گیا تھا تو یہی روزہ خود بخود ماہ رمضان کا پہلا روزہ مان لیا جائے گا۔

سوال: میں نے قضا یا مستحب کی نیت سے روزہ تو رکھ لیا مگر دن میں پتا چلا کہ چاند نظر آ گیا تھا اور آج ماہِ رمضان کی پہلی تاریخ ہے۔ میں کیا کروں؟

جواب: بس اپنی نیت کو ماہِ رمضان کے روزے کی طرف پھیر دیں۔ یہی کافی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

مبطلاتِ روزہ

روزے کوتوڑنے والی چیزیں

۱۔ کھانا پینا۔

۲۔ غبار حلق تک پہنچانا۔

۳۔ اللہ، انبیا علیہ السلام اور معصومینؑ سے جھوٹ منسوب کرنا۔

۴۔ پورا سر پانی میں ڈبونا۔

۵۔ جان بوجھ کر قے کرنا (یعنی الٹی کرنا)۔

۶۔ استمنا کرنا (Mastrubation)۔

۷۔ جماع کرنا (جنسی تعلقات قائم کرنا)۔

۸۔ جنابت کی حالت پر اذان صبح تک باقی رہنا۔

۹۔ خاتون کا حیض یا نفاس سے پاک ہونے کے بعد اذانِ صبح سے پہلے غسل نہ کرنا۔

۱۰۔ کسی Liquid یعنی بہنے والی چیز سے حقنہ یا انیما کرنا۔

تفصیلات

۱۔ کھانا پینا: ☆یعنی حلق سے نیچے اتارنا۔

☆حلق: جہاں سے ''خ'' کی آواز نکلتی ہے۔

صرف زبان پر کچھ رکھ کر ذائقہ چکھنے سے روزہ باطل نہیں ہوتا۔

Presented by www.ziaraat.com

چند صورتحال اور ان میں احکام:

(i)	دانتوں میں کچھ پھنسا رہ گیا تھا، اسے جان بوجھ کر نگل لیا۔	روزہ باطل ہے
(ii)	بھول گیا اور کچھ کھالیا یا پی لیا۔	روزہ صحیح ہے
(iii)	جان بوجھ کر تھوک نگل لیا۔	روزہ صحیح ہے
(iv)	مزیدار کھانا دیکھا، منہ میں پانی جمع ہو گیا اور اسے جان بوجھ کر پی لیا	روزہ صحیح ہے
(v)	بلغم منہ میں آنے سے پہلے نگل لیا	روزہ صحیح ہے
	بلغم منہ میں آنے کے بعد نگل لیا	روزہ صحیح ہے۔(آیت اللہ سیستانی) روزہ احتیاطِ واجب کی بنا پر باطل ہے۔ (آیت اللہ خوئی، امام خمینی، آیت اللہ خامنہ ای)

سوال: کھاؤں گا پیوں گا نہیں تو کمزوری آجائے گی۔ روزہ چھوڑ سکتا ہوں؟

جواب: جی نہیں۔

سوال: کمزوری بہت بڑھ جائے، نا قابل برداشت کمزوری؟

جواب: پھر روزہ چھوڑ دیں اور بعد میں قضا رکھیں۔

انجکشن کا استعمال

۱۔ بیماری میں دوا کے لیے:	جائز ہے
۲۔ جسم کے کسی حصے (Organ) کو سُن کرنے کے لیے:	جائز ہے
۳۔ غذائی کمی یا بھوک کے احساس کو ختم کرنے کے لئے:	جائز نہیں ہے

Presented by www.ziaraat.com

ڈرپ کا استعمال

چاہے دوا کے لیے ہو یا غذائی کمی دور کرنے کے لیے، دونوں صورتوں میں جائز نہیں ہے۔

مسوڑھوں سے خون آنا

سوال: مسوڑھے سے خون نکل آیا توجہ نہیں رہی اور نگل لیا۔ روزہ صحیح ہے یا نہیں؟

جواب: اگر توجہ نہیں تھی اور بے اختیار نگل لیا تو روزے پر فرق نہیں پڑے گا۔

سوال: مسوڑھے سے نکلنے والا خون تھوک میں مل کر ختم ہو گیا۔ کیا اسے نگلا جا سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔ اس کا نگلنا روزے کو باطل نہیں کرتا۔

سوال: میرے سامنے ایک روزے دار بھولے سے کھانا کھا رہا ہے۔ کیا میرے لیے اسے روکنا ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔

غرارے کرنا (Gargles):

جائز ہے لیکن حلق سے نیچے پانی گیا تو روزہ باطل ہو جائے گا۔

دانتوں کا علاج

سوال: Dentist (دانتوں کا ڈاکٹر) ماہِ رمضان میں دانتوں کی Filling اور دوسرے متعلقہ کام کر سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال: اور مریض کے لیے بھی کوئی مسئلہ نہیں ہے؟

جواب: اگر مریض مطمئن ہے کہ خون، پانی یا اور کوئی چیز حلق سے نیچے نہیں جائے گی تو وہ روزے کے دوران علاج کرواسکتا ہے ورنہ نہیں۔

ٹوتھ پیسٹ کا استعمال

اس میں کوئی حرج نہیں۔بس Paste نگل نہیں سکتے۔

ٹوتھ پک یا ڈینٹل فلاس کا استعمال

اس کا استعمال جائز ہے۔خیال اسی چیز کا رکھنا ہے کہ کوئی چیز نگل نہیں سکتے یعنی حلق سے نیچے کچھ نہیں جانا چاہیے۔

آئی ڈراپ اور نوزل ڈراپ کا استعمال

Eye Drops (آنکھوں میں ڈالنے کے قطروں) اور Nasal Drops (ناک میں ڈالنے کے قطروں) کا استعمال اس میں بھی معیار وہی ہے۔اگر دوا حلق کے نیچے نہیں پہنچ رہی تو استعمال جائز ہے۔

عطر اور خوشبویات کا استعمال

عطر اور Perfumes کا استعمال نہ صرف روزے کو باطل نہیں کرتا بلکہ یہ روزے دار کے لیے مستحب ہے۔

Shampoo اور صابن کا استعمال جائز ہے۔

بالوں میں تیل ڈالنا یا کوئی کریم لگانا جائز ہے۔

Lipstic کا استعمال کرتے وقت حلق سے نیچے اسے بھی نہیں جانا چاہیے۔

Presented by www.ziaraat.com

ویسے جائز ہے۔

Blood Donation یعنی خون کا عطیہ دینا جائز ہے۔ اگر کمزوری کا باعث بنے تو مکروہ ہے۔ حرام بہرحال نہیں ہے۔

کُلّی کرنا

کُلّی کرتے وقت بے اختیار پانی حلق سے نیچے چلا گیا۔ روزہ باطل ہے سوائے اس کے کہ:

☆ بھول گیا تھا کہ روزے سے ہے۔

☆ واجب نماز کے وضو کے لیے کُلّی کر رہا تھا۔

غبار حلق تک پہنچانا

☆ گاڑھا غبار حلق تک پہنچانے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔

☆ اس سے فرق نہیں پڑتا کہ غبار کس چیز کا ہے۔

☆ مثلاً کسی ایسی چیز کا ہے جسے کھانا جائز ہے جیسے آٹا وغیرہ

☆ یا ایسی چیز کا ہے جسے کھانا جائز نہیں ہے جیسے مٹی وغیرہ

سوال: غبار ہے مگر گاڑھا نہیں ہے۔ اس کے حلق تک پہنچانے سے بھی روزہ باطل ہوگا؟

جواب: جی نہیں۔ (امام خمینی، آیت اللہ سیستانی، آیت اللہ خامنہ ای)

احتیاط واجب کی بنا پر باطل ہے۔ (آیت اللہ خوئی)

ان صورتوں میں روزہ باطل نہیں ہوگا:

i) غبار حلق تک نہ پہنچے (صرف منہ میں داخل ہو)۔

Presented by www.ziaraat.com

ii) جان بوجھ کر نہ پہنچایا ہو۔

iii) بھول گیا ہو کہ روزے سے ہے۔

iv) شک کرے کہ حلق تک پہنچا یا نہیں۔

سوال: میں آٹے کی چکی میں کام کرتا ہوں اور آٹے کا گاڑھا غبار حلق تک پہنچتا ہے۔ کیا میں روزے کی حالت میں یہ کام کرسکتا ہوں؟

جواب: Mask یا اس جیسی کوئی اور چیز کا استعمال کر کے کام کریں تا کہ غبار حلق تک نہ پہنچے ورنہ روزہ باطل ہوگا۔

سگریٹ وغیرہ کا استعمال

سگریٹ، سگار، حقّہ اور پائپ جس طرح استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس سے بھی روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

Inhaler کا استعمال

سوال: دمے کا مریض ہوں۔ Inhaler استعمال کرنا مجبوری ہے۔ کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔ اس صورت میں روزہ صحیح رہے گا۔ (آیت اللہ خوئی، امام خمینی، آیت اللہ سیستانی)

☆ اگر Inhaler یا اسپرے کے بغیر ماہِ رمضان کے بعد روزہ رکھ سکتے ہیں تو احتیاط واجب کی بنا پر قضا رکھیں۔ (آیت اللہ خامنہ ای)

روزے کی حالت میں سر یا سینے پر Balm کا استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ روزہ صحیح رہے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

Steam (بھاپ) لینا

سوال: علاج کے لیے بھاپ لینا روزے کو باطل کر دیتا ہے؟

جواب گاڑھے بخارات (Concentrated Vapours) حلق سے نیچے نہیں جانے چاہئیں۔

☆ اگر یہ بخارات منہ میں جمع ہو کر پانی کی شکل اختیار کر جائیں تو انھیں بھی نگلنے کی اجازت نہیں ہے۔

☆ گرم پانی کی وجہ سے Bathroom میں بننے والے بخارات اگر سانس کے ساتھ چلے جائیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

☆ بسوں اور گاڑیوں کے دُھویں کے بارے میں اگر اطمینان تھا کہ یہ دھواں حلق تک نہیں پہنچے گا اور اتفاق سے پہنچ گیا تو کوئی بات نہیں۔ روزہ صحیح ہے۔

اللہ، انبیاءؑ اور معصومینؑ سے جھوٹ منسوب کرنا

روزہ ہو یا نہ ہو: i) جھوٹ بولنا حرام ہے۔

ii) کسی سے جھوٹی بات منسوب کرنا بھی حرام ہے۔

iii) معصومینؑ سے کسی جھوٹی بات کو منسوب کرنے کا گناہ اور بھی زیادہ ہے۔

سوال: ان میں سے روزہ کس سے ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب: اللہ، انبیاء علیہم السلام اور چودہ معصومین علیہم السلام سے جھوٹی بات منسوب کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

معصومین علیہم السلام سے جھوٹ منسوب کرنے کے انداز:

بولنا، لکھنا، اشارہ کرنا، کسی سوال کے جواب میں، کسی کی جھوٹی بات کی تائید کرنا وغیرہ۔

☆ جانتے بوجھتے جھوٹ منسوب کرنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔

☆ سچ سمجھتے ہوئے نقل کیا، بعد میں پتا چلا کہ جھوٹ تھا: روزہ صحیح ہے۔

☆ نہیں معلوم سچ ہے یا جھوٹ: ایسی بات نقل کرنا ہو تو حوالے کے ساتھ نقل کریں۔

سوال: حالتِ روزہ میں قرآن پڑھتا ہوں۔ مگر میری قرأت خراب ہے۔ میرا کوئی ارادہ خدا سے غلط بات منسوب کرنا نہیں ہوتا۔ میری نیت حصولِ ثواب ہوتی ہے۔ کیا میرا روزہ متاثر ہوگا؟

جواب: جی نہیں لیکن قرأت بہتر کرنے کی کوشش کریں۔

پورا سر پانی میں ڈبونا:

جان بوجھ کر پورا سر پانی میں ڈبونے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔ البتہ ان صورتوں میں روزہ باطل نہیں ہوتا:

(i بھولے سے ایسا ہو گیا۔

(ii پورا سر نہیں ڈبویا کچھ حصہ ڈبویا۔

(iii آدھا سر ایک بار اور آدھا سر دوسری بار ڈبویا۔

(iv بے اختیار پانی میں گر گیا اور پورا سر ڈوب گیا۔

(v کسی اور نے زبردستی ڈبو دیا۔

Presented by www.ziaraat.com

vi) شک کرے کہ پورا سر ڈوبا یا نہیں۔

vii) اسی طرح نلکے یا Shower کے نیچے سر دھونے سے بھی روزہ باطل نہیں ہوتا۔

viii) اگر غوطہ خوری کا لباس پہن کر جو سر کو بھی Cover کرتا ہے۔ ان صورتوں میں بھی روزہ صحیح رہتا ہے یا Swiming Cap پہن کر زیر آب جایا جائے یا آبدوز (Submarine) میں سفر کیا جائے۔

نوٹ: آیت اللہ سیستانی کے نزدیک روزے کی حالت میں پورا سر پانی میں ڈبونا شدید مکروہ ہے۔ یعنی اس سے ثواب کم ہو جاتا ہے لیکن نہ یہ حرام ہے اور نہ اس سے روزہ باطل ہوتا ہے۔

قے کرنا یا الٹی کرنا (Vomitting):

جان بوجھ کر الٹی کرنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔ چاہے بیماری کی وجہ سے الٹی کرنے پر مجبور ہو۔ بے اختیار خود سے الٹی ہو جائے تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔

اگر بھول جائے کہ روزے سے ہے اور الٹی کر دے تو بھی روزہ باطل نہیں ہوتا۔

سوال: روزے کی حالت میں جان بوجھ کر ڈکار نے کی اجازت ہے؟

جواب: جی ہاں۔ لیکن اگر کوئی چیز منہ میں آ جائے تو جان بوجھ کر واپس نگلنے کی اجازت نہیں ہے۔

استمنا کرنا (Masturbation):

سوال: اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: جماع سے ہٹ کر اپنے ساتھ کوئی ایسا کام کرنا جس سے خود کی منی خارج ہو۔

Presented by www.ziaraat.com

نوٹ: اس سے فرق نہیں پڑتا کہ کسی اور چیز یا شخص کی مدد لی یا نہیں۔

توجہ: روزہ نہ ہو تب بھی یہ عمل حرام ہے۔

☆ اس عمل کی وجہ سے غسل جنابت بھی کرنا پڑتا ہے۔

☆ حالتِ روزہ میں اس عمل کے انجام دینے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔

سوال: کیا صرف نامحرم کو دیکھنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے؟

جواب: حرام نگاہ بہر حال حرام ہے۔ مگر صرف دیکھنے سے روزہ باطل نہیں ہوتا۔

سوال: شہوت (Lust) کو بھڑکانے والی فلمیں (Movies) دیکھنے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے؟

جواب: ایسی فلمیں دیکھنا ہر صورت میں حرام ہے چاہے ماہِ رمضان ہو یا کوئی دوسرا مہینہ۔

☆ اگر استمنا کے ارادے سے دیکھا جائے اور منی خارج ہو جائے تو روزہ باطل ہو گا۔

سوال: اگر روزے کی حالت میں بے اختیار منی خارج ہو جائے مثلاً نیند کی حالت میں تو کیا پھر بھی روزہ باطل ہو گا؟

جواب: جی نہیں۔

سوال: کیا ایسی صورت میں روزے دار کے لیے فوراً غسل کرنا ضروری ہو گا؟

جواب: جی نہیں۔ بس نماز کے لیے غسل ضروری ہو گا، البتہ جلد غسل کرنا بہتر تو ہے۔

سوال: روزہ دار کو پتا ہے کہ سویا تو منی خارجی ہو جائے گی۔ کیا پھر بھی وہ سوسکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔ پھر بھی سوسکتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

جماع کرنا یعنی جنسی تعلقات قائم کرنا:

☆ اس سے بھی روزہ باطل ہو جاتا ہے چاہے منی خارج ہو یا نہ ہو۔

☆ جماع کے علاوہ میاں بیوی کے لیے ایک دوسرے سے دیگر لذتوں کو حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

☆ منی کے علاوہ جو دیگر رطوبتیں خارج ہوتی ہیں، ان سے روزہ باطل نہیں ہوتا۔

سوال: شوہر روزے سے نہیں ہے جبکہ بیوی کا واجب روزہ ہے۔ کیا شوہر بیوی کو جماع پر مجبور کر سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال: نیا شادی شدہ جوڑا ماہِ رمضان میں ہنی مون کے لیے کسی اور ملک روانہ ہوا۔ کیا یہ دن میں ازدواجی تعلقات قائم کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر دس دن سے کم کا قیام ہے تو مسافر کے احکام Apply ہوں گے یعنی روزہ نہیں رکھ سکتے۔ اس صورت میں دن میں ازدواجی تعلقات قائم تو کیے جا سکتے ہیں مگر یہ مکروہ ہے۔

☆ اگر دس دن یا اس سے زیادہ کا قیام ہے تو روزہ رکھنا واجب ہے، ازدواجی تعلقات قائم کرنا حرام ہوگا۔

جنابت کی حالت پر اذانِ صبح تک باقی رہنا:

☆ جُنب ہونے کے بعد اگر اذان صبح سے پہلے پہلے غسل نہ کیا جائے یا اگر اس کی ذمے داری تیمّم ہے اور تیمّم نہ کیا جائے تو بعض صورتوں میں اس کا روزہ باطل ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

وضاحت:

☆ اگر جان بوجھ کر غسل رتیمّم نہ کرے تو اگر:

روزہ ماہ رمضان کا ہے یا ماہ رمضان کی قضا کا ہے تو روزہ باطل ہے۔

☆ مستحب روزہ ہے: روزہ صحیح ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص ماہِ رمضان میں غسل جنابت کرنا بھول جائے اور کچھ دنوں بعد اسے یاد آئے تو؟

جواب: ان تمام روزوں کی اور تمام نمازوں کی بھی قضا رکھے۔

سوال: ماہِ رمضان ہے۔ زید جنب ہو گیا۔ جانتا ہے کہ اگر سو گیا تو اذان صبح سے پہلے بیدار نہیں ہوگا۔ کیا سو سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔ اس پر واجب ہے کہ پہلے غسل کرے پھر سوئے۔

☆ اگر غسل کیے بغیر سو گیا اور اذانِ صبح کے بعد بیدار ہوا تو روزہ باطل ہوگا۔

سوال: ماہِ رمضان کی رات ہے۔ زید جنب نہیں ہے۔ سو گیا آنکھ کھلی تو اذان صبح ہو چکی تھی اور وہ نیند میں جنب ہو چکا تھا۔ نہیں پتا کہ اذان صبح سے پہلے منی خارج ہوئی یا بعد میں۔ اس کے لیے کیا حکم ہے؟

جواب: چاہے اذان صبح سے پہلے جنب ہوا ہو یا بعد میں، اس کا روزہ صحیح ہے۔

سوال: جان بوجھ کر غسل کو Delay کیا، یہاں تک کہ اذانِ صبح کا وقت اتنا کم رہ گیا کہ اب غسل تو نہیں ہو سکتا کیا کرے؟

جواب: اس نے گناہ کیا، لیکن اس پر واجب ہے کہ تیمّم کر کے روزہ رکھے۔

سوال: کیا اسی تیمّم سے نمازِ فجر بھی پڑھ سکتا ہے؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: جی نہیں۔ جب پانی موجود ہے اور وقت بھی ہے تو غسل کرنا ضروری ہوگا۔

غسلِ مَسِ میّت اور روزہ

☆ غسلِ مسِ میت یعنی وہ غسل جو میت کو چھونے کی وجہ سے واجب ہوتا ہے۔

☆ اگر کسی پر غسلِ مسِ میت واجب ہے تو بھی وہ روزہ رکھ سکتا ہے۔

☆ نماز پڑھنے کے لیے غسلِ مسِ میت بہر حال ضروری ہے۔

حیض یا نفاس کا غسل نہ کرنا:

اگر کوئی خاتون اذانِ صبح سے پہلے حیض یا نفاس سے پاک ہو جائے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ:

الف) ☆ اذانِ صبح سے پہلے غسل کرے۔

☆ وقت کم ہے، غسل ممکن نہیں ہے تو تیمّم کرے۔

ب) ☆ اس دن کا روزہ رکھے۔

سوال: کیا اس تیمّم سے فجر کی نماز بھی پڑھی جا سکتی ہے؟

جواب: جی نہیں۔ پانی ہے تو غسل کرنا ہوگا۔

سوال: تیمّم بھی نہ کرے تو کیا روزہ باطل ہوگا؟

جواب: جی ہاں۔ ماہِ رمضان اور اس کی قضا کا روزہ باطل ہوگا۔ مستحب روزہ بغیر تیمّم کے بھی صحیح ہے۔

سوال: اگر خاتون دن میں کسی وقت پاک ہو تو؟

جواب: اس دن کا روزہ نہیں رکھ سکتی، قضا رکھے

سوال: اگر روزے کے دوران حیض یا نفاس کی حالت شروع ہو جائے تو؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: روزہ باطل ہے، چاہے مغرب بہت نزدیک ہو۔ اس روزے کی قضا رکھے۔ واضح رہے کہ اس صورت میں خاتون پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

سوال: خاتون اذانِ صبح سے پاک تو ہوگئی لیکن وقت اتنا کم ہے کہ نہ غسل ہوسکتا ہے نہ تیمّم؟

جواب: پھر بغیر غسل وتیمّم کے بھی روزہ صحیح ہے۔

سوال: اذانِ صبح کے بعد پتا چلا کہ اذان سے پہلے ہی پاک ہوچکی تھی؟

جواب: اگر اب تک روزے کو باطل کرنے والا کوئی کام نہیں کیا تو روزہ صحیح ہے ورنہ باطل ہے، بعد میں قضا رکھے۔

سوال: اپنی ماہانہ عادت کو تبدیل کرنے کے لیے کیا خواتین Tablets وغیرہ کا استعمال کرسکتی ہیں؟

جواب: اگر یہ ان کے لیے نقصان دہ نہیں ہے تو جائز ہے۔

استحاضہ اور روزہ

اس صورت میں خاتون اگر واجب ہونے والے تمام غسل انجام دے تو اس کے روزے بالکل صحیح ہیں۔

نوٹ: اس کی تفصیل توضیح المسائل میں موجود ہے۔

کسی بہنے والی چیز سے حقنہ لینا:

☆ حقنہ (Enema): یعنی قبض (Constipation) کو دور کرنے کے لیے (مقعد) پاخانے کے مقام سے دوائی کو داخل کرنا۔ یہ دوائی ٹھوس (Solid) بھی ہوتی ہے اور مائع (Liquid) بھی۔

Presented by www.ziaraat.com

☆ چاہے بیماری کی وجہ سے استعمال پر مجبور ہو، کسی مائع (Liquid) یعنی بہنے والی چیز سے حقنہ لینا روزے کو باطل کر دیتا ہے۔

توجہ: کسی ٹھوس چیز سے حقنہ لینا روزے کو باطل نہیں کرتا۔

کچھ کُلّی احکام

۱۔ اگر مبطلاتِ روزہ میں سے کوئی بھی بھولے سے انجام دیا جائے تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔

۲۔ اگر کوئی زبردستی کرے مثلاً کسی کو کچھ کھلا دے یا زبردستی پانی میں دھکا دے دے اور پورا سر پانی میں ڈوب جائے تو بھی روزہ باطل نہیں ہوتا۔ لیکن

اگر مجبور کرے کہ روزہ دار خود اس کام کو انجام دے مثلاً دھمکی دے کہ کھانا کھاؤ ورنہ گولی ماردوں گا اور روزہ دار پستول کی گولی کھانے کے بجائے اپنے ہاتھ سے کھانا کھالے تو اس نے بالکل صحیح کام کیا اور کچھ گناہ نہیں کیا لیکن روزہ بہرحال باطل ہوگا اور بعد میں قضا رکھنا ہوگی۔

۳۔ اگر بھولے سے کوئی ایسا کام کرلیا کہ جس سے روزہ باطل ہوتا ہے اور پھر یہ سمجھتے ہوئے کہ روزہ تو باطل ہو ہی گیا ہے جان بوجھ کر کھاپی لیا یا کوئی اور روزے کو باطل کرنے والا کام کیا تو روزہ باطل ہو جائے گا۔

توجہ: اگر ماہِ رمضان میں بغیر کسی عذر کے روزے کو باطل کرلیا تو بھی مغرب تک کچھ کھانے پینے کی اجازت نہیں ہے۔ نہ ہی کوئی اور ایسا کام کرنے کی اجازت ہے جو روزے کو باطل کرتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

ماہِ رمضان کا کفّارہ

جان بوجھ کر ماہ رمضان کا روزہ نہ رکھنے یا توڑنے کی صورت میں جو جرمانہ ادا کرنا ہوتا ہے، اسے کفّارہ کہتے ہیں۔

سوال: کفارے میں کیا کرنا ہوتا ہے؟

جواب: الف) ایک غلام آزاد کرنا یا

ب) 60 روزے رکھنا جن میں سے 31 پے در پے رکھنا ضروری ہیں یا

ج) 60 مومن فقیروں کو کھانا کھلانا

سوال: آج کل تو ویسے غلام نہیں پائے جاتے جن کو شرعاً غلام کہا جا سکے؟

جواب: صحیح بات ہے۔ اس لیے باقی Options ہی باقی رہیں گے۔

توجہ: اگر روزہ کسی ایسی چیز سے توڑا جو ویسے ہی حرام ہے مثلاً شراب پی کر یا زنا کر کے، تو تینوں کفارے واجب ہوں گے۔

سوال: 60 فقیروں کو کھانا کھلانے سے کیا مراد ہے؟

جواب: الف) کھانا تیار کر کے 60 فقیروں کو پیٹ بھر کر کھلایا جائے۔ یا

ب) 60 فقیروں کو 750 گرام یعنی تقریباً 3 پاؤ آٹا یا چاول دے دیا جائے۔

نوٹ: ☆ ان فقراء کو رقم دینے سے کام نہیں چلے گا۔

☆ اگر رقم دینی ہے تو انھیں پابند کرنا ہوگا کہ وہ آٹا وغیرہ ہی لیں گے۔

☆ یہ اطمینان بھی ضروری ہے کہ وہ پابندی کریں گے۔

سوال: کیا 60 کا عدد پورا کرنا ضروری ہے؟ ایک ہی فقیر کو 60 کفارے دے دینے سے ذمے داری پوری ہو جائے گی؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: جی نہیں 60 کا عدد پورا ہونا ضروری ہے۔

سوال: کفارہ کب واجب ہوتا ہے؟

جواب: روزہ نہیں رکھا یا رکھ کے توڑ دیا۔

☆ مذکورہ بالا کام جان بوجھ کر کیا۔ ایسی حالت میں روزے کی قضا بھی رکھنا ہوگی اور کفارہ بھی دینا ہوگی۔

☆ اپنے اختیار سے کیا۔ کسی نے مجبور نہیں کیا تھا۔ اور

☆ کوئی شرعی عذر (Excuse) مثلاً بیماری وغیرہ بھی نہیں تھی۔

توجہ: اگر علم ہی نہیں تھا کہ اس کام کو انجام دینے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے تو بھی روزہ باطل ہے اور بعد میں قضا رکھنا واجب ہے، مگر کفارہ واجب نہیں ہے سوائے اس کے کہ:

ان دو صورتوں میں روزہ باطل ہے اور قضا کے ساتھ کفارہ ادا کرنا بھی واجب ہے۔

☆ مسئلہ سمجھنے میں کوتاہی کی تھی اور انجام دیتے وقت اس بات کا تھوڑا بہت ہی سہی اندازہ تھا کہ اس سے روزہ باطل ہو جاتا ہے۔ یا

☆ اللہ تعالیٰ اور معصومین علیہم السلام کی طرف کسی جھوٹی بات کو منسوب کیا اور پتا نہیں تھا کہ اس طرح روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

اسی سے متعلق کچھ اور مسائل

۱۔ ایک مرتبہ مبطلاتِ روزہ میں سے کوئی کام انجام دیا، روزہ باطل ہو گیا اور کفارہ واجب ہو گیا۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال: اگر واپس کوئی ایسا کام انجام دیا جو مبطلاتِ روزہ میں شامل ہے تو کیا کفارہ بھی دگنا (double) ہو جائے گا؟

جواب: جی نہیں۔ سوائے جماع کے، یعنی جتنی بار جنسی تعلقات قائم کیے اتنی بار کفارہ ادا کرنا ہوگا۔

سوال: روزہ توڑ کر دوسرے شہر سفر پر چلا گیا۔ کیا اس سے کفارہ ختم ہو جائے گا؟

جواب: جی نہیں۔

سوال: کیا کفارہ فوراً ادا کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔ مگر اتنا Delay بھی نہ کریں کہ کوتاہی شمار ہو۔ یعنی ایسا نہ لگے کہ اسے تو کفارہ کی پرواہی نہیں ہے۔

سوال: ایک سال گزر گیا، میں نے کفارہ ادا نہیں کیا۔ اس تاخیر کی وجہ سے تو کفارے میں مزید کچھ اضافہ نہیں ہوگا۔

جواب: جی نہیں۔

سوال: مجھ پر کفارہ واجب ہے مگر نہ میں 60 روزے رکھ سکتا ہوں اور نہ ہی 60 فقیروں کو کھانا کھلا سکتا ہوں۔ میں کیا کروں؟

جواب: جتنے فقیروں کو کھلا سکتے ہیں کھلائیں اور استغفر اللہ کہہ کر استغفار کریں۔

☆ اگر ایک فقیر کو بھی نہیں کھلا سکتے تو صرف استغفر اللہ کہہ کر استغفار کریں۔

☆ بعد میں جب ممکن ہو اس کفارے کو مکمل کریں۔

سوال: غیر سیّد کا کفارہ سیّد کو دیا جا سکتا ہے؟

جواب: دینا جائز تو ہے مگر بہتر ہے کہ یہ نہ کریں۔

Presented by www.ziaraat.com

ماہِ رمضان کا قضا روزہ توڑنے کا کفارہ

ماہِ رمضان کا قضا روزہ رکھا ہوا ہے۔

☆ ظہر سے پہلے پہلے اجازت ہے۔ روزہ توڑنا چاہے تو توڑ سکتا ہے، لیکن

☆ ظہر کے بعد یہ روزہ توڑنے کی اجازت نہیں ہے۔

☆ توڑنے کی صورت میں کفارہ بھی دینا ہوگا

توجہ: اس ماہِ رمضان میں قضا ہونے والے روزے اگلے ماہ رمضان سے پہلے رکھنا ضروری ہیں۔

جیسا کہ بیان ہوا، قضا روزہ ظہر سے پہلے توڑا جا سکتا ہے۔ یہ صرف اس صورت میں ہے جب وقت میں گنجائش ہو مثلاً 5 قضا روزے باقی ہیں اور ماہِ رمضان کے آنے میں ابھی 20 دن باقی ہیں۔ لیکن

اگر 5 قضا روزے باقی ہیں اور 5 ہی دن ماہِ رمضان کے آنے میں باقی ہیں تو ظہر سے پہلے بھی قضا روزہ توڑنے کی اجازت نہیں ہے۔

سوال: میں کسی مرحوم کے قضا روزے اجرت پر رکھ رہا ہوں۔ کیا میرے لیے بھی مسئلہ یہی ہے کہ میں ظہر کے بعد روزہ نہیں توڑ سکتا؟

جواب: جی نہیں۔ آپ ظہر کے بعد بھی روزہ توڑ سکتے ہیں۔

سوال: قضا روزہ توڑنے کا کفارہ کیا ہے؟

جواب: دس مومن فقیروں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا یا

انھیں 750 گرام یعنی تین پاؤ آٹا یا چاول وغیرہ دینا، اگر یہ ممکن نہیں ہے تو 3 روزے پے در پے رکھے۔

Presented by www.ziaraat.com

نوٹ: ان فقراء کو رقم دینے سے کام نہیں چلے گا۔
اگر رقم دینی ہے تو انھیں پابند کرنا ہوگا کہ وہ آٹا وغیرہ ہی لیں گے۔
یہ اطمینان بھی ضروری ہے کہ وہ پابندی کریں گے۔
10 فقیروں کا عدد پورا کرنا ضروری ہے۔ ایک فقیر کو 10 کفارے نہیں دیے جاسکتے۔

تاخیر (Delay) کرنے کا کفارہ

☆ جیسا کہ بیان ہوا، اس ماہِ رمضان میں قضا ہونے والے روزے اگلے ماہِ رمضان کے آنے سے پہلے رکھنا ضروری ہیں۔

☆ زید بیمار تھا۔ ماہِ رمضان کے 5 روزے نہیں رکھ سکا۔ ماہِ رمضان کے بعد:

☆ زید ٹھیک ہوگیا مگر قضا روزے نہیں رکھے یہاں تک کہ اگلا ماہِ رمضان آ گیا۔ یا

☆ اگلے ماہِ رمضان کے آنے میں 5 دن رہ گئے۔ ظاہر ہے کہ 5 ہی روزے قضا تھے۔ زید روزے رکھنا بھی چاہتا ہے مگر بیمار پڑ گیا اور نہ رکھ سکا۔

☆ ان دونوں صورتوں میں زید پر ضروری ہے کہ اب قضا کے علاوہ تاخیر کا کفارہ بھی ادا کرے۔

توجہ: (i) ہم نے زید کی بیماری کا تذکرہ صرف مثال کے طور پر کیا ہے۔ بیماری نہ ہو کوئی اور Problem ہو مثلاً سفر وغیرہ تو بھی مسئلہ یہی رہے گا۔

(ii) جان بوجھ کر بھی کسی نے روزہ چھوڑا یا توڑا تو اس کی ذمے داری ہے کہ قضا تو اگلے ماہِ رمضان سے پہلے ہی انجام دے ورنہ اسے بڑے کفارے کے ساتھ تاخیر کا

Presented by www.ziaraat.com

کفارہ بھی دینا ہوگا۔

سوال: تاخیر کرنے کا کفارہ کتنا ہے؟

جواب: ہر روزے کے بدلے 750 گرام یعنی تین پاؤ آٹا یا چاول وغیرہ کسی مومن فقیر کو دے۔

سبیلِ سکینہؑ حیدرآباد سندھ پاکستان

نوٹ: ان فقراء کو رقم دینے سے کام نہیں چلے گا۔

☆ اگر رقم دینی ہے تو انھیں پابند کرنا ہوگا کہ وہ آٹا وغیرہ ہی لیں گے۔

☆ یہ اطمینان بھی ضروری ہے کہ وہ پابندی کریں گے۔

☆ ایک ہی شخص کو کئی دنوں کا کفارہ دیا جا سکتا ہے۔

☆ تاخیر کا کفارہ بس ایک بار لگتا ہے۔ اس کے بعد اگر مزید ایک سال کی تاخیر کردی جائے تو تاخیر کے کفارے میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔

فدیہ یعنی "بدل" یا "عوض"

سوال: کس کا بدل؟ کس کا عوض؟

جواب: روزہ نہ رکھنے کا بدل یا عوض۔ اس کی کچھ شرائط ہیں۔

سوال: فدیہ کون دیتا ہے؟

۱۔ ضعیف مرد یا خاتون۔

۲۔ زیادہ پیاس کے مرض میں مبتلا افراد۔

۳۔ حاملہ خاتون۔

۴۔ بچے کو دودھ پلانے والی خاتون۔

۵۔ وہ شخص جس نے بیماری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھا اور بیماری اگلے ماہِ

Presented by www.ziaraat.com

رمضان تک طول پکڑ گئی۔

تفصیلات

۱۔ ضعیف مرد یا خاتون:

وہ خواتین وحضرات جو بڑھاپے کی وجہ سے:

☆ روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے یا روزہ رکھنا ان کے لیے بہت مشکل ہے	ان پر روزہ رکھنا واجب نہیں ہے۔ یہ ہر روزے کے بدلے فدیہ دیں گے۔

توجہ: سال کے دوران کسی اور موسم میں جبکہ موسم ٹھنڈا ہے، دن چھوٹے ہیں اور روزہ رکھنا ممکن ہو تو پھر قضا بھی رکھنا واجب ہوگا ورنہ نہیں۔

۲۔ پیاس کے مرض میں مبتلا افراد:

وہ افراد جو زیادہ پیاس لگنے کے مرض میں مبتلا ہیں اور اس وجہ سے:

☆ روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے یا روزہ رکھنا ان کے لیے بہت مشکل ہے	ان پر بھی روزہ رکھنا واجب نہیں ہے۔ یہ بھی ہر روزے کے بدلے فدیہ دیں گے۔

توجہ: ان کے لیے بھی اگر سال کے دوران کسی اور موسم میں روزہ رکھنا ممکن ہو تو قضا رکھنا واجب ہوگی۔

۳۔ حاملہ خاتون:

جن کی Delivery (وضع حمل) کا وقت قریب ہے اور روزہ رکھنا:

Presented by www.ziaraat.com

خود اپنے لیے یا بچے کے لیے نقصان دہ ہے	☆ان کے لیے روزہ رکھنا جائز نہیں ہے ☆ہر روزے کے بدلے فدیہ دیں۔ ☆ بعد میں جب روزہ رکھنے کے قابل ہو جائیں تو قضا بھی رکھیں

۴۔ بچے کو دودھ پلانے والی خاتون:

جن کا دودھ کم ہو، نہ کوئی دوسری دودھ پلانے والی خاتون Available ہو، نہ ہی ڈبے کا دودھ بچے کے لیے مناسب ہو اور

ان کا روزہ رکھنا: خود اپنے لیے یا بچے کے لیے نقصان دہ ہے	☆ان کے لیے روزہ رکھنا جائز نہیں ہے ☆ہر روزے کے بدلے فدیہ دیں۔ ☆ بعد میں جب روزہ رکھنے کے قابل ہو جائیں تو قضا روزہ بھی رکھیں۔

۵۔ بیمار:

وہ اشخاص جنہوں نے بیماری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھا اور اُن کی بیماری اگلے ماہِ رمضان تک طول پکڑ گئی	ان پر قضا واجب نہیں ہے۔ یہ بس ہر روزے کے بدلے فدیہ دیں گے۔

توجہ: i) اگر کسی اور وجہ سے مثلاً سفر کی وجہ سے روزہ نہیں رکھا اور سارا سال سفر ہی رہا، یہاں تک کہ اگلا ماہِ رمضان آ گیا تو اس پر قضا واجب ہے۔ اس پر فدیہ واجب نہیں ہوگا۔

ii) اسی طرح اگر عذر بدل جائے مثلاً بیماری کی وجہ سے روزہ چھوڑا تھا، بعد میں

Presented by www.ziaraat.com

طبیعت اچھی ہوگئی اور اس کی جگہ سفر نے لے لی، یہاں تک کہ اگلا ماہِ رمضان آ گیا۔ اس صورت میں بھی قضا ہی واجب رہے گی اور فدیہ واجب نہیں ہوگا۔

سوال: فدیہ کتنا ہوتا ہے؟

جواب: ہر روزے کے بدلے 750 گرام یعنی تین پاؤ آٹا یا چاول وغیرہ کسی مومن فقیر کو دے۔

نوٹ ان فقراء کو رقم دینے سے کام نہیں چلے گا۔

☆ اگر رقم دینی ہے تو انھیں پابند کرنا ہوگا کہ وہ آٹا وغیرہ ہی لیں گے۔

☆ یہ اطمینان بھی ضروری ہے کہ وہ پابندی کریں گے۔

☆ ایک ہی شخص کو کئی دنوں کا فدیہ دیا جا سکتا ہے۔

☆ فدیہ بس ایک بار لگتا ہے۔ اس کے بعد اگر مزید ایک سال کی تاخیر کر دی جائے تو فدیے میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا۔

قضا روزے سے متعلق کچھ اور باتیں

۱۔ پاگل ٹھیک ہوگیا۔ پاگل پن کے زمانے کے روزے قضا رکھنا واجب نہیں ہے۔

۲۔ کافر مسلمان ہوگیا۔ کفر کے زمانے کے روزے قضا رکھنا واجب نہیں ہے۔

توجہ: اگر (خدانخواستہ) کوئی مسلمان کافر ہو جائے اور پھر واپس اسلام کی طرف لوٹ آئے تو کفر کے زمانے کے روزے قضا رکھنا ضروری ہوگا۔

۳۔ اگر انسان مست یا مدہوش ہو جائے اور روزے نہ رکھ سکے تو ان کی قضا واجب ہوگی۔

توجہ: اس سے فرق نہیں پڑتا کہ:

Presented by www.ziaraat.com

i) یہ مدہوشی شراب پینے کی وجہ سے تھی یا دوا یا کسی اور وجہ سے۔

ii) جان بوجھ کر استعمال کیا تھا، علاج کی غرض سے پیا تھا یا کسی اور وجہ سے۔

۴۔ قضا روزوں کی تعداد:

سوال: یاد نہیں ہے۔ شک ہو رہا ہے کہ 5 روزے قضا ہوئے تھے یا 6، میرے ذمے داری کیا ہے؟

جواب: جتنے روزوں کے بارے میں سو فیصد یقین ہے اتنے قضا رکھیں۔

۵۔ Case

مجھ پر 1427ھ کے ماہِ رمضان کے	۵ روزے
اور 1428ھ کے ماہِ رمضان کے	۴ روزے باقی ہیں

سوال: قضا روزے رکھتے ہوئے ترتیب کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ پہلے 1427ھ والے روزے قضا رکھوں اور بعد میں 1428ھ والے۔ یا میری مرضی پر ہے؟

جواب: بس اتنا خیال رہے کہ اگر 1429ھ کا ماہِ رمضان آنے میں 4 دن باقی ہیں تو پھر 1428ھ والے 4 روزے پہلے رکھنا واجب ہے۔ اگر یہ مسئلہ نہ ہو تو ترتیب کا خیال رکھنا ضروری نہیں ہے۔

۶۔ کسی نے بیماری یا حیض یا نفاس کی وجہ سے روزے نہیں رکھے اور اس سے پہلے کہ ماہِ رمضان ختم ہوتا، اس کا انتقال ہو گیا۔

سوال: کیا یہ روزے اس کے قضا مانے جائیں گے؟

جواب: جی نہیں

Presented by www.ziaraat.com

دو اہم باتیں

۱۔ بچی بالغ ہوئی ہے۔ بیمار نہیں ہے مگر روزہ رکھنے سے کمزوری محسوس کرتی ہے اور روزہ نہیں رکھ سکتی۔ یہ سلسلہ سارے سال رہتا ہے یہاں تک کہ اگلا ماہِ رمضان آجاتا ہے۔

سوال: کیا اس پر قضا معاف ہے۔

جواب: جی نہیں قضا باقی ہے۔ البتہ فدیہ واجب نہیں ہے۔

۲۔ جوانی میں روزے نہیں رکھے اب بوڑھا ہوگیا ہوں۔ توبہ کر چکا ہوں مگر قضا روزے نہیں رکھ سکتا۔

سوال: کیا مجھ پر سے قضا ساقط ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال: زندگی میں کسی کو اجیر بنا سکتا ہوں کہ وہ میرے روزے اجرت پر رکھ لے۔

جواب: جی نہیں۔ وصیت کریں تا کہ انتقال کے بعد ورثاء اس سلسلے میں کچھ اقدام کرسکیں۔

اگر چاہیں تو انتقال کے بعد 1/3 مال میں سے اجرت پر روزے رکھوانے کی وصیت کردیں۔

ماں باپ کے قضا روزے

۱۔ بڑے بیٹے پر واجب ہے کہ ماں باپ کے قضا روزے رکھے یا کسی سے رکھوائے (چاہے اس کے لیے رقم خرچ کرنا پڑے)

۲۔ بڑے بیٹے سے مراد:

Presented by www.ziaraat.com

☆ ماں باپ کے انتقال کے موقع پر زندہ بیٹوں میں جو سب سے بڑا ہے وہ مراد ہے۔

☆ یہ سب سے بڑا ہونے کے باوجود ممکن ہے اس بھائی سے چھوٹا ہو جس کا انتقال ماں باپ کی زندگی ہی میں ہو گیا تھا۔

☆ بیٹیوں پر کوئی ذمے داری نہیں ہے۔

۳۔ ماں یا باپ کے جن قضا روزوں کا یقین ہے بس وہی بڑے بیٹے پر واجب ہوں گے۔

☆ جن کے بارے میں شک ہے وہ واجب نہیں ہیں۔

۴۔ اگر بڑا بیٹا ان قضا روزوں کو نہ رکھے یا رکھنے سے پہلے ہی انتقال کر جائے تو دوسرے بیٹے کی کوئی ذمے داری نہیں ہے۔

سوال: میں بڑا ہوں۔ مجھ پر اپنے بھی قضا روزے ہیں اور مرحوم والد صاحب کے بھی۔ کون سے روزے پہلے رکھوں؟

جواب: دونوں میں کوئی ترتیب نہیں ہے کسی کو بھی پہلے رکھ سکتے ہیں، لیکن اگر آپ کے قضا روزے گزشتہ ماہ رمضان کے ہیں اور آئندہ ماہ رمضان سر پر ہے یعنی اتنے ہی دن بچے ہیں جتنے روزے آپ پر باقی ہیں تو ان کو پہلے رکھنا ضروری ہے۔

مسافر کے روزے

شرائط مکمل ہوں تو مسافر کے لئے:

الف) 4 رکعتی نمازیں (ظہر، عصر، عشاء) 2 رکعتی ہو جاتی ہیں اور

ب) روزہ رکھنا حرام ہو جاتا ہے۔ بعد میں قضا رکھنا واجب ہوتا ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

نوٹ: ان شرائط کی تفصیل جاننے کے لیے توضیح المسائل کی طرف رجوع کریں۔

چند نکات:

۱۔ ماہِ رمضان میں سفر کرنا حرام نہیں ہے لیکن روزے سے بچنے کے لیے سفر کرنا مکروہ ہے۔

۲۔ ماہِ رمضان میں مسافر اور اسی طرح ہر اس شخص کے لیے جو روزہ نہیں رکھ سکتا، ان کے لیے پیٹ بھر کر کھانا کھانا اور جماع کرنا مکروہ ہے۔

۳۔ اگر روزہ دار ظہر کے بعد سفر کرے تو اس دن کا روزہ مکمل کرنا واجب ہے۔

۴۔ اگر ظہر سے پہلے سفر کرے تو روزہ باطل ہے۔ اس سے فرق نہیں پڑتا کہ ارادہ رات سے تھا یا نہیں۔

☆ اس صورت میں بھی کھانا پینا وغیرہ اس وقت تک نہیں کر سکتا جب تک حدِ ترخص تک نہ پہنچ جائے۔

سوال: حدِ ترخص یعنی؟

جواب: وہ جگہ جہاں سے نہ اذانِ شہر سنائی دے اور نہ شہر کی دیوار دکھائی دے۔

۵۔ اگر مسافر ظہر سے پہلے وطن پہنچ جائے یا ایسی جگہ پہنچ جائے جہاں اسے 10 دن ٹھہرنا ہے تو اگر:	اس نے مبطلاتِ روزہ میں سے کسی پر عمل نہیں کیا ہے تو روزہ رکھنا واجب ہے۔ اگر ایسا کوئی کام کیا ہے یا ظہر کے بعد داخل ہو تو اس دن کا روزہ نہیں رکھ سکتا بعد میں قضا رکھے۔

Presented by www.ziaraat.com

مستحب روزہ

سوال: جس پر ماہِ رمضان کا قضا روزہ ہے کیا وہ مستحب روزہ رکھ سکتا ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال: کوئی اور روزہ مثلاً کفارے یا نذر کا باقی ہے۔ کیا مستحب روزہ رکھ سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں۔ (آیت اللہ خوئی، آیت اللہ سیستانی)

جی نہیں۔ (امام خمینی، آیت اللہ خامنہ ای)

سوال: میں نے مستحب روزہ رکھا اور ایک مومن دوست نے مجھے کھانے پر Invite کرلیا۔ میرے لیے کیا بہتر ہے؟ دعوت قبول کر کے روزہ توڑ دینا یا روزہ مکمل کرنا؟

جواب: دعوت قبول کر کے مستحب روزہ توڑ دینے میں زیادہ ثواب ہے۔

سوال: بیوی شوہر کی اجازت کے بغیر مستحب روزہ رکھ سکتی ہے؟

جواب: جی نہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

اعتکاف

اعتکاف: یعنی مسجد میں کچھ شرائط کے ساتھ ٹھہرنا۔ یہ ایک مستحب عبادت ہے۔

معتکف: یعنی اعتکاف کرنے والا۔

سوال: کیا اعتکاف واجب بھی ہوسکتا ہے؟

جواب: نذر (منّت) قسم یا عہد کی وجہ سے واجب ہوسکتا ہے۔

اعتکاف کی شرائط:

۱۔ معتکف عاقل ہو: پاگل کا اعتکاف صحیح نہیں۔

۲۔ نیت: قربۃ الی اللہ یعنی خدا کے ایک مستحب حکم کو انجام دینے کے لیے اعتکاف کرتا ہوں۔

☆ واضح رہے کہ نیت ارادے کا نام ہے۔ زبان سے الفاظ کہنا ضروری نہیں ہے۔

۳۔ معتکف کا روزہ دار ہونا:

☆ اعتکاف روزے کے بغیر نہیں ہوسکتا۔

☆ یہ روزہ چاہے ماہِ رمضان کا ہو یا دوسرے مہینوں میں قضا یا مستحب کی نیت سے۔ اس سے فرق نہیں پڑتا۔

۴۔ اعتکاف کی مدت: کم از کم 3 روز۔ زیادہ کی کوئی حد نہیں۔

۵۔ اعتکاف کس مسجد میں ہو؟

Presented by www.ziaraat.com

(i) مسجد الحرام (خانۂ کعبہ والی مسجد)

(ii) مسجد نبویؐ (جہاں روضۂ رسولؐ ہے)

(iii) مسجد کوفہ

(v) مسجد بصرہ

(i) اس کے علاوہ شہر کی جامع مسجدوں میں رجا یا مطلوبیت کی نیت سے اعتکاف کیا جاسکتا ہے۔

سوال: رجائے مطلوبیت یعنی؟

جواب: اس امید پر کہ یہ کام خدا کو مطلوب ہے۔

سوال: جامع مسجد یعنی؟

جواب: وہ مسجدیں جہاں لوگ زیادہ جمع ہوتے ہیں۔

سوال: کیا اس مسجد میں نمازِ جمعہ ہونا بھی ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔

۶۔ چند افراد کے لیے اجازت لینا ضروری ہے۔

مثال: (i) بیوی اگر اعتکاف کرنا چاہے تو ضروری ہے کہ شوہر سے اجازت لے۔

(ii) ماں باپ کو اذیت ہو رہی ہو تو اولاد پر ضروری ہے کہ اعتکاف کے لیے ان کی اجازت لے۔

۷۔ دورانِ اعتکاف، مسجد میں رہنا اور باہر نہ جانا۔

احکامِ اعتکاف

سوال: میں اعتکاف کرنا چاہتا ہوں۔ میرا اعتکاف کب سے شروع ہوگا؟ نیت

Presented by www.ziaraat.com

کب سے کروں؟

جواب: فرض کریں آپ بدھ، جمعرات اور جمعہ یہ تین دن اعتکاف کرنا چاہتے ہیں۔

☆ اعتکاف کا آغاز بدھ کو اذانِ صبح سے ہوگا۔

☆ یعنی اس سے پہلے پہلے مسجد پہنچ جائیں اور نیت کرلیں۔

☆ اعتکاف ختم ہوگا جمعہ کی مغرب پر۔

☆ یعنی تین دن اور دو راتیں مسجد میں ٹھہرنا ہوگا۔

خلاصہ

(i) بدھ (اذانِ صبح سے آغاز) (ii) جمعرات (iii) جمعہ (اذانِ مغرب پر اختتام)	پورا عرصہ مسجد میں ٹھہرنا ضروری ہے

۲۔ مستحب اعتکاف پہلے اور دوسرے دن توڑنا جائز ہے۔

☆ تیسرا دن شروع ہونے کے بعد اعتکاف نہیں توڑا جاسکتا۔

☆ اسی طرح چوتھے اور پانچویں دن توڑا جاسکتا ہے چھٹا دن شروع ہونے کے بعد نہیں توڑا جاسکتا۔

۳۔ اعتکاف کے دوران مسجد سے باہر چلا گیا:

الف) جان بوجھ کر اور ب) اپنے اختیار سے	اعتکاف باطل ہے چاہے مسئلہ معلوم تھا یا نہیں

استثناء (Exception):

اگر کسی عقلی، شرعی یا عرفی ضرورت کی وجہ سے مسجد سے باہر جائے تو اعتکاف باطل نہیں ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

عقلی ضرورت   مثلاً   Toilet کے لیے

شرعی ضرورت   مثلاً   غسل جنابت کے لیے

عرفی ضرورت   مثلاً   بیمار کی عیادت کے لیے، جنازے میں شرکت کے لیے

اعتکاف کے دوران حرام ہے:

۱۔ جماع کرنا (جنسی تعلقات قائم کرنا)

۲۔ کوئی اور جنسی لذت لینا حتیٰ کہ لذت کے ساتھ چھونا بھی حرام ہے۔

۳۔ استمنا (Masturbation)

۴۔ خوشبو کا استعمال۔

۵۔ خرید و فروخت

☆ اگر کھانے پینے کی کوئی چیز خریدنے پر مجبور ہو تو جائز ہے

۶۔ تجارت کرنا (Business)

۷۔ غلبہ حاصل کرنے کے لیے یا اپنی بڑائی جتانے کے لیے بحث و مباحثہ کرنا۔

☆ دینی موضوعات پر بحث کرنا خوشنودی خدا کے لیے جائز ہے۔

۸۔ کسی کو زبردستی اٹھانا اور خود بیٹھ جانا بھی حرام ہے۔ اسی طرح غصبی بستر پر سونا بھی حرام ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

عید کے چاند سے متعلق سوالات اور جوابات

آج ۲۹ رمضان کا دن ہے۔ کچھ دیر میں افطار ہونے والا ہے۔نہیں معلوم چاند نظر آئے گا یا نہیں؟

کل ماہِ رمضان کی آخری تاریخ ہوگی۔

ہمیں ایک اور روزہ رکھنے کا موقع ملے گا یا کل عید ہوگی!!!

☆ آگے اس حیرت کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

سوال: کیا میرے لیے چاند کے بارے میں تحقیق کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال: اگر مجھے پتا چل جائے کہ چاند ہو گیا ہے تو دوسروں کو بتانا ضروری ہے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال: میں نے چاند خود دیکھا ہے۔کیا مجھے کل عید منانے کا حق ہے؟

جواب: جی ہاں۔آپ عید کل ہی منائیں گے۔یہ ضروری ہے۔

سوال: عید منانے کے لیے کیا کرنا ضروری ہے؟

جواب: بس دو چیزوں کا خیال رکھیں۔

(الف) اگر فطرہ واجب ہے تو وہ نکالیں

(ب) عید کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

سوال: اور عید کی نماز؟

جواب: غیبتِ امام میں واجب نہیں ہے۔ مستحب ہے۔

سوال: نئے کپڑے......؟

جواب: واجب نہیں ہے۔

سوال: سویّاں؟

جواب: کچھ واجب نہیں ہے۔

سوال: خود دیکھنے کے علاوہ بھی کوئی طریقہ ہے چاند کو ثابت کرنے کا؟

جواب: i) اگر ایک شخص کے کہنے سے بھی اطمینان ہو جائے تو چاند ثابت ہو جائے گا۔

ii) دو عادل افراد گواہی دیں کہ چاند ہو گیا ہے تو چاند ثابت ہو جائے گا۔

iii) اتنے لوگ چاند نظر آنے کی گواہی دیں کہ یقین حاصل ہو جائے۔

سوال: اگر سائنسی تحقیق سے کوئی چاند نظر آنے کے بارے میں بتائے تو کیا اسے Follow کیا جا سکتا ہے؟

جواب: اگر آپ کو یقین ہے تو بالکل Follow کیا جا سکتا ہے۔

سوال: میرے لیے چاند ثابت ہو گیا ہے مگر میری بیوی نہیں مانتی۔ میں کیا کروں؟

جواب: اگر آپ کی بیوی کے نزدیک ثابت نہیں ہوا تو انھیں ماننا بھی نہیں چاہیے۔

سوال: پھر کیا ہوگا؟ وہ روزہ رکھے گی اور میں عید مناؤں گا؟

جواب: اس میں مسئلہ کیا ہے؟

سوال: وہ سحری کرے گی اور میں منہ دیکھوں گا۔ وہ افطار کرے گی اور میں تماشا دیکھوں گا؟

Presented by www.ziaraat.com

جواب: آپ کے لیے روزہ رکھنا حرام ہوا ہے۔ سحری کے موقع پر آپ ناشتہ کر لیجیے گا۔ ان کی افطاری آپ کا Dinner ہوگا۔

سوال: اور میں دن بھر کھاتا رہوں اور وہ مجھے دیکھے؟

جواب: آپ ان سے اظہارِ یکجہتی کے لیے دن بھر نہ کھائیں۔ کس مجتہد نے کہا ہے کہ عید کے دن کھانا ضروری ہے۔

سوال: میں آج عید منا رہا ہوں شہر کی اکثریت کل۔ کیا میں کل سب کے ساتھ جا کر جماعت کے ساتھ عید کی نماز پڑھ سکتا ہوں؟

جواب: رجائے مطلوبیت کی نیت سے پڑھ سکتے ہیں۔

سوال: رجائے مطلوبیت یعنی؟

جواب: اس امید پر کہ یہ عمل خدا کو مطلوب ہے۔

سوال: اور باقی Celebrations بھی اگلے دن کر سکتا ہوں؟

جواب: مثلاً؟

سوال: مثلاً گلے ملنا، مبارکباد دینا وغیرہ؟

جواب: یہ سب اگلے کئی دنوں تک کرتے رہیں۔ کوئی پابندی نہیں ہے۔

خلاصہ

عید کا چاند نظر آنے یا نہ آنے کی تین ممکنہ صورتیں ہیں:

i) چاند نظر آ گیا	کل پہلی شوال ہے	عید منائیں۔ روزہ رکھنا حرام ہے، فطرہ نکالیں۔
ii) چاند نظر نہیں آیا	کل 30/رمضان ہے	روزہ رکھیں

Presented by www.ziaraat.com

iii) نہیں معلوم چاند ہوا یا نہیں	روزہ واجب ہے	عید پرسوں منائیں

سوال: میں نے 30/رمضان سمجھ کر روزہ رکھ لیا۔ دن میں کسی وقت پتا چلا کہ چاند نظر آ گیا تھا۔ میں کیا کروں؟

جواب: روزہ توڑ دیں اور فطرہ نکالیں۔

فطرہ

☆ فطرہ زکوٰۃ کی ایک قسم ہے۔

☆ یہ ماہِ مبارک رمضان کے روزوں کی قبولیت اور سال آئندہ تک حفظ وامان کا سبب ہے۔

(مفاتیح الجنان)

فطرے کے مسائل

یہاں فطرے کے مسائل اختصار کے ساتھ بیان کیے جا رہے ہیں تاکہ آسانی سے مومنین اپنی ذمّے داری پوری کرسکیں۔ تفصیلات کے لیے کتبِ فقہ کی طرف رجوع کریں۔

سوال: فطرہ کون نکالے؟

جواب: جس میں یہ باتیں پائی جاتی ہوں؟

i) بالغ ہو (نابالغ پر فطرہ نہیں ہے) اور

ii) عاقل ہو (پاگل پر فطرہ نہیں ہے) اور

iii) فقیر نہ ہو (فقیر پر فطرہ نہیں ہے)

نوٹ: فقیر وہ شخص ہے جس کے اپنی معاشرتی حیثیت (Social Status) کے

Presented by www.ziaraat.com

لحاظ سے خرچے زیادہ اور آمدنی کم ہو اور

iv) با ہوش ہو (بے ہوش پر فطرہ نہیں ہے) اور

v) غلام نہ ہو (آزاد ہو)

سوال: فطرہ کس کا نکالے؟

جواب: ہر شخص اپنا اور جو اس کے عیال شمار ہوتے ہوں (یعنی اس کے یہاں کھانے والے شمار ہوتے ہوں) ان کا فطرہ نکالے چاہے وہ بالغ ہوں یا نابالغ۔

ذیلی سوال:

i) اگر زید حسن کے گھر کھانے والا شمار ہوتا ہے تو کیا خود زید پر اپنا فطرہ نکالنا واجب نہیں ہے؟

جواب: جی نہیں۔

ii) یہ کیسے پتا چلے کہ زید حسن کے گھر کھانے والا شمار ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب: اس کا فیصلہ معاشرہ کرے گا۔ اگر معاشرہ زید کو حسن کے گھر کھانے والا شمار کرتا ہے تو زید کا فطرہ حسن پر واجب ہوگا ورنہ نہیں۔

iii) میرا فطرہ میرے والد پر واجب ہے مگر وہ نہیں نکالتے۔ اس صورت میں کیا مجھ پر اپنا فطرہ خود نکالنا واجب ہے؟

جواب جی نہیں۔

سوال: فطرہ کتنا نکالے؟

جواب: 3 کلو آٹا یا اس کی قیمت یا 3 کلو چاول یا اس کی قیمت

نوٹ: i) قیمت نکالنے کی صورت میں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آٹے کی قیمت نکالی

Presented by www.ziaraat.com

جارہی ہے یا چاول کی۔

ii) واضح رہے کہ آٹے اور چاول کے علاوہ کسی اور جنس سے بھی فطرہ نکالا جا سکتا ہے۔ مگر اس کی تفصیل ہے جو بڑی کتابوں میں درج ہے۔

سوال: فطرہ نکال کر کس کو دیں؟

جواب: ایسے شیعہ اثنا عشری مومن کو جو؟

i) فقیر ہو (فقیر کی تعریف سوال نمبر 1 کے جواب میں ہو چکی) اور

ii) شرابی نہ ہو اور

iii) بے نمازی نہ ہو اور

iv) اعلانیہ گناہ کرنے والا نہ ہو (مثلاً داڑھی منڈوانے یعنی Shave کرنے والا یا بے پردہ عورت نہ ہو) اور

v) فطرے کو گناہ کے کاموں میں استعمال کرنے والا نہ ہو۔

نوٹ: i) ایسے شخص کو فطرہ دینے سے ذمے داری پوری ہو جاتی ہے۔

ii) غیر سیّد کا فطرہ سیّد کو نہیں دیا جا سکتا۔

سوال: (الف) فطرہ کب نکالیں؟

جواب: شب عید سورج غروب ہونے کے بعد

سوال: (ب) کب تک نکال لینا ہے؟

جواب: اگر نماز عید پڑھ رہے ہیں تو نماز پڑھنے سے پہلے پہلے۔

☆ ورنہ ظہر سے پہلے پہلے۔

سوال: میری نظر میں ایک فقیر شخص ہے اور وہ بیان کردہ شرائط پر بھی پورا اترتا ہے۔ کیا

Presented by www.ziaraat.com

میں اسے عید کی رات سے پہلے یا حتیٰ کہ ماہ رمضان سے بھی پہلے فطرہ دے سکتا ہوں؟

جواب: آپ اسے قرض دے دیں اور بعد میں عید کی رات اس قرض کو فطرہ کے ساتھ adjust کر دیں۔ نیت کریں کہ قرض والی رقم سے فطرہ نکال رہا ہوں۔

سوال: کیا فطرہ نکالنے کے لیے نیت کرنا ضروری ہے؟

جواب: جی ہاں۔ فطرہ نکالنا عبادت ہے۔ اس لیے نیت بھی ضروری ہے۔ یاد رہے کہ نیت دل کے ارادے کا نام ہے۔ زبان سے نیت کے الفاظ ادا کرنا ضروری نہیں۔ صرف یہ ارادہ کہ میں یہ کام حکمِ خدا انجام دینے کے لیے کر رہا ہوں، نیت ہے اور یہ کافی ہے۔

سوال: کیا فطرہ دیتے وقت یہ بتانا ضروری ہے کہ یہ فطرہ ہے؟

جواب: جی نہیں۔ بلکہ اگر لینے والے کی خودداری مجروح ہو رہی ہو تو بہتر ہے کہ نہ بتایا جائے۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

Presented by www.ziaraat.com

بسمہ تعالیٰ

اظہارِ تشکر

حصہ

رمضان کی مخصوص دعائیں

بشکریہ

حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت علامہ سید ذیشان حیدر جوادی اعلیٰ اللہ مقامہ انڈیا

کی کتاب **اعمال ماہِ رمضان المبارک**

پیشکش

ڈاکٹر سید عباس جعفری صاحب (ڈٹرائٹ امریکا)

(عنایت کردہ)

محترم المقام جناب **منور علی عباس** صاحب (پرنسپل علیؑ اسکول ہیوسٹن امریکا)

اور

خطیب اہلبیتؑ جناب **سید عمار عباس** (حیدرآباد دکن)

حسبِ فرمائش

خطیب اہلبیتؑ وشاعر جناب **سید سرور مہدی** صاحب (ہیوسٹن امریکا)

طالب دعا

سید محمد عون نقوی

Presented by www.ziaraat.com

ہر نماز کے بعد کی دعا

یوں تو تمام سال نمازوں کے بعد دعاؤں کی تاکید کی گئی ہے لیکن ماہِ رمضان میں اس مسئلہ کی اہمیت کچھ اور زیادہ ہو جاتی ہے اور اس امر پر شدت سے زور دیا گیا ہے کہ مسلمان نماز تمام کر کے مصلّی سے اٹھ نہ جائے بلکہ تھوڑی دیر مالک کی بارگاہ میں دست بہ دعا رہے اور توفیقات کا مطالبہ کرتا رہے تاکہ اس مبارک مہینہ کی برکتوں سے محروم نہ ہونے پائے اور تمام فضیلتوں کو کماحقہٗ حاصل کر سکے۔

دعا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ، يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ
اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ

وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ
وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ
وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِىْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَىَّ
وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ

Presented by www.ziaraat.com

دعا بعد نماز واجب

ماہِ مبارک میں ہر نماز فریضہ کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے اور اس میں ان تمام مطالب کا ذکر کیا گیا ہے جن کی ایک مردِ مسلمان کو ماہِ مبارک میں ضرورت پڑتی ہے اور جن کے بغیر مسلمان اس کے برکات سے فیضیاب نہیں ہو سکتا ہے۔

دُعا ۱

بنام خدائے رحمان ورحیم
اے خدائے علی وعظیم اور اے مالک غفور ورحیم
تو وہ عظیم پروردگار ہے جس کا مثل کوئی نہیں ہے
اور تو سب کی سننے والا بھی ہے اور ہر ایک کے حال کا دیکھنے والا بھی ہے

یہ وہ مہینہ ہے جسے تو نے عظیم اور محترم قرار دیا ہے
اسے مشرف بنایا ہے اور تمام مہینوں سے افضل قرار دیا ہے
یہی وہ مہینہ ہے جس کے روزے ہمارے اوپر واجب کئے ہیں
اور یہی وہ رمضان کا مہینہ ہے جس میں تو نے اس قرآن کو نازل کیا ہے

Presented by www.ziaraat.com

هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ
وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ
وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ
فَيَاذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ
مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ
فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ
وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دُعا ۲

یہ دعا بھی ماہِ مبارک میں ہر نماز کے بعد وارد ہوئی ہے اور اس میں دین و دنیا کے تمام مطالب کو جمع کر دیا گیا ہے اور اس اعتبار سے تمام سال بھی اس کی پابندی کی جائے تو بھی کوئی حرج نہیں ہے کہ معصومینؑ کے الفاظ کا سہارا لے کر کسی وقت بھی اپنے مقاصد کا سوال کیا جا سکتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان اس کے مضامین پر خصوصیت کے ساتھ توجہ دے اور پھر خلوصِ نیت کے ساتھ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ
اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ
اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَائِعٍ
اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ

Presented by www.ziaraat.com

جو تمام لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور جس میں حق و باطل کے امتیاز کی تمام نشانیاں پائی جاتی ہیں
اس مہینہ میں تو نے ایک رات کو شبِ قدر بنایا ہے
اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے
تو اے احسان کرنے والے جس پر کسی کا احسان نہیں ہے
ہم پر یہ احسان کر کہ ہماری گردن کو آتشِ جہنم سے آزاد کر دے
ان تمام لوگوں کے درمیان جن پر تو نے کوئی کرم کیا ہے
اور ہمیں اپنی رحمت سے داخلِ جنّت کر دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعا ۲

اس دعا کا سب سے بڑا امتیاز یہ ہے کہ پہلے دوسرے بندگانِ خدا کے لئے دعا کی گئی ہے اس کے بعد اپنے مقاصد کا اظہار کیا گیا ہے جو قبولیتِ دعا کا بہترین وسیلہ ہے۔ مومنین کرام کا فرض ہے کہ ابتدائی حصّہ میں بھی وہی خلاص اور توجہ پیدا کریں جو آخری حصّہ میں پیدا کرنا ہے۔

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
خدایا تمام زیرِ خاک دفن ہو جانے والوں کو مسرّت عطا فرما
خدایا تمام فقیروں کو مالدار بنا دے
خدایا تمام بھوکے افراد کو شکم سیر کر دے
خدایا تمام برہنہ لوگوں کو لباس عطا کر دے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ
اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ
اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ
اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ أَسِيْرٍ
اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ أُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ
اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ
اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ
اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ
وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ
إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

دعا ۳

یہ دعا عام طور سے ماہ مبارک
کی راتوں میں دعائے افتتاح سے پہلے
پڑھی جاتی ہے اور اس میں آخرت کی مغفرت
کے ساتھ دنیا کے ایک عظیم ترین فریضہ کی
ادائیگی کی دعا بھی کی گئی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

خدایا تمام مقروضوں کے قرض کو ادا کر دے
خدایا تمام رنجیدہ افراد کے رنج کو دور کر دے
خدایا تمام مسافروں کو ان کے وطن تک پہنچا دے
خدایا تمام قیدیوں کو آزادی دلا دے
خدایا مسلمانوں کے تمام معاملات کی اصلاح کر دے
خدایا تمام بیماروں کو شفا دے دے
خدایا ہماری فقیری کا علاج اپنی بے نیازی سے کر دے
خدایا ہماری بدترین حالت کی اصلاح اپنے بہترین حالات سے کر دے
خدایا ہمارے قرض کو ادا کر دے
اور ہمیں فقیری سے بے نیاز بنا دے کہ تو
ہر شے پر قدرت رکھتا ہے

دُعا ۳

حج بیت اللہ اگرچہ صرف صاحبانِ استطاعت پر واجب ہوتا ہے اور زندگی میں ایک ہی مرتبہ واجب ہوتا ہے لیکن معصومینؑ نے اس بات پر زور دیا ہے کہ فریضہ ادا ہو جانے کے بعد بھی انسان کو اس شرف سے محروم نہیں رہنا چاہئے کہ یہ بارگاہِ کریم میں حاضری ہے اور کوئی کریم یہ گوارا نہیں کرتا ہے کہ سائل اس کے دروازہ سے خالی ہاتھ چلا جائے۔ حج بیت اللہ حاجات کے پورے ہونے اور مقاصد کے حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور مالک کے دربار میں حاضری خود بھی ایک مستقل شرف ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ
وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَارْزُقْنِىْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ
فِىْ عَامِىْ هٰذَا وَفِىْ كُلِّ عَامٍ
وَاغْفِرْلِىْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ

Presented by www.ziaraat.com

بنام خدائے رحمان و رحیم

خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

خدایا اے ماہِ رمضان کے مالک جس میں تو نے قرآن مجید کو نازل کیا ہے

اور اپنے بندوں پر اس میں روزہ فرض قرار دیا ہے

محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

اور ہمیں اپنے گھر کے حج کی توفیق عطا فرما

اس سال بھی اور پھر ہر سال بھی

اور ہمارے عظیم گناہوں کو معاف فرمادے کہ انھیں تیرے علاوہ

کوئی معاف نہیں کرسکتا ہے تو ہی مہربان ہے اور تمام حالات کا جاننے والا بھی ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

دعائے افطار

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ
وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ

دعا ۲

دعائے اِفتتاح

ماہ مبارک میں چاند دیکھنے کے بعد عبادتوں کا سلسلہ اسی دعائے شروع ہوتا ہے اور روزانہ شب ہائے ماہ مبارک میں یہی دعا آغازِ شب کی بہترین دعا شمار کی جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاۤءَ بِحَمْدِكَ
وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ

Presented by www.ziaraat.com

دُعائے افطار

خدایا تیرے لئے روزہ رکھا اور تیری روزی سے افطار کیا
اور تجھ پر میں نے توکل کیا

دُعا ۱۴

دُعائے اِفتتاح

اس دعا کا امتیاز یہ ہے کہ یہ ہمارے زمانہ کے امامؑ کی طرف سے وارد ہوئی ہے اور اس میں خاتمہ پر انھیں کے حق میں دعا کی گئی ہے لہذا ہر مومن کا فرض ہے کہ اس دعا کی تلاوت کرے تاکہ امام زمانؑ کے انصار و اعوان میں شامل ہو سکے۔

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
خدایا میں اپنی توصیف کا آغاز تیری حمد کے ذریعہ کر رہا ہوں
اور تو ہی اپنے احسان و کرم سے سیدھے راستہ کی ہدایت دینے والا ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَ اَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ
فِى مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَ الرَّحْمَةِ
وَ اَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِى مَوْضِعِ النَّكَالِ وَ النَّقِمَةِ
وَ اَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِى مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاۤءِ وَ الْعَظَمَةِ

اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِى فِى دُعَاۤئِكَ وَ مَسْئَلَتِكَ
فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِى وَ اَجِبْ يَا رَحِيْمُ دَعْوَتِى
وَ اَقِلْ يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِى
فَكَمْ يَا اِلٰهِى مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا وَ هُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا
وَ عَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَ رَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا
وَ حَلْقَةِ بَلاۤءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا
وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ
وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا
عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى لَا مُضَادَّ لَهُ فِى مُلْكِهٖ
وَ لَا مُنَازِعَ لَهُ فِى اَمْرِهٖ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى لَا شَرِيْكَ لَهُ فِى خَلْقِهٖ

Presented by www.ziaraat.com

مجھے یقین ہے کہ تو معافی اور رحمت کے مواقع پر
بہترین رحم کرنے والا ہے
اور سزا وعقوبت کے موارد پر سخت ترین سزا دینے والا ہے
کبریائی اور عظمت کے موقع پر تجھ سے بڑا جلال وجبروت والا کوئی نہیں ہے

خدایا تو نے مجھے دعا اور سوال کرنے کی اجازت دی ہے
تو اب میری دعا اور میرے سوال کو سن بھی لے اور پھر اس دعا کو قبول بھی کر لے
اور میری لغزشوں سے درگذر بھی فرما
خدایا کتنے ہی رنج والم ہیں جن کو تو نے دور کر دیا ہے اور کتنے ہی ہم وغم ہیں جن کا تو نے ازالہ فرما دیا ہے اور کتنی ہی لغزشیں ہیں جن سے بچا لیا ہے اور کتنی ہی رحمتیں ہیں جنھیں پھیلا دیا ہے اور کتنی ہی بلاؤں کی زنجیریں ہیں جن سے رہائی عطا فرما دی ہے

سبیل سکینہؑ حیدرآباد لطیف آباد

ساری حمد اس اللہ کے لئے ہے جس کی نہ کوئی زوجہ ہے اور نہ اولاد
نہ کوئی اس کے ملک میں شریک ہے اور نہ اس کی کمزوری کا سہارا دینے والا
ہر شخص کا فرض ہے کہ اس کی مکمل کبریائی کا اقرار کرے اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کر دے

ساری تعریف اللہ کے لئے ہے اس کے تمام اوصاف کے ساتھ
اور تمام نعمتوں پر
ساری حمد اس خدا کے لئے ہے جس کے ملک میں کوئی اس کی ضد نہیں ہے
اور اس کے امر میں کوئی اس سے جھگڑا کرنے والا نہیں ہے
ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس کے کار تخلیق میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَلاَ شَبِيهَ لَهُ فِي عَظَمَتِهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ اَمْرُهُ
وَحَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ
الْبَاسِطِ بِالْجُودِ يَدَهُ
الَّذِي لاَ تَنْقُصُ خَزَآئِنُهُ
وَلاَ تَزِيدُهُ كَثْرَةُ الْعَطَآءِ اِلاَّ جُودًا وَكَرَمًا
اِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ قَلِيلاً مِنْ كَثِيرٍ
مَعَ حَاجَةٍ بِي اِلَيْهِ عَظِيمَةٍ
وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ
وَهُوَ عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيئَتِي
وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِي وَسِتْرَكَ عَلَى قَبِيحِ عَمَلِي
وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيرِ جُرْمِي
عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَايَ وَعَمْدِي
اَطْمَعَنِي فِي اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لاَ اَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ
الَّذِي رَزَقْتَنِي مِنْ رَحْمَتِكَ
وَاَرَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِي مِنْ اِجَابَتِكَ

Presented by www.ziaraat.com

اور اس کی عظمتوں میں کوئی اس کی شبیہ و نظیر نہیں ہے

ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس کا امر نافذ اور جس کی حمد تمام مخلوقات میں پھیلی ہوئی ہے
اس کی بزرگی اس کے کرم سے ظاہر ہوتی ہے اور اس کے ہاتھ اس کے
جود و عطا کے ساتھ کھلے ہوئے ہیں
نہ اس کے خزانوں میں کمی واقع ہوتی ہے
اور نہ اس کے خزانوں میں کثرت عطا کے بعد بھی جود و کرم کے علاوہ کسی دوسری شے کا اضافہ ہوتا ہے
وہ سب پر غالب ہے اور بہترین عطا کرنے والا ہے

خدایا میں تیرے کرم کثیر میں سے صرف تھوڑا سا سوال کر رہا ہوں کہ
مجھے اس کی شدّت سے ضرورت ہے
اور تو اس سے ہمیشہ سے بے نیاز ہے
یہ کرم میرے نزدیک بہت ہوگا اگرچہ تیرے اعتبار سے بہت مختصر ہوگا

خدایا۔ تیری طرف سے میرے گناہوں کو معاف کر دینے اور میری خطاؤں سے درگذر کرنے اور میرے ظلم کو نظر انداز کر دینے اور میرے بدترین اعمال کے چھپا دینے اور میرے عمداً یا غلطی سے بے شمار جرائم کو برداشت کر لینے کی ادا نے مجھے لالچ دلا دی ہے کہ میں تجھ سے اس کرم کا سوال کروں جس کا میں حقدار نہیں ہوں لیکن تو نے اسے اپنی مہربانی سے عطا فرما دیا ہے اور اپنی قدرت کاملہ سے دکھلا دیا ہے اور اپنی قبولیت کے ذریعہ اسے جتلا دیا ہے ـــــ
لہٰذا میں نے نہایت اطمینان سے دعا شروع کر دی ہے اور بڑے سکون کے

Presented by www.ziaraat.com

فَصِرْتُ اَدْعُوكَ اٰمِناً وَاَسْئَلُكَ مُسْتَأْنِساً
لَاخَائِفاً وَّلَاوَجِلاً
مُدِلاًّ عَلَيْكَ فِيْمَا قَصَدْتُ فِيْهِ اِلَيْكَ
فَاِنْ اَبْطَأَ عَنِّى عَتَبْتُ بِجَهْلِى عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِى
اَبْطَأَ عَنِّى هُوَخَيْرٌ لِّى لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْاُمُوْرِ

فَلَمْ اَرَمَوْلًى كَرِيْماً اَصْبَرَ عَلٰى عَبْدٍ لَّئِيْمٍ مِّنْكَ عَلَىَّ
يَارَبِّ اِنَّكَ تَدْعُوْنِى فَاُوَلِّى عَنْكَ
وَتَتَحَبَّبُ اِلَىَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَيْكَ
وَتَتَوَدَّدُ اِلَىَّ فَلَا اَقْبَلُ مِنْكَ كَاَنَّ لِىَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ
فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِى وَالْاِحْسَانِ اِلَىَّ
وَالتَّفَضُّلِ عَلَىَّ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ
فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ
اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِى الْفُلْكِ
مُسَخِّرِ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْاِصْبَاحِ
دَيَّانِ الدِّيْنِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَفْوِهِ بَعْدَ قُدْرَتِهِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى طُوْلِ اَنَاتِهِ فِى غَضَبِهِ

Presented by www.ziaraat.com

ساتھ سوال کرنے لگا ہوں ــــ کہ
نہ کسی طرح کا خوف رہا اور نہ خطرہ
بلکہ اس ناز کے ساتھ اپنے مقصد کو تیرے سامنے پیش کیا کہ اگر قبولیت
میں ذرا تاخیر ہوگئی تو اپنی جہالت سے عتاب بھی کرنے لگا حالانکہ عین ممکن ہے
کہ اسی میں میرے لئے خیر ہو اس لئے کہ تو تمام امور کی عاقبت اور اس کے انجام سے باخبر ہے

میں نے تیرے جیسا کوئی کریم آقا نہیں دیکھا ہے جو اپنے بندۂ ذلیل کو اس طرح
برداشت کرے جس طرح تو برداشت کرتا ہے کہ تو مجھے بلاتا ہے تو میں منھ پھیر لیتا ہوں
اور تو مجھ سے محبت کرتا ہے تو میں تجھ سے نفرت جیسا برتاؤ کرتا ہوں
اور تو مودت کی پیشکش کرتا ہے تو میں رد کر دیتا ہوں جیسے کہ میں نے ہی تجھ پر کوئی
احسان کیا ہے ــــ مگر یہ تمام باتیں بھی نہ تیری مہربانی کو روکتی ہیں اور نہ تیرے
احسان اور تیرے جود و کرم کے تفضل کو
لہذا خدایا اپنے بندۂ جاہل پر مہربانی فرما اور اپنے فضل و احسان سے کرم فرمادے
کہ تو انتہائی جواد اور کریم ہے

یقیناً ساری حمد اس اللہ کے لئے ہے جو ملک کا مالک کشتیوں کا چلانے والا
ہواؤں کا مسخر کردینے والا، دامنِ صبح کا چاک کرنے والا
روز جزا کا حاکم اور عالمین کا پالنے والا ہے
ساری حمد ہے پروردگار کے لئے کہ وہ علم کے باوجود حلم رکھتا ہے
اور قدرت کے بعد بھی معاف کر دیتا ہے
اور غضب کے اظہار کرنے میں بہت تاخیر کرتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰى مَا يُرِيدُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ
بَاسِطِ الرِّزْقِ فَالِقِ الْاَصْبَاحِ
ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ
الَّذِي بَعُدَ فَلَا يُرٰى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰى
تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مُنَازِعٌ يُّعَادِلُهُ
وَلَا شَبِيهٌ يُّشَاكِلُهُ وَلَا ظَهِيرٌ يُّعَاضِدُهُ
قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ
فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ مَا يَشَآءُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُجِيبُنِي حِينَ اُنَادِيهِ
وَيَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَّاَنَا اَعْصِيهِ
وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَا اُجَازِيهِ
فَكَمْ مِنْ مَوْهِبَةٍ هَنِيئَةٍ قَدْ اَعْطَانِي
وَعَظِيمَةٍ مَخُوفَةٍ قَدْ كَفَانِي وَبَهْجَةٍ مُونِقَةٍ قَدْ اَرَا
فَاُثْنِي عَلَيْهِ حَامِدًا وَّاَذْكُرُهُ مُسَبِّحًا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا يُهْتَكُ حِجَابُهُ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهُ

Presented by www.ziaraat.com

حالانکہ وہ ہر شے پر قادر ہے جس کا ارادہ کر لیتا ہے

ساری حمد اس خدا کے لئے ہے جو تمام مخلوقات کا پیدا کرنے والا ہے
ہر ایک کو وسعتِ رزق عطا کرنے والا ہے. صبح کا نمودار کرنے والا
صاحبِ جلال واکرام اور مالک فضل وانعام ہے
وہ دور ہے تو اس قدر کہ نظر بھی نہیں آتا ہے اور قریب ہے تو اتنا کہ رازِ سربستہ کا بھی شاہد ہے
یقیناً وہ صاحبِ برکت و مالکِ علوِ مرتبت ہے

ساری حمد اس اللہ کے لئے ہے جس کے مقابلہ میں کوئی اختلاف کرنے والا
یا اس کے مثل کام کرنے والا یا اس کی امداد کرنے والا نہیں ہے
اس نے اپنی عزت سے تمام صاحبانِ طاقت کو دبا دیا ہے اور پھر اس کی عظمت کے سامنے تمام
صاحبانِ عظمت سر جھکائے ہوئے ہیں۔ وہ اپنی قدرت سے جہاں تک چاہے احاطہ کر سکتا ہے

ساری حمد اس پروردگار کے لئے ہے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے
اور نافرمانی کرتا ہوں تو پردہ پوشی کرتا ہے
اور عظیم نعمتیں دیتا ہے تو میں اس کا کوئی صلہ نہیں دیتا ہوں
نہ جانے کتنی خوشگوار نعمتیں ہیں جو اس نے عطا کی ہیں
اور کتنی خوفناک منزلیں ہیں جن سے بچا لیا ہے اور کتنی خوبصورت مسرتیں ہیں جن سے آشنا کر دیا ہے
تو اب میں اس کی حمد و ثنا کر رہا ہوں اور اسے تسبیح و تقدیس کے ساتھ یاد کر رہا ہوں

ساری حمد اس مالک کے لئے ہے جس کے پردہ کو چاک نہیں کیا جا سکتا ہے اور اس کے دروازۂ کرم کو بند

Presented by www.ziaraat.com

وَلَا يُرَدُّ سَآئِلُهُ وَلَا يُخَيَّبُ آمِلُهُ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ
وَيُنَجِّي الصَّالِحِينَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِينَ
وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ وَيُهْلِكُ مُلُوكًا
وَيَسْتَخْلِفُ آخَرِينَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِينَ
مُبِيرِ الظَّالِمِينَ مُدْرِكِ الْهَارِبِينَ
نَكَالِ الظَّالِمِينَ صَرِيخِ الْمُسْتَصْرِخِينَ
مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِينَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِينَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُكَّانُهَا
وَتَرْجُفُ الْأَرْضُ وَعُمَّارُهَا
وَتَمُوجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَسْبَحُ فِي غَمَرَاتِهَا
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا لِهٰذَا
وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللّٰهُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ
وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ
وَيُمِيتُ الْأَحْيَآءَ وَيُحْيِي الْمَوْتٰى
وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

Presented by www.ziaraat.com

نہیں کیا جا سکتا ہے اسکا سائل محروم نہیں ہوتا ہے اوراسکا امیدوار مایوس نہیں ہوتا ہے
ساری حمد اس پروردگار کے لئے ہے جو خوفزدہ افراد کو امن عطا کرتا ہے۔
صالح افراد کو نجات دیتا ہے۔ کمزوروں کو بلند کرتا ہے۔
مستکبرین کو پست بناتا ہے اور ملوک زمانہ کو ہلاک کرکے
ان کی جگہ پر دوسرے افراد کو لے آتا ہے

ساری حمد اس اللہ کے لئے ہے جو جابروں کی کمر توڑنے والا۔
ظالموں کا ہلاک کرنے والا۔ بھاگنے والوں کو گرفت میں لینے والا۔
ظلم کرنے والوں کو سزا دینے والا۔ فریادیوں کی فریادرسی کرنے والا۔
حاجتمندوں کی حاجت کا مرکز اور صاحبانِ ایمان کے اعتماد کی منزل ہے

ساری حمد اس پروردگار کے لئے ہے جس کے خوف سے آسمان اوراہل آسمان کانپ رہے ہیں
اور زمین اور اس کے باشندہ لرزہ براندام ہیں۔
دریاؤں اور ان کی گہرائیوں میں پیرنے والوں کے دلوں میں تموج ہے
ساری حمد اس اللہ کے لئے ہے جس نے حمد کی ہدایت دے دی ہے کہ
اگر وہ ہدایت نہ دیتا تو ہمیں اس کی اطلاع بھی نہ ہوتی

ساری حمد اس خالق کے لئے ہے جو سب کا خالق ہے اوراس کا خالق کوئی نہیں ہے۔
وہ سب کا رازق ہے اوراسکا رازق کوئی نہیں ہے۔ وہ سب کو کھلاتا ہے اوراسے کوئی نہیں کھلا سکتا ہے
وہ زندوں کو مردہ بناتا ہے اور مُردوں کو زندگی عطا کرتا ہے
وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں ہے اور ہر خیر اس کے ہاتھوں میں ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ
وَاَمِيْنِكَ وَصَفِيِّكَ وَحَبِيْبِكَ
وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالَاتِكَ
اَفْضَلَ وَاَحْسَنَ وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكٰى
وَاَنْمٰى وَاَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَسْنٰى
وَاَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ
وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ
وَرُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَوَصِيِّ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ
وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى وَالنَّبَاِ الْعَظِيْمِ
وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيْقَةِ الطَّاهِرَةِ
فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ
وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَاِمَامَيِ الْهُدٰى
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

Presented by www.ziaraat.com

اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے

خدایا حضرت محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو تیرے بندہ۔
رسول۔ امین۔ محبوب۔ منتخب۔
بہترین خلائق۔ حافظِ اسرار اور مبلغِ رسالت ہیں
ان تمام رحمتوں، برکتوں۔ مہربانیوں
عنایتوں اور سلامتیوں سے بہتر۔ حسین تر۔ مکمل ترین۔ پاکیزہ تر
طیب و اطہر اور اعلیٰ و ارفع
صلوات جو تو نے کسی بھی اپنے بندہ۔ نبی۔
رسول۔ منتخب یا صاحب کرامت و اعزاز پر نازل کی ہے

خدایا! رحمت نازل فرما حضرت علیؑ امیرالمومنینؑ
اور رسولِ رب العالمین کے وصی پر
جو تیرے عبدِ خاص۔ ولی۔ تیرے نبی کے بھائی، مخلوقات پر تیری حجت
اور تیری بزرگ ترین نشانی اور عظیم ترین خبر ہیں
اور رحمت نازل فرما صدیقہ طاہرہ
فاطمہ زہرا پر جو تمام عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں
اور رحمت نازل فرما سبطین رسولِ رحمت اور ائمہ ہدایت
حسنؑ و حسینؑ پر
جو جوانانِ اہلِ جنت کے سردار ہیں

Presented by www.ziaraat.com

وَصَلِّ عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ
عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ
وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
وَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ
وَ عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى
وَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
وَ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
وَالْخَلَفِ الْهَادِى الْمَهْدِيِّ
حُجَجِكَ عَلٰى عِبَادِكَ وَ اُمَنَائِكَ فِى بِلَادِكَ
صَلٰوةً كَثِيْرَةً دَآئِمَةً

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ
وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ
وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِىَ اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَآئِمَ بِدِيْنِكَ
اِسْتَخْلِفْهُ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِ
مَكِّنْ لَهُ دِيْنَهُ الَّذِى ارْتَضَيْتَهُ لَهُ
اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ اَمْنًا يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا

Presented by www.ziaraat.com

اور رحمت نازل فرما تمام ائمۂ مسلمین

علیؑ بن الحسینؑ

محمدؑ بن علیؑ

جعفرؑ بن محمدؑ

موسیٰؑ بن جعفرؑ

علیؑ بن موسیٰؑ

محمدؑ بن علیؑ

علیؑ بن محمدؑ

حسنؑ بن علیؑ

اور ان کے خلف ہادی مہدیؑ پر

جو سب کے سب بندوں پر تیری حجت اور شہروں میں تیرے امین ہیں۔

بیشمار صلوات اور دائمی صلوات

خدایا رحمت نازل فرما اپنے ولی امر پر جو تیرے امر کے ساتھ قیام کرنے والے ہیں اور جن سے امیدیں وابستہ کی گئی ہیں
اور جن کے عدل کا انتظار ہو رہا ہے اور پھر انھیں ملائکہ مقربین کے حلقہ میں قرار دے دے
اور روح القدس کے ذریعہ ان کی تائید فرما کہ تو عالمین کا پروردگار ہے

خدایا۔ انھیں اپنی کتاب کی طرف دعوت دینے والا۔ اپنے دین کے ساتھ قیام کرنے والا قرار دیدے
اور انھیں روئے زمین پر اسی طرح اپنا خلیفہ بنا دے جس طرح پہلے والوں کو بنایا ہے
ان کے لئے اس دین کو غالب بنا دے جسے تو نے پسندیدہ قرار دیا ہے
اور ان کے خوف کو امن سے تبدیل کر دے کہ صرف تیری عبادت ہو اور کسی طرح کا شرک نہ ہو

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُ وَاَعْزِزْ بِهٖ وَانْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهٖ
وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا يَسِيْرًا
وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيْرًا
اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ
حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِنَ الْخَلْقِ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ فِيْ دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ
تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهُ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهُ
وَتَجْعَلُنَا فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ
وَالْقَادَةِ اِلٰى سَبِيْلِكَ
وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ
وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَاهُ

اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ شَعَثَنَا وَاشْعَبْ بِهٖ صَدْعَنَا
وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا وَكَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا
وَاَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا وَاَغْنِ بِهٖ عَائِلَنَا
وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مُغْرَمِنَا وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا
وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا
وَبَيِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا وَفُكَّ بِهٖ اَسْرَنَا
وَاَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا

Presented by www.ziaraat.com

خدایا۔ انھیں بھی عزت دے اور ان کے ذریعہ دوسروں کو بھی اعزاز دے ۔ ان کی بھی مدد کر
اور ان کے ذریعہ ہماری بھی امداد کر۔ انھیں باعزت نصرت اور بہ آسانی فتحِ مبین عطا فرما
ان کے لئے اپنی طرف سے وہ اقتدار قرار دیدے جو ان کا مددگار ثابت ہو
خدایا ان کے ذریعہ اپنے دین اور اپنے رسول کی سنّت کا اظہار فرما دے تاکہ
کوئی حرفِ حق مخلوق کے خوف سے پوشیدہ نہ رہ جائے

خدایا ہم تجھ سے اس محترم حکومت کے طلبگار ہیں جس کے ذریعہ اسلام اور اہلِ اسلام
کو عزت نصیب ہو۔ نفاق اور اہلِ نفاق ذلیل ہوں اور ہمیں اپنے دین کے داعیوں
اور اپنی راہ کے قائدین میں قرار دیدے
اور اس کے نتیجہ میں دنیا و آخرت کی کرامت عطا فرما دے
خدایا جو حق تونے پہنچوا دیا ہے اس کے اٹھانے کی طاقت بھی عطا فرما
اور جو ہمیں نہیں معلوم ہو سکا ہے اس تک ہمیں پہنچا دے

خدایا۔ ان کے ذریعہ ہماری پراگندگی کو دور فرما۔ ہمارے درمیان پیدا ہو جانے والے شگاف کو پر کر دے
ہمارے تفرقہ کو ختم کر دے اور ہماری قلت کو کثرت میں تبدیل فرما دے
ہماری ذلّت کو عزّت بنا دے اور ہماری غربت کو دولت میں تبدیل کر دے
ہمارے قرض کو ادا فرما دے اور ہمارے فقر کی تلافی فرما دے
ہماری حاجتوں کو پورا فرما دے اور ہماری تنگدستی کو دور فرما دے
ہمارے چہروں کو روشن کر دے اور ہماری گرفتاریوں کو دور کر دے
ہماری حاجتوں میں کامیابی عطا فرما اور ہمارے وعدوں کو مکمل فرما

Presented by www.ziaraat.com

وَاسْتَجِبْ بِهِ دَعْوَتَنَا وَاَعْطِنَا بِهِ سُؤْلَنَا
وَبَلِّغْنَا بِهِ مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا
وَاَعْطِنَا بِهِ فَوْقَ رَغْبَتِنَا

يَا خَيْرَ الْمَسْؤُوْلِيْنَ وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ
اِشْفِ بِهِ صُدُوْرَنَا وَاَذْهِبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوْبِنَا
وَاهْدِنَا بِهِ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ
اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ
وَانْصُرْنَا بِهِ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَا
اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ
وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا
وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا
وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ
وَاَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهُ
وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهُ وَنَصْرٍ تُعِزُّهُ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهُ
وَرَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

Presented by www.ziaraat.com

ہماری دعاؤں کو قبول فرما اور ہمارے مطالبات کو عطا فرما
اور دنیا و آخرت میں ہماری امیدوں تک ہمیں پہنچا دے
اور پھر ہماری رغبت سے زیادہ عطا فرما

اے بہترین مسئول اور وسیع ترین عطا کرنے والے
امام کے ذریعہ ہمارے سینوں کو سکون عطا فرما اور ہمارے دلوں کے رنج و غم کو دور فرما
ہمیں اس حرفِ حق کی ہدایت فرما جس میں اختلاف پیدا کر دیا گیا ہے
کہ تو جسے چاہے صراطِ مستقیم کی ہدایت دے سکتا ہے
اس کے ذریعہ ہمیں اپنے اور ہمارے دشمن پر کامیابی عطا فرما
اے پروردگارِ برحق ـــــ ہماری ان دعاؤں کو قبول فرمالے

پروردگار ہم تیری بارگاہ میں فریادی ہیں کہ ہمارے درمیان سے تیرا پیغمبرؐ (ان پر اور ان کی آل پر صلوات)
اٹھ گیا ہے اور تیرا ولی پردۂ غیب میں ہے۔ دشمنوں کی کثرت ہے
اور اپنے عدد کی قلت ہے۔ فتنے سخت ہو گئے ہیں
اور زمانہ نے ہمارے خلاف ہجوم کر لیا ہے
لہٰذا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہماری امداد فرما
فوری کامیابی کے ذریعہ نقصانات کو دور کرنے کے ذریعہ۔ باعزت امداد
اور اقتدارِ حق کے غلبہ کے ذریعہ۔ اس رحمت کے وسیلہ سے جسے ہمارے شاملِ حال کر دے
اور اس عافیت کے ذریعہ جس کا لباس پہنا دے
اپنی رحمت کے واسطہ سے کہ تو بہترین رحم کرنے والا ہے

Presented by www.ziaraat.com

دعائے سحر

یہ دعائے عظیم الشان جو امام رضا علیہ السّلام سے نقل ہوئی ہے اور آپ نے فرمایا کہ یہ دعا امام محمد باقر علیہ السّلام ماہِ رمضان میں سحر کے وقت پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ بَھَآئِکَ بِاَبْھَاہُ

وَکُلُّ بَھَآئِکَ بَھِیٌّ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِبَھَآئِکَ کُلِّہٖ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ بِاَجْمَلِہٖ

وَکُلُّ جَمَالِکَ جَمِیْلٌ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَمَالِکَ کُلِّہٖ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ بِاَجَلِّہٖ

وَکُلُّ جَلَالِکَ جَلِیْلٌ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِکَ کُلِّہٖ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِھَا

وَکُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِیْمَۃٌ

Presented by www.ziaraat.com

دُعائے سحر

خدایا میں تیرے انوار میں سے نورانی ترین مراتب انوار سے سوال کر رہا ہوں

اور تیری ہر نورانیت نورانی ہے

لہذا میں تیری ہر نورانیت کے ذریعہ سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیرے جمیل ترین جمال کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

اور تیرا ہر جمال جمیل ہے

لہذا تیرے ہر جمال کے ذریعہ سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیرے جلیل ترین جلال کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

حالانکہ تیرا ہر جلال جلیل ہے

اور میں تیرے ہر جلال کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں

خدایا میں تیری عظیم ترین عظمت کا واسطہ دے رہا ہوں

اور تیری ہر عظمت عظیم ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّها

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ نُورِكَ بِاَنْوَرِهِ

وَكُلُّ نُورِكَ نَيِّرٌ

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِها

وَكُلُّ رَحْمَتِكَ واسِعَةٌ

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّها

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِماتِكَ بِاَتَمِّها

وَكُلُّ كَلِماتِكَ تآمَّةٌ

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ بِكَلِماتِكَ كُلِّها

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ كَمالِكَ بِاَكْمَلِهِ

وَكُلُّ كَمالِكَ كامِلٌ

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ بِكَمالِكَ كُلِّهِ

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمآئِكَ بِاَكْبَرِها

وَكُلُّ اَسْمآئِكَ كَبيرَةٌ

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ بِاَسْمآئِكَ كُلِّها

اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّها

Presented by www.ziaraat.com

لھذا میں تیری ہر عظمت کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیرے نورانی ترین نور کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

اور تیرا ہر نور نورانی ہے

لھذا تیرے ہر نور کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیری وسیع ترین رحمت کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

جب کہ تیری ہر رحمت وسیع ترین ہے

اور میں تیری ہر رحمت کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیرے کامل ترین کلمات کے ذریعہ سوال کر رہا ہوں

جب کہ تیرے تمام کلمات کامل ہیں

اور میں تیرے ہر کلمہ کے ذریعہ سے سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیرے اکمل ترین کمال کے ذریعہ سوال کر رہا ہوں

حالانکہ تیرا ہر کمال کامل ہے

اور میں تیرے ہر کمال کے ذریعہ سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیرے عظیم ترین نام کے ذریعہ سوال کر رہا ہوں

جب کہ تیرا ہر نام عظیم ہے

اور میں تیرے ہر نام کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیری عظیم ترین عزت کے ذریعہ سوال کر رہا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا

وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِى

اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهِ

وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ

وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِىٌّ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا

اِلَيْكَ وَكُلُّهَا اِلَيْكَ حَبِيبَةٌ

Presented by www.ziaraat.com

جب کہ تیری ہر عزت عزیز ہے

اور میں ہر عزت کے ذریعہ سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیری نافذ ترین مشیت کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

جب کہ تیری ہر مشیت نافذ ہے

اور میں ہر مشیت کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیری اس قدرت کے وسیلہ سے

جو ہر شئے پر حاوی ہے سوال کر رہا ہوں

اور تیری ہر قدرت حاوی ہے

اور میں تیری ہر قدرت کے ذریعہ سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیرے نافذ ترین علم کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

اور تیرا ہر علم نافذ ہے

اور میں تیرے ہر علم کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیرے پسندیدہ ترین قول کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

جب کہ تیرا ہر قول پسندیدہ ہے

اور میں تیرے ہر قول کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیرے محبوب ترین مسائل کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

جب کہ تمام مسائل تیری نگاہ میں محبوب ہیں

Presented by www.ziaraat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِمَسَآئِلِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ
وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ
وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ
وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ
وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ
وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا

Presented by www.ziaraat.com

اور میں تیرے جملہ مسائل کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیرے شریف ترین شرف کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

جب کہ تیرا ہر شرف شریف ہے

اور میں تیرے ہر شرف کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں

خدایا میں تیرے دائمی اقتدار کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

جب کہ تیرا ہر اقتدار دائمی ہے

اور میں تیرے ہر اقتدار کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیرے بہترین ملک کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

جب کہ تیرا ہر ملک بہترین ہے سبیل سکینہ حیدرآباد لطیف

اور میں تیرے ہر ملک کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیری بلند ترین بلندی کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

اور تیری ہر بلندی سے بلند ہے

لہذا میں تیری ہر بلندی کے وسیلہ سے دعا کر رہا ہوں

خدایا میں تیرے قدیم ترین احسان کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

جب کہ تیرا ہر احسان قدیم ہے

اور میں تیرے ہر احسان کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

خدایا میں تیری کریم ترین آیات کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

وَكُلُّ اٰيَاتِكَ كَرِيمَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوتِ
وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهُ وَجَبَرُوتٍ وَحْدَهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيبُنِيْ بِهِ حِينَ اَسْئَلُكَ
فَاَجِبْنِيْ يَا اَللّٰهُ

مختصر دعائے سحر

يَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ
وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ
اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ
وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ
وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ
فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ
يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ
وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيرِ

Presented by www.ziaraat.com

جب کہ تیری تمام آیتیں کریم ہیں

اور میں تیری تمام آیات کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

خدایا میرا سوال اس شان و جبروت کے وسیلہ سے ہے جو تیرے لئے ہے

اور میں تیری ہر شان اور تیری ہر جبروت کے وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں

خدایا میں ہر اس وسیلہ سے سوال کر رہا ہوں جس کے ذریعہ تو دعا کو قبول کر لیتا ہے

لہذا مالک میری دعا کو قبول کر لے

مختصر دعائے سحر

اے رنج و غم میں پناہ گاہ

اے سختیوں میں فریاد رس

میں تیری پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے فریاد کر رہا ہوں

اور تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تیرے علاوہ نہ کسی کی پناہ چاہتا ہوں

اور نہ کسی سے طالبِ وسعت ہوں

میری فریاد رسی فرما اور میرے رنج کو دور فرما دے

اے وہ جو تھوڑے سے عمل کو قبول کرتا ہے

اور زیادہ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

اَقْبَلْ مِنِّى الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّى الْكَثِيْرَ
اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِىْ
وَيَقِيْنًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُصِيْبَنِىْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِىْ
وَرَضِّنِىْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِىْ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا عُدَّتِىْ فِىْ كُرْبَتِىْ
وَيَا صَاحِبِىْ فِىْ شِدَّتِىْ
وَيَا وَلِيِّىْ فِىْ نِعْمَتِىْ
وَيَا غَايَتِىْ فِىْ رَغْبَتِىْ
اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِىْ
وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِىْ
وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِىْ
فَاغْفِرْ لِىْ خَطِيْئَتِىْ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

Presented by www.ziaraat.com

میرے تھوڑے عمل کو قبول کرلے اور میرے کثیر گناہوں کو معاف کر دے

تو غفور بھی ہے اور رحیم بھی ہے

خدایا میں تجھ سے اس ایمان کا سوال کرتا ہوں جو دل سے پیوست ہو

اور وہ یقین چاہتا ہوں جس سے مجھے علم ہو جائے کہ مجھ تک وہی پہنچے گا جو تو نے میرے لئے لکھ دیا ہے

اور پھر مجھے اسی معیشت سے راضی کر دے جو تو نے میرے لئے مقدر کیا ہے

اے بہترین رحم کرنے والے

اے رنج و غم کے ذخیرے

اے سختیوں کے ساتھی

اور نعمتوں کے ولی

اے رغبتوں کی انتہا

تو ہی ہر عیب کا چھپانے والا

ہر خوف میں امن دینے والا

اور ہر لغزش میں بچانے والا

لہذا میری خطا کو معاف کر دے

اے ارحم الراحمین

Presented by www.ziaraat.com

ماہِ رمضان کی روزانہ کی دعائیں

روزِ اوّل

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صِیَامِیْ فِیْہِ صِیَامَ الصَّآئِمِیْنَ
وَقِیَامِیْ فِیْہِ قِیَامَ الْقَآئِمِیْنَ
وَنَبِّھْنِیْ فِیْہِ عَنْ نَوْمَۃِ الْغَافِلِیْنَ
وَھَبْ لِیْ جُرْمِیْ فِیْہِ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ
وَاعْفُ عَنِّیْ یَا عَافِیًا عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ

روزِ دوم

اَللّٰھُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ
وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مِنْ سَخَطِکَ وَنَقِمَاتِکَ
وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِقِرَآئَۃِ اٰیَاتِکَ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

روزِ سیوم

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ الذِّھْنَ وَالتَّنْبِیْہَ
وَبَاعِدْنِیْ فِیْہِ مِنَ السَّفَاھَۃِ وَالتَّمْوِیْہِ
وَاجْعَلْ لِیْ نَصِیْبًا مِنْ کُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیْہِ
بِجُوْدِکَ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ

Presented by www.ziaraat.com

روزِ ہفتم

اَللّٰهُمَّ اَعِنّی فیهِ عَلیٰ صِیامِهِ وَقِیامِهِ
وَجَنِّبْنی فیهِ مِنْ هَفَواتِهِ وَاٰثامِهِ
وَارْزُقْنی فیهِ ذِکْرَکَ بِدَوامِهِ بِتَوْفیقِکَ یاهادِیَ الْمُضِلّینَ

روزِ ہشتم

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنی فیهِ رَحْمَةَ الْاَیْتامِ
وَاِطْعامَ الطَّعامِ وَاِفْشاءَ السَّلامِ
وَصُحْبَةَ الْکِرامِ، یامَلْجَأَ الْاٰمِلینَ

روزِ نہم

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لی فیهِ نَصیباً مِنْ رَحْمَتِکَ الْواسِعَةِ
وَاهْدِنی فیهِ لِبَراهینِکَ السّاطِعَةِ
وَخُذْ بِناصِیَتی اِلیٰ مَرْضاتِکَ الْجامِعَةِ
بِمَحَبَّتِکَ یا اَمَلَ الْمُشْتاقینَ

روزِ دہم

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنی فیهِ مِنَ الْمُتَوَکِّلینَ عَلَیْکَ
وَاجْعَلْنی فیهِ مِنَ الْفائِزینَ لَدَیْکَ
وَاجْعَلْنی فیهِ مِنَ الْمُقَرَّبینَ اِلَیْکَ

Presented by www.ziaraat.com

بِإِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ

روز یازدہم

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ
وَكَرِّهْ إِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ
وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيهِ السَّخَطَ وَالنِّيرَانَ
بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

روز دوازدہم

اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّي فِيهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ
وَاسْتُرْنِي فِيهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوعِ وَالْكَفَافِ
وَاحْمِلْنِي فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْإِنْصَافِ
وَآمِنِّي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا أَخَافُ
بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ

روز سیزدہم

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَقْذَارِ
وَصَبِّرْنِي فِيهِ عَلَى كَائِنَاتِ الْأَقْدَارِ
وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلتُّقَى وَصُحْبَةِ الْأَبْرَارِ
بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِينِ

Presented by www.ziaraat.com

روز چهاردهم

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِی فِیهِ بِالْعَثَرَاتِ
وَاَقِلْنِی فِیهِ مِنَ الْخَطَایَا وَالْهَفَوَاتِ
وَلَا تَجْعَلْنِی فِیهِ غَرَضًا لِلْبَلَایَا وَالْآفَاتِ
بِعِزَّتِكَ یَا عِزَّ الْمُسْلِمِینَ

روز پانزدهم

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی فِیهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِینَ
وَاشْرَحْ فِیهِ صَدْرِی بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِینَ
بِاَمَانِكَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِینَ

روز شانزدهم

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِی فِیهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ
وَجَنِّبْنِی فِیهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ
وَآوِنِی فِیهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ
بِاِلٰهِیَّتِكَ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِینَ

روز هفدهم

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِی فِیهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ
وَاقْضِ لِی فِیهِ الْحَوَائِجَ وَالْآمَالَ

Presented by www.ziaraat.com

يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيرِ وَالسُّؤَالِ
يَا عَالِمًا بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِينَ

روز ہیجدہم

اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِي فِيهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهِ
وَنَوِّرْ فِيهِ قَلْبِي بِضِيَاءِ اَنْوَارِهِ
وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَائِي اِلَى اتِّبَاعِ آثَارِهِ
بِنُورِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ

روز نوزدہم

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيهِ حَظِّي مِنْ بَرَكَاتِهِ
وَسَهِّلْ سَبِيلِي اِلَى خَيْرَاتِهِ
وَلَا تَحْرِمْنِي قَبُولَ حَسَنَاتِهِ
يَا هَادِيًا اِلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ

روز بستم

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ
وَاَغْلِقْ عَنِّي فِيهِ اَبْوَابَ النِّيرَانِ
وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ
يَا مُنْزِلَ السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

Presented by www.ziaraat.com

روز بست ویکم

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِی فِیهِ اِلٰی مَرْضَاتِکَ دَلِیلاً
وَلاَ تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیهِ عَلَیَّ سَبِیلاً
وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِی مَنْزِلاً وَمَقِیلاً
یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِینَ

روز بست و دوم

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِی فِیهِ اَبْوَابَ فَضْلِکَ
وَاَنْزِلْ عَلَیَّ فِیهِ بَرَکَاتِکَ
وَوَفِّقْنِی فِیهِ لِمُوجِبَاتِ مَرْضَاتِکَ
وَاَسْکِنِّی فِیهِ بُحْبُوحَاتِ جَنَّاتِکَ
یَا مُجِیبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّینَ

روز بست وسیوم

اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِی فِیهِ مِنَ الذُّنُوبِ
وَطَهِّرْنِی فِیهِ مِنَ الْعُیُوبِ
وَامْتَحِنْ قَلْبِی فِیهِ بِتَقْوَی الْقُلُوبِ
یَا مُقِیلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِینَ

Presented by www.ziaraat.com

روز بست وچهارم

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ فِیهِ مَا یُرْضِیكَ
وَاَعُوذُ بِكَ مِمَّا یُؤْذِیكَ
وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِیقَ فِیهِ لِاَنْ اُطِیعَكَ وَلَا اَعْصِیكَ
یَا جَوَادَ السَّائِلِینَ

روز بست وپنجم

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی فِیهِ مُحِبًّا لِاَوْلِیَائِكَ
وَمُعَادِیًا لِاَعْدَائِكَ
مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِیَائِكَ
یَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِیِّینَ

روز بست وششم

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْیِی فِیهِ مَشْكُورًا
وَذَنْبِی فِیهِ مَغْفُورًا
وَعَمَلِی فِیهِ مَقْبُولًا، وَعَیْبِی فِیهِ مَسْتُورًا
یَا اَسْمَعَ السَّامِعِینَ

روز بست وهفتم

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی فِیهِ فَضْلَ لَیْلَةِ الْقَدْرِ

Presented by www.ziaraat.com

وَصَبِّرْ اُمُورِ فِيهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ، وَاقْبَلْ مَعَاذِيرِي
وَحُطَّ عَنِّي الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ،
يَا رَؤُفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ

روز بست و ہشتم

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّي فِيهِ مِنَ النَّوَافِلِ
وَاَكْرِمْنِي فِيهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ
وَقَرِّبْ فِيهِ وَسِيلَتِي اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ
يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ

روز بست و نہم

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِي فِيهِ بِالرَّحْمَةِ، وَارْزُقْنِي فِيهِ التَّوْفِيقَ وَالْعِصْمَةَ
وَطَهِّرْ قَلْبِي مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ،
يَا رَحِيمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ

روز سی ام

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ
عَلَى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُولُ، مُحْكَمَةً فُرُوعُهُ بِالْاُصُولِ
بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

Presented by www.ziaraat.com

اعمال شبِ قدر

ماہ رمضان کی انیسویں، اکیسویں اور تیئیسویں شب کو شبِ قدر کہا جاتا ہے جس میں پروردگار نے قرآن مجید کو نازل کیا ہے اور اس رات کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے۔

اس رات میں دو طرح کے اعمال ہیں۔ بعض اعمال تینوں راتوں کے لئے ہیں اور بعض انیسویں یا اکیسویں یا تیئیسویں رات کے ساتھ مخصوص ہیں۔

مشترک اعمال میں درج ذیل دعائیں اور زیارتیں شامل ہیں۔

دُعا ۱

اس دعا کو قرآن مجید کھول کر سامنے رکھ کر پڑھا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ
وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ
وَاَسْمَآئُكَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی
اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ

اس کے بعد اس دعا کو قرآن مجید سر پر رکھ کر پڑھا جاتا ہے

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ

Presented by www.ziaraat.com

اعمالِ شب قدر

اس رات کے مشترک اعمال میں چند چیزیں شامل ہیں:۔

۱۔غسل قربۃً الی اللہ

۲۔ دو رکعت نماز شبِ قدر۔ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ قل ہواللہ احد۔

۳۔ نماز کے بعد ستر مرتبہ أَسْتَغْفِرُاللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

۴۔ زیارت امام حسینؑ ۔

۵۔ عمل قرآن

دُعا ۱

جہاں پہلے قرآن مجید کھول کر سامنے رکھا جاتا ہے اور یہ دعا پڑھی جاتی ہے

بنام خدائے رحمان و رحیم

خدایا محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

خدایا میں تجھ سے آج کی شب نازل ہونے والی کتاب اور اس کے جملہ مضامین جن میں تیرا اسم اعظم اور تیرے پاکیزہ نام سب شامل ہیں اور وہ تمام چیزیں ہیں جن سے ڈرا جاتا ہے اور جن کی امیدیں وابستہ کی جاتی ہیں۔ ان سب کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ مجھے آتش جہنم سے آزاد کئے جانے والوں میں قرار دیدے

خدایا میں تجھ سے اس قرآن مجید

Presented by www.ziaraat.com

وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهٖ
وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيْهِ
وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ
فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

درج ذیل کلمات میں ہر فقرہ کو دس مرتبہ دہرائے۔

بِكَ يَا اَللّٰهُ، بِمُحَمَّدٍ
بِعَلِيٍّ، بِفَاطِمَةَ، بِالْحَسَنِ، بِالْحُسَيْنِ
بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ، بِمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ
بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى، بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ، بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
بِالْحُجَّةِ

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔

دعاء نمبر ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا
لَا اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا اَصْرِفُ عَنْهَا سُوْءً
اَشْهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰى نَفْسِيْ
وَاَعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِيْ وَقِلَّةِ حِيْلَتِيْ
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

Presented by www.ziaraat.com

اور اس پیغمبر کے حق کا واسطہ دے کر جسے اس کے ساتھ بھیجا ہے
اور ہر اس مومن کے حق کا واسطہ دے کر جس کی اس میں تو نے تعریف کی ہے
اور تیرے اس حق کا واسطہ دے کر جو ان سب پر ہے
جسے تجھ سے بہتر کوئی نہیں جانتا ہے سوال کر رہا ہوں

مالک تجھے تیری ذات کا واسطہ۔ تیرے نبی محمدؐ کا واسطہ
علیؑ کا واسطہ، فاطمہؑ کا واسطہ، حسنؑ کا واسطہ، حسینؑ کا واسطہ
علیؑ بن الحسینؑ کا واسطہ، محمدؑ بن علیؑ کا واسطہ
جعفرؑ بن محمدؑ کا واسطہ، موسیٰؑ بن جعفرؑ کا واسطہ
علیؑ بن موسیٰؑ کا واسطہ، محمدؑ بن علیؑ کا واسطہ
علیؑ بن محمدؑ کا واسطہ، حسنؑ بن علیؑ کا واسطہ
حضرت حجت کا واسطہ

دُعا ۲

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
خدایا میں نے آج کی شام اس عالم میں کی ہے کہ میں تیرا بندہ ذلیل و فقیر ہوں
میرے اختیار میں نہ کوئی فائدہ ہے اور نہ نقصان اور نہ کسی بلا کو ٹالنے کے قابل ہوں
میں اپنی اس کمزوری کا خود گواہ ہوں
اور اپنے ضعف اور بے چارگی کا اقرار کر رہا ہوں
اب تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

Presented by www.ziaraat.com

وَاَنجِزْلِی مَاوَعَدْتَنِی وَجَمِیعَ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ
وَاَتْمِمْ عَلَیَّ مَا اٰتَیْتَنِی
فَاِنِّی عَبْدُكَ الْمِسْكِینُ الْمُسْتَكِینُ الضَّعِیفُ الْفَقِیرُ الْمَهِینُ

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِی نَاسِیًا لِذِكْرِكَ فِیمَا اَوْلَیْتَنِی
وَلَا غَافِلًا لِاِحْسَانِكَ فِیمَا اَعْطَیْتَنِی
وَلَا اٰیِسًا مِنْ اِجَابَتِكَ وَاِنْ اَبْطَأَتْ عَنِّی
فِی سَرَّآءٍ اَوْ ضَرَّاءٍ اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَاءٍ
اَوْ عَافِیَةٍ اَوْ بَلَاءٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَاءٍ
اِنَّكَ سَمِیعُ الدُّعَاءِ

دُعا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
یَا ذَا الَّذِی كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ
ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ثُمَّ یَبْقٰی وَیَفْنٰی كُلُّ شَیْءٍ
یَا ذَا الَّذِی لَیْسَ كَمِثْلِهِ شَیْءٌ
وَیَا ذَا الَّذِی لَیْسَ فِی السَّمَاوَاتِ الْعُلٰی
وَلَا فِی الْاَرَضِینَ السُّفْلٰی وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ

Presented by www.ziaraat.com

اور مجھ سے یا دیگر مومنین و مومنات سے جو آج کی
شب مغفرت کا وعدہ کیا ہے
اسے پورا فرمادے اور جو نعمتیں دی ہیں انھیں مکمل کردے
کہ میں تیرا بندۂ مسکین وحقیر و ضعیف و فقیر و ذلیل ہوں

خدایا جو نعمتیں تو نے دی ہیں ان میں مجھے اپنی یاد سے غافل نہ ہونے دینا اور اپنے احسانات کو بھلا دینے والا نہ قرار دیدینا اور نہ دعاؤں کی قبولیت سے مایوس ہونے دینا چاہے کتنی ہی تاخیر کیوں نہ ہو جائے کسی حال میں بھی یہ مایوسی نہ آنے پائے۔ نہ راحت میں نہ تکلیف میں۔ نہ شدت میں نہ سہولت میں نہ عافیت میں نہ بلا میں۔ نہ فقیری میں اور نہ نعمتوں میں
بیشک تو ہر ایک کی دعا کا سننے والا ہے

دعا ۳

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اے پروردگار جو ہر شے سے پہلے تھا
اور پھر اس نے ہر شے کو پیدا کیا اور اس کے بعد ہر شے فنا ہو جائے گی اور صرف وہ باقی رہ جائے گا۔ اے وہ پروردگار جس کا مثل کوئی نہیں ہے
اور بلند ترین آسمانوں
اور پست ترین زمینوں اور ان کے اوپر یا نیچے

Presented by www.ziaraat.com

وَلَا بَيْنَهُنَّ اِلٰـهٌ يُعْبَدُ غَيْرُهٗ
لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَقْوىٰ عَلٰى اِحْسَانِهٖ اِلَّا اَنْتَ
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلٰوةً لَا يَقْوىٰ عَلٰى اِحْصَائِهَا اِلَّا اَنْتَ

دُعا ۴

اس دعا کا مضمون سورہ مبارکہ دخان سے ماخوذ ہے جس کی تلاوت شب قدر کے مستحبات میں ہے اور اسی کے حوالے سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ جب شب قدر میں تمام امور کا فیصلہ کیا جاتا ہے تو مالک میرے حق میں بہترین فیصلہ اس شکل میں صادر فرمادے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ
وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ، فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ
وَفِي الْقَضَآءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ
اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ
الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ
الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّاٰتُهُمْ
وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ
اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَتَفْعَلَ بِيْ ...
(حاجات)

Presented by www.ziaraat.com

یا درمیان اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے جس کی عبادت کی جا سکے
ساری حمد تیرے لئے ہے اور ایسی حمد ہے جس کے شمار کی طاقت کسی کے پاس
نہیں ہے. اب تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
ایسی رحمت جس کے حساب کی طاقت کسی کے پاس نہ ہو

دعا ۴

بنام خدائے رحمان و رحیم
خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
خدایا آج کی شب جن حتمی امور کا تو فیصلہ صادر فرماتا ہے
اور جن محکم امور کو تقسیم کرتا ہے اور جن فیصلوں میں کسی طرح کی
تبدیلی اور تردید کا امکان نہیں ہے
انھیں میں اس امر کو بھی قرار دیدے کہ میرے نام کو ان حجاج بیت اللہ کی فہرست میں
درج کردے جن کا حج مقبول ہو اور ان کی سعی مشکور ہو
اور ان کے گناہ بخش دیئے جائیں اور ان کی برائیوں کی تلافی ہو جائے
اور اپنے قضا و قدر میں یہ بات بھی قرار دیدے
کہ میری عمر میں طول عطا فرما اور میرے رزق میں وسعت عطا فرما اور میری حاجتوں کو پورا فرمادے
(اس کے بعد اپنی حاجتوں کا ذکر کرے اور صدق دل سے دعا کرے لیکن ظہور امام عصرؑ اور حفاظت تحریک اسلامی کی دعا کو فراموش نہ کرے)

Presented by www.ziaraat.com

شبہائے قدر کے مخصوص اعمال

سابق میں بیان کیا جاچکا ہے کہ شب قدر کے بارے میں تین احتمالات پائے جاتے ہیں۔ انیسویں شب، اکیسویں شب اور تیئیسویں شب۔

اور روایات میں مشترکہ اعمال غسل۔ نماز دو رکعت۔ عمل قرآن۔ زیارت امام حسینؑ۔ دعائے جوشن کبیر کے علاوہ ہر شب کے لئے بعض مخصوص اعمال کا بھی ذکر کیا گیا ہے اور اس مقام پر انھیں اعمال کی طرف اشارہ کیا جارہا ہے۔

انیسویں شب کے مخصوص اعمال

انیسویں کی شب شبِ قدر کے علاوہ وہ قیامت خیز شب ہے جس کی صبح کو مولائے کائنات کے سرِ مبارک پر عین حالتِ نماز میں مسجدِ کوفہ میں ابن ملجم ملعون کے ہاتھوں ضربت اور آپ اس ضربت کے زیر اثر تین دن سے زیادہ اس دنیائے فانی میں نہ رہ سکے۔

یہ اور بات ہے کہ آپ نے اس ضربت کے برداشت کرنے کو بھی اپنی زندگی کی عظیم ترین کامیابی قرار دیا ہے "فزتُ ورب الکعبہ"۔ مومنینِ کرام کا فرض ہے کہ اعمال شبِ قدر کے ساتھ اس عظیم حادثہ

Presented by www.ziaraat.com

کو بھی نگاہ میں رکھیں اور مولائے کائنات کے اس سانحہ کی یاد سے غافل نہ ہوں جس کے زیر اثر مسجد کوفہ کے چراغ خود بخود گل ہو گئے تھے اور در و دیوار آپس میں ٹکرا رہے تھے۔

بہر حال اس شب کے مخصوص اعمال میں یہ چند چیزیں شامل ہیں۔

۱۔ سو مرتبہ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ"

۲۔ سو مرتبہ "اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ" (خدایا امیر المومنینؑ کے قاتلوں پر لعنت کر)

اکیسویں شب کے مخصوص اعمال

۱۔ ماہِ رمضان کی آخری دس راتوں کی دعا۔

۲۔ دعائے جوشنِ کبیر

۳۔ ذکرِ شہادتِ امیر المومنینؑ یہ شب امیر المومنینؑ کی شہادت کی شب اور امتِ اسلامیہ کے لئے قیامت کی شب ہے۔

تیئیسویں شب کے مخصوص اعمال

۱۔ تلاوت سورۂ عنکبوت و روم

۲۔ تلاوت سورۂ دخان

۳۔ ایک ہزار مرتبہ سورۂ انا انزلناہ

۴۔ دعائے اللّٰھم کن لولیک الحجۃ بن الحسن

۵۔ سو رکعت نماز شب قدر

۶۔ دعائے جوشنِ کبیر

۷۔ دعائے توبہ

۸۔ دعائے مکارم الاخلاق

۹۔ رات بھر تلاوت و دعا و نماز کے ساتھ بیدار رہنا۔

۱۰۔ گھر کے بچوں کو اعمال کے لئے آمادہ کرنا اور اعمال میں شریک رکھنا

Presented by www.ziaraat.com

زیارت مخصوصہ شب قدر

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ
اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ
وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَتَلَوْتَ الْكِتَابَ حَقَّ تِلَاوَتِهِ
وَجَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ
وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِي جَنْبِهِ مُحْتَسِبًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ
اَشْهَدُ اَنَّ الَّذِينَ خَالَفُوكَ وَحَارَبُوكَ
وَالَّذِينَ خَذَلُوكَ وَالَّذِينَ قَتَلُوكَ
مَلْعُونُونَ عَلٰى لِسَانِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى
لَعَنَ اللهُ الظَّالِمِينَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ
وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيمَ
اَتَيْتُكَ يَا مَوْلَايَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ، زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكَ
مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ
مُسْتَبْصِرًا بِالْهُدَى الَّذِي اَنْتَ عَلَيْهِ
عَارِفًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ
فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ رَبِّكَ

Presented by www.ziaraat.com

شبِ قدر میں امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسولؐ خدا، سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنینؑ
سلام ہو آپ پر اے فرزند صدیقہ طاہرہ، سیدہ نساءِ عالمین فاطمہ زہرؑا
سلام ہو آپ پر اے مولا ابا عبداللہ
اور تمام رحمتیں اور برکتیں آپ کے لئے ہیں
میں اس امر کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی ہے۔ زکوٰۃ ادا کی ہے
نیکیوں کا حکم دیا ہے۔ برائیوں سے روکا ہے
کتابِ خدا کی اسی طرح تلاوت کی ہے جو تلاوت کا حق تھا
راہِ خدا میں اس طرح جہاد کیا ہے جو جہاد کرنے کا حق تھا
اور اس کی راہ میں اذیتوں پر صبر کیا ہے یہاں تک کہ موت کی منزل آگئی
میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ جن لوگوں نے آپ کی مخالفت کی۔ آپ سے جنگ کی۔
آپ کو نظر انداز کر دیا۔ آپ کو قتل کیا
سب کے سب رسول امیؐ کی زبان پر ملعون ہیں اور افترا کرنے والے سب ناکام ہوتے ہیں
خدا اولین و آخرین میں آپ پر ظلم کرنے والوں پر لعنت کرے
اور ان کے دردناک عذاب کو دگنا چوگنا کر دے
میرے مولا۔ فرزند رسولؐ۔ میں آپ کی بارگاہ میں آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوا ہوں
آپ کے حق کو پہچانتا ہوں۔ آپ کے دوستوں کا دوست اور دشمنوں کا دشمن ہوں
آپ جس منزلِ ہدایت پر ہیں اس کی بصیرت رکھتا ہوں
اور آپ کے مخالفین کی گمراہی سے بھی باخبر ہوں
اب اپنے پروردگار کی بارگاہ میں میری سفارش کر دیں

Presented by www.ziaraat.com

زیارت حضرت علی اکبرؑ

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا مَوْلاَیَ وَابْنَ مَوْلاَیَ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهُ
لَعَنَ اللهُ مَنْ ظَلَمَكَ ، وَلَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ
وَضَاعَفَ عَلَیْهِمُ الْعَذَابَ الْأَلِیْمَ

زیارت شہداء کربلا

اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الصِّدِّیْقُوْنَ
اَلسَّلاَمُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا الشُّهَدَآءُ الصَّابِرُوْنَ
اَشْهَدُ اَنَّکُمْ جَاهَدْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللهِ
وَصَبَرْتُمْ عَلَی الْأَذٰی فِیْ جَنْبِ اللهِ
وَنَصَحْتُمْ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ حَتّٰی اَتَاکُمُ الْیَقِیْنُ
اَشْهَدُ اَنَّکُمْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّکُمْ تُرْزَقُوْنَ
فَجَزَاکُمُ اللهُ عَنِ الْاِسْلاَمِ وَاَهْلِهٖ اَحْسَنَ جَزَاءِ الْمُحْسِنِیْنَ
وَجَمَعَ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ فِیْ مَحَلِّ النَّعِیْمِ

زیارت حضرت عباسؑ

اَلسَّلاَمُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

Presented by www.ziaraat.com

زیارت حضرت علی اکبرؑ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اور میرے مولا کے فرزند
اور اللہ کی رحمت و برکات بھی آپ ہی کے لئے ہے
خدا لعنت کرے ان پر جنھوں نے آپ پر ظلم کیا اور آپ کو قتل کیا اور
ان کے دردناک عذاب کو دگنا چوگنا کر دے

زیارت شہداء کربلا

سلام ہو آپ سب پر اے انتہائی سچ بولنے والو!
سلام ہو آپ سب پر اے صبر کرنے والو اور شہید ہو جانے والو!
میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب نے راہ خدا میں جہاد کیا
اور اس کی راہ میں ہر اذیت کو برداشت کیا اور ہر اخلاص
کا مظاہرہ کیا یہاں تک کہ موت سے ہم کنار ہو گئے
میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ سب زندہ ہیں اور اپنے پروردگار کی بارگاہ میں روزی پا رہے ہیں
خدا آپ سب کو اسلام اور اہل اسلام کی طرف سے بہترین جزا عنایت فرمائے
اور ہمیں اور آپ کو ایک منزل نعمت میں جمع کر دے

زیارت حضرت عباسؑ

سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنینؑ

Presented by www.ziaraat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهٖ
اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ جَاهَدْتَ وَنَصَحْتَ
وَصَبَرْتَ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ
لَعَنَ اللّٰهُ الظَّالِمِيْنَ لَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ
وَاَلْحَقَهُمْ بِدَرْكِ الْجَحِيْمِ

Presented by www.ziaraat.com

سلام ہو آپ پر اے بندہ صالح اور خدا اور رسول کے اطاعت گذار
میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے جہاد کیا، نصیحت کی
اور صبر کیا یہاں تک کہ موت کی منزل آگئی
خدا اولین و آخرین میں آپ پر ظلم کرنے والوں پر لعنت کرے
اور سب کو آخری درجہ جہنم تک پہنچا دے

Presented by www.ziaraat.com

زیارت وارثہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسٰى كَلِيمِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسٰى رُوحِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَلِيِّ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَابْنَ خَدِيجَةَ الْكُبْرٰى

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ

وَالْوِتْرَ الْمَوْتُورَ

اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتَ الزَّكٰوةَ

وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ

Presented by www.ziaraat.com

حضرت امام حسینؑ کی زیارتِ وارثہ

سلام ہو آپ پر اے آدم صفی اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے نوح نبی اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے ابراہیم خلیل اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کلیم اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے عیسیٰ روح اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے محمد حبیب اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے امیرالمومنین ولی اللہ کے وارث

سلام ہو آپ پر اے حضرت محمد مصطفیٰؐ کے فرزند

سلام ہو آپ پر اے حضرت علیؑ مرتضیٰ کے لختِ جگر

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے نورِ نظر

سلام ہو آپ پر اے خدیجہ کبریٰ کے لال

سلام ہو آپ پر اے کشتۂ راہِ خدا و فرزند شہید راہِ خدا
اور مجاہدِ بیکس و تنہا جس کا خوں بہا لینے کی ذمہ داری پروردگار پر ہے
میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز کو قائم کر دیا ہے۔ زکوٰۃ کو ادا کر دیا ہے
نیکیوں کا حکم دیا ہے۔ برائیوں سے روکا ہے

Presented by www.ziaraat.com

وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ
فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ
وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ

يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ
وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ
لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا
وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ
الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ
وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى
وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى
وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا
وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَاَنْبِيَائَهُ وَرُسُلَهُ
اَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ

Presented by www.ziaraat.com

اور خدا اور رسول کی اطاعت کی ہے یہاں تک کہ موت سے ہم کنار ہو گئے
خدا اس امت پر لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا ہے اور آپ پر ظلم کیا ہے
یا ظلم کو سن کر اس سے راضی رہ گئی ہے

میرے مولا حضرت ابو عبد اللہ
میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ بلند ترین صلب اور پاکیزہ ترین ارحام میں
ایک نور خدا کی شکل میں تھے جہاں تک نہ جاہلیت کی
نجاستیں پہنچ سکی ہیں اور نہ کفر و شرک کا غبار آپ کے دامنِ کردار
تک جا سکا ہے
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستونوں اور صاحبانِ ایمان کے ارکان میں شامل ہیں
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام نیک کردار۔ پرہیزگار۔ پسندیدہ افعال۔
پاکیزہ اعمال۔ ہادی اور ہدایت یافتہ ہیں
اور میں یہ بھی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کی اولاد کے ائمۂ اطہار تقوی کے کلمات۔
ہدایت کے پرچم۔ محکم وسائل
اور تمام اہلِ دنیا پر حجت پروردگار ہیں۔
میں خدا۔ ملائکہ اور انبیاء و مرسلین کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ
میں آپ سب پر ایمان رکھنے والا اور آپ حضرات کی واپسی پر یقین رکھنے والا ہوں

Presented by www.ziaraat.com

بِشَرَائِعِ دِيْنِي وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِي
وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَأَمْرِي لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ
صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِكُمْ
وَعَلَىٰ أَجْسَادِكُمْ وَعَلَىٰ أَجْسَامِكُمْ
وَعَلَىٰ شَاهِدِكُمْ وَعَلَىٰ غَائِبِكُمْ
وَعَلَىٰ ظَاهِرِكُمْ وَعَلَىٰ بَاطِنِكُمْ

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ نَبِيِّ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنُ الشَّهِيْدِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنُ الْمَظْلُوْمِ
لَعَنَ اللهُ أُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً ظَلَمَتْكَ
وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ

Presented by www.ziaraat.com

اپنے جملہ اعمالِ دین اور انجامِ کار کے ساتھ
میرا دل آپ کے دل کا تابع اور میرا کام آپ کے امر کا پیرو ہے
پروردگار کی تمام رحمتیں آپ پر۔ آپ کے ارواح
واجساد واجسام پر
آپ کے حاضر و غائب پر
اور آپ کے ظاہر و باطن پر

زیارت حضرت علی اکبر علیہ السلام

سلام آپ پر اے فرزند رسولِؐ خدا
سلام ہو آپ پر اے فرزند نبیؐ خدا
سلام ہو آپ پر اے فرزند امیر المومنینؑ
سلام ہو آپ پر اے فرزند حسینؑ شہید
سلام ہو آپ پر اے شہید اور فرزند شہید
سلام ہو آپ پر اے مظلوم اور فرزند مظلوم
خدا اس امت پر بھی لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا ہے اور اس امت پر بھی لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا ہے اور اس امت پر بھی لعنت کرے جو ان مظالم کو سن کر راضی ہو گئی ہے

Presented by www.ziaraat.com

زیارتِ شہداءِ کربلا

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ وَاَحِبَّآئَہُ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْفِیَآءَ اللّٰہِ وَاَوِدَّآئَہُ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ فَاطِمَۃَ

سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ مُحَمَّدٍ

اِلْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ الْوَلِیِّ الزَّکِیِّ النَّاصِحِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ

بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَاُمِّیْ

سبیلِ سکینہؑ حیدرآباد سندھ پاکستان

طِبْتُمْ وَطَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ فِیْھَا دُفِنْتُمْ

وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِیْمًا

فَیَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ مَعَکُمْ

Presented by www.ziaraat.com

زیارت شہداء کربلا

سلام ہو آپ سب پر اے پروردگار کے اولیا اور چاہنے والو

سلام ہو آپ سب پر اے پروردگار کے مخلصو! اور محبت کرنے والو

سلام ہو آپ سب پر اے دین خدا کے مددگارو!

سلام ہو آپ سب پر اے رسولؐ خدا کے انصار!

سلام ہو آپ سب پر اے امیرالمومنینؑ کے مددگارو!

سلام ہو آپ سب پر اے عالمین کی سردار خاتون حضرت فاطمہ زہراؑ کے مددگارو!

سلام ہو آپ سب پر اے ابو محمد

حسن بن علی ولی۔ زکی۔ ناصح کے مددگارو!

سلام ہو آپ سب پر اے ابو عبداللہؑ کے مددگارو!

میرے ماں باپ آپ حضرات پر قربان

آپ سب پاکیزہ ہیں اور وہ زمین بھی پاکیزہ ہو گئی ہے جس میں آپ سب دفن ہو گئے ہیں

آپ سب کامیاب ہو گئے ہیں

اور کاش ہم بھی آپ کے ساتھ ہوتے تو آپ کے ساتھ عظیم کامیابی سے ہمکنار ہو جاتے

Presented by www.ziaraat.com

زیارت حضرت عباس علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الْفَضْلِ الْعَبَّاس
ابْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ.
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ اَوَّلِ الْقَوْمِ اِسْلَامًا
وَاَقْدَمِهِمْ اِیْمَانًا وَاَقْوَمِهِمْ بِدِیْنِ اللّٰهِ
وَاَحْوَطِهِمْ عَلَی الْاِسْلَامِ
اَشْهَدُ لَقَدْ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ
وَلِاَخِیْكَ فَنِعْمَ الْاَخُ الْمُوَاسِیْ
فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ
وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اِسْتَحَلَّتْ مِنْكَ الْمَحَارِمَ
وَانْتَهَكَتْ حُرْمَةَ الْاِسْلَامِ
فَنِعْمَ الصَّابِرُ الْمُجَاهِدُ الْمُحَامِیْ النَّاصِرُ
وَالْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَخِیْهِ
اَلْمُجِیْبُ اِلٰی طَاعَةِ رَبِّهٖ
اَلرَّاغِبُ فِیْمَا زَهِدَ فِیْهِ غَیْرُهٗ

Presented by www.ziaraat.com

زیارت حضرت عباس علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے ابوالفضل العباس

فرزند حضرت امیرالمومنینؑ

سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار کے فرزند

سلام ہو آپ پر اس کے فرزند جو سب سے پہلے اسلام لانے والا

ایمان میں سب پر آگے رہنے والا۔ دین میں سب سے زیادہ مستحکم

اور اسلام کا سب سے بڑا محافظ تھا

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا، رسول اور اپنے بھائی کے حق میں

بہترین کارِ نمایاں انجام دیا ہے اور آپ بہترین ہمدرد برادر تھے

خدا اس قوم پر لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا ہے اور اس قوم پر بھی لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا ہے

اور اس قوم پر بھی لعنت کرے جس نے آپ کے بارے میں حرام کو جائز بنا لیا ہے

اور اسلام کی حرمت کو برباد کر دیا ہے

آپ بہترین صابر۔ مجاہد۔ محافظ۔ مددگار۔

اپنے بھائی کی طرف سے دفاع کرنے والے

اپنے پروردگار کی اطاعت کرنے والے

اور اس ثوابِ کثیر اور ثنائے جمیل میں رغبت کرنے والے تھے

Presented by www.ziaraat.com

مِنَ الثَّوابِ الجَزیلِ وَالثَّناءِ الجَمیلِ
وَالحَقَكَ اللهُ بِدَرَجَةِ آبائِكَ فی جَنّاتِ النَّعیمِ

دعا بعد زیارت

اَللّٰهُمَّ اِنّی تَعَرَّضْتُ لِزیارَةِ اَوْلِیائِكَ
رَغْبَةً فی ثَوابِكَ وَرَجاءً لِمَغْفِرَتِكَ
وَجَزیلِ اِحْسانِكَ
فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطّاهِرینَ
وَاَنْ تَجْعَلَ رِزْقی بِهِمْ دارًّا وَعَیْشی بِهِمْ قارًّا
وَزِیارَتی بِهِمْ مَقْبُولَةً وَحَیاتی بِهِمْ طَیِّبَةً
وَاَدْرِجْنی اِدْراجَ الْمُكْرَمینَ
وَاجْعَلْنی مِمَّنْ یَنْقَلِبُ مِنْ زِیارَةِ مَشاهِدِ اَحِبّائِكَ
مُفْلِحًا مُنْجِحًا قَدِ اسْتَوْجَبَ غُفْرانَ الذُّنُوبِ
وَسَتْرَ الْعُیُوبِ وَكَشْفَ الْكُرُوبِ
اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْویٰ وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ

Presented by www.ziaraat.com

جس سے دوسرے افراد نے کنارہ کشی کرلی تھی
پروردگار آپ کو جنّتِ نعیم میں آپ کے بزرگوں سے ملا دے

دعا بعد زیارت

خدایا میں نے اپنے کو آمادہ کیا ہے تیرے اولیار کی زیارت کے لئے
تیرے ثواب کی رغبت، تیری مغفرت کی امیدواری
اور تیرے احسانِ عظیم کے توقعات کی بنا پر
لہذا اب میرا سوال یہ ہے کہ محمدؐ اور ان کی آل طاہرین پر رحمت نازل فرما
اور میرے رزق کو وسیع فرما دے۔ میری زندگی کو پرسکون بنا دے
میری زیارت کو قبول فرما۔ میری زندگی کو پاکیزہ بنا دے
اور مجھے اہلِ کرامت کی صفوں میں شامل کر دے
اور ان لوگوں میں قرار دیدے جو تیرے چاہنے والوں کے مزارات کی زیارت
سے ایسے کامیاب و کامران واپس ہوں کہ ان کے گناہ معاف ہو جائیں
ان کے عیوب کی پردہ پوشی ہو جائے اور ان کے رنج و غم کا مداوا ہو جائے
کہ تو صاحبِ تقویٰ بھی ہے اور صاحبِ مغفرت بھی ہے

Presented by www.ziaraat.com

اعمالِ روزِ عید

ماہِ مبارک کا خاتمہ انسانی زندگی کے لئے وہ عظیم مرحلۂ امتحان ہوتا ہے جہاں مہینہ بھر کی زحمت و مشقت کا فیصلہ ہوتا ہے اور انسان سعادت مند یا بدبخت قرار دیا جاتا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان اس دن کو عبادت و اطاعتِ الٰہی میں گزار دے اور کوئی ایسا کام نہ کرے جو پورے مہینہ کی محنت و مشقت کو تباہ و برباد کر دے اور صاحبِ ایمان کا حصہ بھوک پیاس کے علاوہ کچھ نہ قرار پائے۔

ائمہ معصومینؑ نے اس دن کے لئے چند اعمال کی نشاندہی فرمائی ہے اور انھیں اعمال کو روزِ عید کی علامت قرار دیا ہے جیسا کہ امیر المومنینؑ کا ارشادِ گرامی ہے کہ جس دن اللہ کی معصیت اور نافرمانی نہ کی جائے وہی دن عید کا دن کہا جا سکتا ہے۔ اس دن کا ـــــ

پہلا عمل یہ ہے کہ نمازِ صبح اور نمازِ عید کے بعد ان تکبیرات کو دہرائے جن کا تذکرہ شب عید کے اعمال میں کیا جا چکا ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدَانَا وَلَهُ الشُّكْرُ عَلٰى مَا اَوْلَانَا۔

Presented by www.ziaraat.com

دوسرا عمل ــــ یہ ہے کہ نماز سے پہلے پہلے وہ زکوٰۃ فطرہ ادا کردے جس کا وجوب شب عید ہی عائد ہوجاتا ہے اور اپنی کفالت میں رہنے والے ہر فرد صغیر وکبیر، مرد وعورت کی طرف سے تین کلو غلہ یا اس کی قیمت کسی فقیر و مسکین کو ادا کرنا ہوتی ہے۔

مسکین کے لئے مومن اور نیک کردار ہونا ضروری ہے اور کسی ایسے شخص کو دینا ہرگز جائز نہیں ہے جس کے بارے میں یہ خطرہ ہو کہ یہ مال زکوٰۃ کو کار بد اور فعل حرام میں صرف کردے گا۔

فطرہ جس طرح اہل خانہ کی طرف سے ادا کرنا ہوتا ہے، اسی طرح ان مہمانوں کا بھی فطرہ ادا کرنا ہوتا ہے جو شب عید غروب سے پہلے وارد ہوجائیں اور واقعی مہمان ہوں۔ صرف افطار کرلینے سے کوئی شخص مہمان نہیں کہا جاسکتا ہے اور نہ ہوٹل میں افطار کرلینے سے مہمان، مہمان کی فہرست سے خارج ہوجاتا ہے۔

تیسرا کام ــــ غسل عید ہے جو مستحبات میں ہے اور اسکا استحباب روایات سے ثابت ہے، لہذا اس غسل کے بعد بغیر وضو بھی نماز عید ادا کرنا چاہے تو کرسکتا ہے۔ وضو کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور یہ قانون ہر اس غسل کے بارے میں ہے جس کا استحباب ثابت ہو کہ اس سے تمام وہ اعمال انجام دیئے جاسکتے ہیں جن میں طہارت کی شرط ہے اور مزید وضو کی ضرورت نہیں ہے۔

چوتھا کام ــــ نماز عید سے قبل کوئی چیز کھالینا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ آج روزہ نہیں ہے اور مسلمان عادت کا بندہ نہیں ہے کہ ایک مہینہ تک نہیں کھایا ہے لہذا آج بھی دل گوارا نہیں کررہا ہے کہ دل کی اطاعت اسلام نہیں ہے۔ خدائے دل کے احکام کی پابندی کا نام اسلام ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

پانچواں کام ــــ نماز عید الفطر ہے۔

یہ نماز دو رکعت ہے اور زمانہ غیبت امام میں مستحبات میں ہے۔ لہٰذا فرادیٰ بھی ادا کیا جا سکتا ہے اور باجماعت بھی۔

اس نماز میں اذان واقامت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ صرف الصلوٰۃ الصلوٰۃ کہہ کر لوگوں کو جماعت کے لئے طلب کیا جا سکتا ہے۔

ترکیب نماز میں کسی خاص سورہ یا دعائے قنوت کی شرط نہیں ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ سبح اسم ربک الاعلیٰ پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ والشمس وضحٰھا کی تلاوت کرے۔ کوئی دوسرا سورہ بھی پڑھ سکتا ہے۔

واضح رہے کہ بعض حضرات وضحٰھا میں ضی پر تشدید لگا دیتے ہیں جو قطعاً غلط ہے اور اس طرح نماز بھی خطرہ میں پڑ جاتی ہے۔ لہٰذا ان باتوں کا مکمل لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

اس نماز کا امتیاز یہ ہے کہ اس میں پہلی رکعت میں پانچ قنوت ہیں اور دوسری رکعت میں چار قنوت ہیں۔ قنوت کی کوئی خاص دعا نہیں ہے ــــ لیکن بہتر یہ ہے کہ یہ دعا پڑھے:۔

دعائے قنوت نماز عید

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَاۤءِ وَالْعَظَمَةِ وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ

خدایا۔ اے صاحب بزرگی وعظمت اے صاحب جود وجبروت

وَاَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ

اے صاحب عفو و رحمت اے صاحب تقویٰ ومغفرت ہم تجھ سے

Presented by www.ziaraat.com

بحق هذا الیوم الذی جعلته للمسلمین عیدا و لمحمد
آج کے دن کا واسطہ دے کر سوال کر رہے ہیں جسے تو نے اطاعت گذار بندوں کے لئے

صلی اللہ علیہ وآلہ ذخرا وکرامۃ وشرفا ومزیدا ان
روز عید اور پیغمبر اسلامؐ کے لئے ذخیرہ ، کرامت ، شرف اور اضافہ شرف کا ذریعہ

تصلی علی محمد وآل محمد وان تدخلنی فی کل خیر
قرار دیا ہے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں ان تمام نیکیوں میں داخل کر دے

ادخلت فیہ محمدا وآل محمد وان تخرجنی من کل سوء
جن میں حضرات محمدؐ و آل محمدؐ کو داخل کیا ہے اور ان تمام برائیوں سے باہر نکال دے

اخرجت منہ محمدا وآل محمد صلواتک علیہ
جن سے محمدؐ و آل محمدؐ کو الگ کیا ہے (تیری رحمت ان تمام

وعلیھم اجمعین اللھم انی اسئلک خیر ما سئلک بہ
حضرات کے لئے) خدایا ہم ان تمام نیکیوں کا سوال کر رہے ہیں

عبادک الصالحون واعوذ بک مما استعاذ منہ
جن کا سوال تیرے نیک بندوں نے کیا ہے اور ان تمام برائیوں سے پناہ مانگ رہے ہیں جن

عبادک المخلصون
سے تیرے مخلص بندوں نے پناہ طلب کی ہے۔

چھٹا کام ـــــ دعائے ندبہ پڑھے جس کی روایت خود امام عصرؑ سے کی گئی ہے اور جس میں دور غیبت میں غیبت امامؑ کے تاثرات کے تذکرہ کے ساتھ ظہور امامؑ کی دعا کی تعلیم دی گئی ہے مقصد یہ ہے کہ انسان عید کی مسرت میں اپنے زمانہ کے امامؑ سے غافل نہ ہو جائے اور اس درد و رنج کا احساس کرے جو غیبت امامؑ کی بنا پر ایک مخلص چاہنے والے کے دل میں پیدا

Presented by www.ziaraat.com

ہوتا ہے

ساتواں کام ـــــ زیارت امام حسینؑ پڑھے جو اس شکر گزاری کا اظہار ہے کہ اگر آج اسلام میں یہ آثار باقی رہ گئے ہیں تو یہ صرف امام حسینؑ کی قربانی کا اثر ہے ـــــ ورنہ نہ ماہِ رمضان کے روزے رہ جاتے اور نہ شبہائے رمضان کی تلاوت و نماز اور سارا اسلام نذرِ طاقِ نسیاں ہو جاتا جیسا کہ روایات میں وارد ہوا ہے کہ راہِ شام میں ہاتفِ غیبی کی یہ آواز سنی گئی کہ پروردگار اس قوم کو صحیح عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی توفیق نہ دے جس نے فرزندِ رسولؐ کے قتل ہی کو عید بنا لیا تھا۔

ربِ کریم اس قوم جفا کار سے نفرت اور آلِ محمدؐ سے واقعی محبت کی توفیق عنایت فرمائے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

Presented by www.ziaraat.com

کتابیات

١) قرآن مجید

٢) مفاتیح الجنان — محدث شیخ عباس قمی

٣) توضیح المسائل — آقائی سیستانی

۴) توضیح المسائل — آقائی خامنہ ای

۵) توضیح المسائل — آقائی ناصر مکارم شیرازی

٦) توضیح المسائل — آقائی سید سعید طباطبائی

۷) توضیح المسائل — آقائی صادق شیرازی

۸) توضیح المسائل — آقائی محمد علی طباطبائی

۹) ثواب روزہ — جناب عباس عزیزی

١٠) حقیقتِ روزہ — حضرتِ عبدالحسین مرحوم

١١) روزہ، اعتکاف، رویت ہلال، فطرہ — مولانا محمد رضا داودانی

١٢) اعمال رمضان — مولانا نصیر حسین مرحوم

١٣) اعمال ماہِ رمضان المبارک — علامہ ذیشان حیدر جوادیؒ

Presented by www.ziaraat.com

التماس سورۂ فاتحہ

تین مرتبہ سورۂ اخلاص اول آخر درود شریف

برائے ایصال ثواب

جناب سید جعفر علی نقوی ابن سید ضامن علی نقوی

جناب سید ابرار حسین نقوی ابن سید جعفر علی نقوی

جناب سید ذاکر حسین نقوی ابن سید جعفر علی نقوی

جناب سید زاہد حسین نقوی ابن سید جعفر علی نقوی

جناب سید ناظم حسین نقوی ابن سید جعفر علی نقوی

خانوادۂ سید ضامن علی نقوی کے خواتین وحضرات مرحومین

سید حامد حسین نقوی ابن سید عباس علی نقوی

سیدہ طاہرہ خاتون بنت سید عاصم علی نقوی

سید ظفر عباس زیدی ابن سید حشمت علی و مرحومین احمد منزل رضویہ

سیدہ شہنشاہ بیگم بنت سید فدا حسین زیدی

سید ابوطالب شاہ نقوی ابن سید حامد حسین تقوی

سیدہ فریدہ خاتون بنت سید وحید احمد تقوی

سیدہ ملیکہ خاتون زوجہ سید جعفر علی رضوی

سیدہ ملکہ سحر نقوی بنت سید عابد حسین نقوی

سید ابوالحسن بلگرامی ابن سید وصی الحسن بلگرامی

شان فاطمہ بلگرامی بنت سید وصی حیدر بلگرامی

شیخ شمن علی ابن واحد بخش

محمد النساء بیگم بنت مختار احمد رضوی

سید غضنفر علی ابن سید وزیر حیدر ابن سید اسماعیل حیدر

اور وہ مومنین و مومنات جن کی کوئی فاتحہ دلانے والا عزیز نہیں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

دفتر کا افتتاح

مرجع دینیہ آیت اللہ العظمیٰ حضرت ناصر مکارم شیرازی مدظلہ العالی جن کی خدمات عالیہ اظہر من الشمس ہیں اور دنیا بھر میں لاکھوں مقلدین آپ کے وضع کردہ فروعات دین کے احکامات پر عمل کر کے اخروی نجات کا ذریعہ فراہم کر رہے ہیں۔

سبیلِ سکینہؑ حیدرآباد لطیف آباد

ان کے شرعی امور سے آگاہی کے لیے دفتر کا افتتاح واہتمام رضویہ سوسائٹی ناظم آباد میں کیا جارہا ہے۔

آپ کے مقلدین سے مناسک حج، توضیح المسائل اور جدید فتوؤں کے حصول کے لیے رجوع کرنے کی اپیل ہے۔

رابطہ

کمرہ نمبر 5، رضویہ امام بارگاہ

رضویہ سوسائٹی، ناظم آباد، کراچی

فون: 0213-6621221

Presented by www.ziaraat.com